



امام مہدیؑ انسائیکلو پیڈیا

(تعارف موسوعة الامام المهدي)

تقاریر جامعۃ الازہر مصر
مع تصدیقات و تائیدات علماء کرام و مشائخ عظام

تحقیق و تخریج:
مفت محمد شمس الدین

محکم:
سید عامر حسین

امام مہدی علیہ السلام سے متعلق شعور و آگاہی کا ایک عظیم شاہکار

دنیا کو ہے اس مہدی برحق کی ضرورت
ہو جس کی نگہ زلزلہ عالم افکار

موسوعة الامام المهدي

(200ھ/1400ھ)

ترجمہ و تحقیق:	محرک:
مفتی محمد ہاشم سندھی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	سید عامر حسین <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>
(ڈائریکٹر: دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی)	(چیئر مین: دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی)

ناشر:

دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی

پیغام

کتبِ احادیث و تواریخِ اسلامی کتبِ اذیان و اقوامِ عالم میں ایک منجی عالم (عالمی نجات دہندہ) کا تصور پایا جاتا ہے، اور یہی وہ مشترکہ نظریہ ہے جس پر تمام مذاہبِ اسلامی و مکاتبِ فکر یکجا ہو کر اقوامِ عالم کے سامنے اپنی وحدتِ اسلامی کا ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔ دینِ اسلام کے تمام مذاہب و مسالک، مکاتبِ فکر کے جزوی اختلاف سے قطع نظر کر کے ہم عالمِ اسلام اور بالخصوص سرزمینِ پاکستان میں اتحاد و یکجہتی کی فضاء عام کر سکتے ہیں اور اس کے لیے ضروری عمل یہ ہے کہ ہم آپس میں مشترکات پر یکجا و متفق ہو جائیں۔

إن شاء اللہ عز و جل جب ہم اپنے ملک کی سطح پر اپنی وحدتِ اسلامی کا ثبوت پیش کریں گے تو پورے عالمِ اسلام اور پھر اقوامِ عالم کے سامنے ہم ایک امتِ واحدہ کا مظاہرِ آسانی کر سکتے ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی ”موسوعة الامام المهدي“ (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلو پیڈیا) ہے، کیونکہ اس کی خصوصیات میں یہ درج ذیل نکات شامل ہیں:

*: ”موسوعة الامام المهدي علیہ السلام“ (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلو پیڈیا) میں امام مہدی علیہ السلام کی ذاتِ مبارکہ سے متعلق مذاہبِ عالم کے ہر مکتبہ فکر کے عقائد و نقطہ نظر کے مطابق معلومات شامل ہیں۔

*: امام مہدی علیہ السلام سے متعلق اسلامی مکاتبِ فکر (اہل سنت، اہل تشیع، دیوبندی اہل حدیث و دیگر غیر مقلدین) کے نظریات کو بلا امتیاز احسن انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔

*: امام مہدی علیہ السلام سے متعلق عالمی مسلم و غیر مسلم اسکالرز، مستشرقین و مفکرین کے نظریات و توضیحات کو واضح صراحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اس پروجیکٹ کو جلد از جلد پائے تکمیل تک پہنچائے۔ آمین

سید عامر حسین حفظہ اللہ

(چیئرمین: دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی)

پیغام

اکیسویں صدی عیسوی میں سائنس و ٹیکنالوجی اور جدید ذرائع ابلاغ کی برق رفتار ترقی نے دنیا کو گلوبل وِلج (ایک عالمی گاؤں) بنا کر رکھ دیا ہے جس کی مثال انسانی تاریخ میں اس سے قبل کہیں نہیں ملتی بقول شاعر مشرق حکیم الامت ڈاکٹر اقبال رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

جنگِ عظیم کے بعد دنیا تیزی سے بدلتے ہوئے سیاسی و جغرافیائی حالات میں یورپ و امریکہ کی سرمایہ دار سامراجی و استحصالی حکومتوں اور دنیا کی دیگر طاقتور سیاسی قوتوں کے جدید نوآبادیاتی نظام یعنی غلامی کے نئے ہتھکنڈے کی شکار گاہ بن کر رہ گئی، جس کا نشانہ سب سے پہلے عالم اسلام کے اتحاد و اتفاق کی علامت خلافتِ عثمانیہ جیسی وسیع و عریض سلطنت بنی جس کو تحلیل کر کے مسلمانوں میں مختلف ثقافتی، نسلی اور فرقہ وارانہ اختلافات کو ہوا دیکر انہیں پچاس سے زائد چھوٹے بڑے ملکوں اور ریاستوں میں تقسیم کرتے ہوئے عالمی استعماری طاقتوں نے نوآبادیاتی نظام کے تحت اپنا دست نگر بنالیا اور ان دجالی قوتوں نے عالم اسلام کے سینے میں اسرائیل کی صورت میں صیہونیت کا خنجر گھونپ کر ایک عالمی استعماری و طاغوتی حکومت کے قیام کی راہ ہموار کی، **نیورلڈ آرڈر، تاریخ کا خاتمہ اور کلیدیش آف سویلائزیشن** ”تہذیبوں کا تصادم“ جیسے مسلم کش فلسفہ کے تحت مسلم ممالک کے وسائل پر ایک بار پھر قبضے کے لیے پیش قدمی کرتے ہوئے 9/11 جیسے خود ساختہ دہشت گردی کو جواز بنا کر افغانستان، عراق اور لیبیا پر قبضہ کر لیا اور اب پاکستان، ایران اور شام پر قبضے کے لیے داعش جیسی دہشت گرد تنظیم کو متحرک کر رہے ہیں۔ اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہو گا کہ دنیا میں ایک عالمی حکومت کے قیام کا تصور کوئی نیا نہیں ہے بلکہ صدیوں سے اس کرہ ارض کے تمام الہامی و غیر الہامی سامی و غیر سامی مذاہب کے پیروکاروں میں ”دنیا کو عدل و انصاف اور امن و آشتی سے بھر دینے والے ایک ”عالمی رہنما“ اور ”روحانی نجات دہندہ“ کا انتظار ہمیشہ سے رہا ہے“ اور وہی نجات دہندہ اس بنی نوع انسان کو بلا تفریق رنگ و نسل، زبان و مذہب اور ہر طرح کی سیاسی، سماجی، ثقافتی اور جغرافیائی سرحدوں سے بالاتر کر کے ”وحدتِ انسانی“ کے روحانی تصور کے تحت تسبیح کے دانوں کی طرح ایک ہی لڑی میں پرونے کے لیے خالق کائنات کے حکم سے ظہور فرمائے گا یا پیدا ہو گا اور دجالی، طاغوتی اور استعماری حکومتوں کے خلاف قیام کرتے ہوئے فتح یابی کی بعد دنیا سے ہر طرح کے ظلم و جور اور طبقاتی استحصال کا

خاتمہ کر کے ایک ”لا طبقاتی“ یعنی ”توحیدی معاشرے“ کا قیام عمل میں لائے گا نیز دنیا کو ”الہی عدل و انصاف“ سے اُسی طرح بھر دے گا جس طرح یہ ظلم و جور اور استحصال سے بھری ہوگی۔

اُس نجات دہندہ کے لیے امتِ مسلمہ کے اکابرین (متقدمین و متاخرین) نے عقیدہ امام مہدی علیہ السلام یا تصور مہدی علیہ السلام پر مشتمل احادیثِ رسول کریم ﷺ پر مبنی کم بیش 200 ہجری سے لیکر 1400 ہجری تک مستقل ہر دور میں سینکڑوں کتب بزبان عربی و فارسی لکھیں جو کہ تصور امام مہدی علیہ السلام پر بنیادی مآخذ، مصادر اور مراجع کی حیثیت رکھتی ہیں۔

ایسے حالات میں جبکہ اُس ”روحانی نجات دہندہ“ و ”عالمی رہنما“ کے ظہور سے قبل مذاہبِ عالم کی کتب ہائے مقدسہ بلخصوص احادیثِ مبارکہ کی بیشتر علامات و نشانیاں پوری ہو چکی ہیں اور ہر گھر، ہر گلی، ہر بستی اور شہر، ہر ملک و قوم اور ہر فرد و ملت کے ساتھ درپیش واقعات چنچ چنچ کر اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ اب انتظار کی گھڑیاں زیادہ دور نہیں اور ظہورِ آخر الزماں، امام مہدی علیہ السلام کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ اس لیے ضروری سمجھا گیا ہے کہ تصورِ مہدی علیہ السلام سے متعلق وہ تمام بنیادی معلومات از سرِ نو ضبطِ تحریر میں لے آئی جائیں تاکہ دنیا بھر کے مسلمان اُن کی معرفت حاصل کر کے ظہور کے موقع پر ان کے لشکر میں شامل ہوتے ہوئے دجال کے باطل لشکر کے ساتھ فیصلہ کن جہاد کرتے ہوئے دنیا کو عدل و انصاف سے بھرنے اور طاغوتی، غیر توحیدی یعنی مشرک معاشرے کے استعماری استحصال و ظلم کے خلاف اپنا مبنی برحق مثبت کردار ادا کر سکیں۔ اس لیے ”دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی“ کے ریسرچ پینل نے تصورِ امام مہدی پر ایک تحقیقی منصوبہ بعنوان ”موسوعة الامام المہدی علیہ السلام“ کے تحت امام مہدی علیہ السلام پر پچاس جلدوں پر مشتمل انسائیکلو پیڈیا شائع کرنے کا پروجیکٹ تشکیل دیا ہے۔ جس کی اجمالی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ کم و بیش (1200) بارہ سو سال میں جو تصور مہدی علیہ السلام پر احادیثِ نبوی ﷺ پر مبنی علمائے اسلام بلخصوص اہل سنت والجماعت کے علمائے کرام کی جو کتب اصل قدیم مخطوطات (قلمی نسخے) دستیاب ہیں انہیں اردو، سندھی، انگریزی، عربی اور دنیا کی دیگر اہم زبانوں میں شائع کئے جائیں، تاکہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی راہ ہموار کرنے میں مددگار ہو سکے۔

مفتی محمد ہاشم سندھی رحمہ اللہ

(ڈائریکٹر: دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی)

تعارف محقق

مفتی محمد ہاشم بن عبد المجید! نواب شاہ کے متوسط گھرانے میں 17 جولائی 1983ء میں پیدا ہوئے، آپ کے آباء واجداد راجستھان (انڈیا) سے ہجرت کر کے 1947ء میں پاکستان آئے، تعلیمی سفر کی ابتدائی منازل آبائی شہر (نواب شاہ) میں ہی طے کیں، فطری طور پر ہی دینداری کی طرف مائل تھے اسی لیے میٹرک تک دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد سندھ کی ایک مشہور و معروف دینی و روحانی درسگاہ ”رکن الاسلام“، حیدرآباد سے منسلک ہو گئے جسکا الحاق سندھ یونیورسٹی، جامشورو اور عالم اسلام کی شہرہ آفاق جامعۃ الازہر، مصر سے ہے جہاں دینی و روحانی علوم کی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم کا بھی اعلیٰ و معیاری انتظام تھا شب و روز کی انتھک محنت، مقتدر و محترم اساتذہ کی تربیت و شفقت کی بدولت انہوں نے انٹر میڈیٹ، بی اے کی اسناد جامعہ رکن الاسلام سے حاصل کیں۔

مگر ”ہنوز دلی دور است“ والی بات قائم تھی طلب علم کی شمع ابھی فروزاں تھی (ہل من مزید) کی سوزش دامن گیر تھی جس کی تشفی کے لیے والدین سے مزید کچھ عرصہ دور رہنا پڑا یہاں تک کہ 2007ء میں اسی جامعہ سے ایم اے عربی اور اسلامیات کی اسناد بھی حاصل کیں، علوم و فنون کے گوہر سمیٹتے ہوئے وطن عزیز کے معروف شہر عروس البلاد کراچی میں وارد ہوئے اور یہاں علوم اسلامیہ کی عظیم درسگاہ دارالعلوم نعیمیہ کے مستند و جید علماء کرام کی خدمت میں زانوئے تلمذ طے کیے اور ان کے فیوض و برکات سے مستفیض و مستفید ہوتے ہوئے 2008ء میں ”الشہادۃ العالمیہ“ (درس نظامی) کی سند حاصل کی، اسی کے ساتھ کراچی بورڈ سے علوم شرقیہ کے امتحانات امتیازی حیثیت سے پاس کیے۔

مشفق و مکرم اساتذہ کرام کی ہدایات کے مطابق ملک کے دار الحکومت اسلام آباد کا سفر کیا اور 2008ء میں International Islamic University میں دو سال زیر تعلیم رہنے کے بعد عربک ایڈوانس (عربی ادب) کی سند حاصل کرتے ہوئے واپسی کے لیے رختِ سفر باندھا اور والدین کی زیارت و مزاج پُرسی کے بعد ایک بار پھر کراچی تشریف لائے، یہاں آکر آپ اکابرین اہل سنت کے

اكتساب علم سے بہر مند ہوئے ان اکابرین میں چند مشہور شخصیات یہ ہیں:

☆ - مفتی محمد اطہر نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ☆ - علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ

☆ - علامہ جمیل احمد نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ☆ - مفتی منیب الرحمن رحمۃ اللہ علیہ

☆ - مفتی محمد ابو بکر صدیق الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ ☆ - مفتی احمد علی سعیدی رحمۃ اللہ علیہ

عملی زندگی کا آغاز المقصود انسٹی ٹیوٹ فار اسلامک اینڈ ماڈرن سائنسز میں بطور لیکچرار کی تقرری سے کیا۔ دو برس تک القائم اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن (راولپنڈی) میں بطور ریسرچ اسکالر خدمات سر انجام دیں۔

بعد ازاں اپنا تحقیقی ادارہ ”دی اسلامک ریسرچ سینٹر“ قائم کیا جس میں اسلامی موضوعات پر مبنی کتب کی پروف ریڈنگ، تحقیق و تخریج کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کے کام کا آغاز کیا۔ اس دوران شہر کراچی میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان موضوع پر (100) سوجلدوں پر مشتمل انسائیکلو پیڈیا کے عظیم کام پر قائم کئے گئے ادارے DBF ”سیرت ریسرچ سینٹر، کراچی“ میں ہیڈ آف ریسرچ کی ذمہ داری تفویض کی گئی، جسے آپ نے اپنی تمام تر خداداد صلاحیتیں بروئے کار لا کر بروقت بحسن و خوبی اعلیٰ معیار کے ساتھ مختصر مدت میں 1000 صفحات پر مشتمل پہلی جلد بنام ”کتب مقدسہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارات“ منظر عام پر لے آئے، مزید 2 جلدوں کا تحقیقی کام مکمل کر کے اس ادارے کو خیر آباد کہا۔

اس کے ساتھ ساتھ روزنامہ ”امت“ اور روزنامہ ”ایمان“ (کراچی)، ماہ نامہ ”مرآۃ العارفین“ (لاہور)، ماہ نامہ ”رکن الاسلام“ (حیدرآباد) کے لیے آپ کے مختلف موضوعات پر کالم اور علمی و تحقیقی مضامین لکھنے کا سلسلہ جاری ہے، اس کے علاوہ آپ کئی علمی و دینی کتب کے تراجم (مع تحقیق و تخریج) کی خدمات بھی انجام دے چکے ہیں۔ آپ کی مطبوعہ وغیرہ مطبوعہ رسائل / تحاریر و کتب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ترجمہ و تحقیق و تخریج:

1- ”موسوعة الامام المهدي عليه السلام“ (امام مہدی عليه السلام انسائیکلو پیڈیا):

”دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی“ کے ریسرچ بینل نے تصورِ امام مہدی عليه السلام پر ایک تحقیقی

منصوبہ بنام ”موسوعة الامام المهدي عليه السلام“ کے تحت امام مہدی علیہ السلام پر پچاس (50) جلدوں پر مشتمل انسائیکلو پیڈیا شائع کرنے کا پروجیکٹ تشکیل دیا ہے۔ جس کی اجمالی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ کم و بیش (1200) بارہ سو سال میں جو تصور مہدی علیہ السلام پر احادیث نبوی ﷺ پر مبنی علمائے اسلام بلخصوص اہل سنت والجماعت کے علمائے کرام کی جو کتب اصل قدیم مخطوطات (قلمی نسخے) دستیاب ہیں انہیں اردو، سندھی، انگریزی، عربی اور دنیا کی دیگر اہم زبانوں میں شائع کئے جائیں۔

بحمدہ تعالیٰ 2018ء میں اس پروجیکٹ ”موسوعة الامام المهدي عليه السلام“ (امام مہدی علیہ السلام) انسائیکلو پیڈیا کی دو جلدیں بنام ”معرفت امام مہدی علیہ السلام“ اور ”فکر امام مہدی علیہ السلام“ منظر عام پر آچکی ہیں اور قارئین تحقیق سے بھرپور داد تحسین و پزائی حاصل کر چکی ہیں۔ گو کہ عالمی وبا کو رونا وائرس کی وجہ سے قدر تاخیر ہوئی مگر ”ہوئی تاخیر کوئی باعث تاخیر بھی تھا“ اب اس پروجیکٹ کی تیسری جلد بنام ”بشارات امام مہدی علیہ السلام“ اور چوتھی جلد بنام ”ذکر امام مہدی علیہ السلام“ آچکی ہیں۔

جو کہ ”دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی“ کے چیئرمین سید عامر حسین اور پروجیکٹ ”موسوعة الامام المهدي عليه السلام“ (امام مہدی علیہ السلام) انسائیکلو پیڈیا کے ڈائریکٹر قبلہ مفتی محمد ہاشم سندھی کی خداداد صلاحیتوں کی بین دلیل ہے کہ ایک سال کے مختصر سے عرصہ میں انسائیکلو پیڈیا کی چار (4) جلدیں منظر عام پر قارئین کے ہاتھوں تک پہنچانا۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی کرم اور امام زمانہ کی نگاہ شفقت سے ممکن ہوا۔

1- معرفت امام مہدی علیہ السلام (مطبوعہ)

آمد امام مہدی علیہ السلام علامات قیامت میں سے ایک ہے جس طرح نزول عیسیٰ علیہ السلام اس علامت بابرکت کی معرفت بھی باعث برکت و راحت ہے۔ آپ علیہ السلام کے متعلق جو احادیث وارد ہوئیں مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ نے ان کی روشنی میں آپ علیہ السلام کی پہچان واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ علیہ السلام کی آمد کے متعلق مدلل کلام کیا ہے جو کہ خود اپنی مثال آپ ہے۔

2- علامہ جلال الدین سیوطی کی شہرہ آفاق کتاب ”العرف الوردی“ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ) بعنوان ”فکر امام مہدی علیہ السلام“

روئے زمین پر کوئی ایسا صحیح العقیدہ مسلمان نہیں ملے گا جو امام مہدی علیہ السلام کی آمد پر ایمان نہ رکھتا ہو۔ امام مہدی علیہ السلام کی شخصیت و ظہور پر ہر عہد میں کئی علماء کرام نے قلم فرسائی کی ہے، جن میں محدث و مفسر امام جلال الدین السيوطي رحمہ اللہ بھی ایک ہیں۔ آپ نے امام مہدی علیہ السلام کے موضوع پر ایک معرکتہ الآراء کتاب بنام ”العرف الوردی فی اخبار المہدی علیہ السلام“ تصنیف فرمائی، جو کہ اس موضوع پر مآخذ و مرجع کا درجہ رکھتی ہے، امام زمانہ کی آمد برحق کا انتظار کرنا بھی باعث برکت ہے کیونکہ کہ رحمت و برکت کا منتظر رہنے کا مطلب ہوتا ہے بندہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں بلکہ متیقن ہے کہ اس کی رحمت اب آئی ہی چاہتی ہے۔ یہی وہ فکر ہے جس کی ترغیب امام سیوطی رحمہ اللہ دلاتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اس کی صداقت میں کئی حدیثیں بطور دلیل کے جمع کرتے ہیں۔ اس کارخیر میں محترم مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ نے بھی اس تصنیف لطیف کا ترجمہ کر کے اپنا حصہ شامل کر دیا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان کی سعی و کوشش قبولیت عطا فرمائے۔

3۔ بشارات امام مہدی علیہ السلام:

”موسوعة الامام المهدي علیہ السلام“ (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلو پیڈیا) کی یہ تیسری جلد ہے، جس میں اکابرین اسلام بلخصوص اہل سنت مکتب فکر کے سلف و صالحین کی کتب مہدویہ موجود ہے۔ اور یہ ترتیب زمانی کے مطابق دوسری ہجری کے اکابرین امت کی کتب و اجزاء کتب حدیث کو شامل کیا گیا ہے، جو کہ اس موضوع پر مآخذ کی حیثیت رکھتی ہیں، جس کی مختصر تفصیل کچھ یوں ہے۔

1۔ الجامع

معمر بن أبي عمرو راشد الأزدي (المتوفى: 153ھ)

2۔ الثاني من الأفراد للدارقطني

أبو الحسن علي بن عمر البغدادي الدارقطني (المتوفى: 385ھ)

4۔ ذکر امام مہدی علیہ السلام:

”موسوعة الامام المهدي علیہ السلام“ (امام مہدی علیہ السلام انسائیکلو پیڈیا) کی یہ چوتھی جلد ہے، جس میں اکابرین

اسلام بلخصوص اہل سنت مکتب فکر کے سلف و صالحین کی کتب مہدویہ موجود ہے۔ اور یہ ترتیب زمانی کے مطابق تیسری ہجری کے اکابرین امت کی کتب و اجزاء کتب حدیث کو شامل کیا گیا ہے، جو کہ اس موضوع پر ماخذ کی حیثیت رکھتی ہیں۔

5- السیرۃ النبویہ (سیرت رسول ﷺ) امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ (غیر مطبوعہ)

حضور نبی اکرم ﷺ کی سیرت مطہرہ پر لکھی گئی یہ کتاب امام ابن کثیر کی تالیفات میں سے ایک عظیم شاہکار ہے۔ اس کی اہمیت و عظمت کا اندازہ یوں لگایا جاسکتا ہے کہ کوئی بھی صاحب ذوق جب سیرت مطہرہ کے مطالعہ کا ارادہ کرتا ہے تو دیگر کتب کے ہونے کے باوجود اس کتاب کو نظر انداز نہیں کر پاتا، برصغیر پاک و ہند کے عام لوگ چونکہ عربی زبان سے مکمل آگاہی نہیں رکھتے چنانچہ وہ دانستہ طور پر اس کے ترجمہ تک رسائی کا سوچتے ہیں۔ کتب میں حضرات کی آسانی اور سیرت نبوی ﷺ کے فروغ و اشاعت کے ارادے سے مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ نے اس مبارک کتاب کو اردو زبان کے قالب میں ڈھال کر سیرت رسول اکرم ﷺ کا نور عام کر دیا ہے۔ نہایت سلیس اور عام فہم ترجمہ نے اسے نہ صرف اہل علم بلکہ سطحی علم رکھنے والے عام لوگوں کے لیے بھی آسانی پیدا کر دی ہے۔

6- محکم الفقر (درویشوں کی پہچان) سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ)

نیکی و بدی کی جنگ تو ازل سے چلی آرہی ہے اور ہر زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں نے نیکی و بدی کا فرق واضح کر کے خلق خدا کی حمایت و ہدایت کا سامان مہیا کیا ہے۔ سلطان العارفین سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے زمانہ میں عطیہ ربانی علم لدنی کی بدولت عربی و فارسی زبان میں یہ کتاب (سچ) و جھوٹ، اچھے و برے میں فرق کرنے والی) محکم الفقر کے نام سے تحریر فرمائی۔ چونکہ یہ گئے وقتوں کی بات ہے جب زبان عربی و فارسی سے کسی حد تک قارئین کتب مانوس ہوا کرتے تھے مگر آج کے قاری تو اردو زبان سے بھی نابلد ہوتے جا رہے ہیں (جو بلاشبہ کسی قومی المیہ سے کم نہیں)۔ سچوں اور سچ کا راستہ دکھانے والی، جھوٹوں اور بدی کی پہچان کرانے والی اس دُرِ نایاب کتاب کو اگر محفوظ نہ کیا گیا تو خلق خدا ایک دولتِ علمی سے محروم ہو جائیگی۔ ہر زمانے کی طرح اس زمانہ میں بھی کئی قسم کے جھوٹے

اور جھوٹ نمودار ہو رہے ہیں، دھوکے باز، مکار، فریبی اور طرح طرح کے لوگ مختلف دجالی لبادوں میں خلق خدا کی سادہ لوحی و مجبوریوں سے فائدہ اٹھا کر معاشرے کو پراگندہ کیے جا رہے ہیں۔ ایسے میں ان پریشان حالوں کے درد و الم کا مداویٰ کیسے ممکن ہو؟ ان کی پیاسی روحوں کو آبِ شفا کی نعمت کیسے نصیب ہو؟ جو کہ برگزیدہ بندوں کی دعاؤں سے برسا کرتا ہے۔ خلق خدا کی بے بسی اور حالتِ زار کے پیشِ نظر مفتی محمد ہاشم سندھی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کا انتخاب کیا جو یقیناً ان بے کسوں کے لیے آبِ شفا سے کم نہیں۔ انہوں نے اس کتاب کا ترجمہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس میں مذکورہ احادیث مبارکہ پر بھی سیر حاصل گفتگو فرمائی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر شخص کو اس قابل بنادے گا کہ وہ از خود نیکی و بدی کی پہچان کر سکے اور ڈھونگ رچانے والے فریبیوں و دجالیوں سے محفوظ رہ سکے۔ کیونکہ اس کے پڑھنے کے بعد اسے ایک میزان اور کسوٹی مل جائے گی جس سے وہ خود اپنے نفس کی بھی خبر لے سکتا ہے۔

7۔ افکار مدارِ محمد رحمۃ اللہ علیہ (سترہویں شریف) بابا حیدر شاہ ارغونی رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ)

600 برس کے قریب زندہ رہنے والے سراپائے کرامت اللہ تبارک و تعالیٰ کے ولی کی حیات طیبہ، مواعظ حسنہ، ارشادات روحانیہ پر مشتمل یہ کتاب جو کہ فارسی و عربی زبان میں لکھی گئی تھی گزشتہ کئی سالوں سے نہیں بلکہ کئی صدیوں سے اس عظیم برگزیدہ ہستی کی رعنائیوں کو سمیٹے گوشہ گمنامی کا شکار ہو گئی تھی جس کی بہت سی وجوہات میں سے اس کا اردو زبان میں میسر نہ ہونا ہے جبکہ اس کا مقام بر صغیر کی اس برگزیدہ ہستی کے پیروکاروں کے درمیان مصدر و مرجع کا ہے مگر وقت و حالات کی ستم ظریفی کہ اس مبارک ہستی کے پردہ شہود سے چھپ جانے پر مخالفین کی طعن آمیز فضا میں یہ سلسلہ ماضی کے گرداب میں ڈوب گیا، کسی نے اس کو سوختہ کہا تو کسی نے سرے سے انکار کا لبادہ اوڑھ لیا، اس کی بنیادی وجہ وہ کرامات تھیں جو اس کے ادنیٰ فقیروں سے ظاہر ہوتی تھیں، یہ فقراء اکثر عالم نہ ہوتے بلکہ سینہ بہ سینہ حاصل کیے ہوئے علم کے محافظ ہوتے تھے۔ الغرض قبلہ مفتی محمد ہاشم سندھی صاحب نے اس کتاب کا ترجمہ فرما کر صدیوں پرانے سلسلہ طریقت اور صاحبِ سلسلہ کی سوانح حیات میں نئی روح پھونک دی ہے۔ ساتھ ہی اس سلسلہ کے شکستہ دل فقیروں کی دلجوئی کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔

8- افضل الصلاة (درودوں کی سوغات) امام محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ)

عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے انمول تحفہ درود۔ امام محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی قلمی عرق ریزی اور بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں دلی کیفیات و جذبات کی عکاسی کے اس حسین مظہر کو قبلہ مفتی محمد ہاشم سندھی رحمۃ اللہ علیہ نے ترجمہ کر کے عشاق کے لیے معشوق سے قربت کا راستہ مختصر کر دیا اللہ تبارک و تعالیٰ قبلہ مفتی صاحب کو شفیع محشر، سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے لواءِ حمد کا سایہ نصیب فرمائے۔

9- تلبیس ابلیس (شیطانی دھوکے) امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ)

تخلیقِ آدم علیہ السلام سے لے کر عصرِ حاضر تک ابلیسِ مطرود (شیطان) کی فریب کاریاں جاری ہیں۔ کوئی لمحہ، کوئی مقام اور کوئی نفس (انسان) ایسا نہیں جس میں شیطان کی مکاریاں دخل انداز نہ ہوتی ہوں سوائے رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کے۔ چونکہ باری تعالیٰ نے اسے مؤمنین کے لیے عدوِ مبین (کھلا دشمن) قرار دیا ہے اس لیے مؤمنین کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اس کے حیلے بہانوں کو پہچان کر اس سے اجتناب کریں اور جوہرِ انسان (عقل) کو بروئے کار لاتے ہوئے ان کے اسناد و تدارک کی کاوش کریں۔ امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر انوار پر اللہ رب العزت کی کروڑوں رحمتوں کا نزول ہو کہ انہوں نے ملتِ اسلامیہ کی حفاظت کی غرض سے ابلیسِ خبیث کی چالبازیوں کا پردہ چاک کرتے ہوئے تلبیس ابلیس تحریر فرمائی۔ جس کا ترجمہ مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ نے اسی نیت سے کیا کہ عربی زبان سے نا آشنا ملتِ اسلامیہ کے لوگ بھی شیطان کی مکاریوں و فریب کاریوں سے محفوظ و مامون رہیں۔

10- گلدستہ احادیث (مختصر مجموعہ احادیث) (مطبوعہ)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جملہ احادیث تو امتِ اسلامیہ میں سے کوئی بھی نہ جمع کر سکا البتہ ہر اک نے اپنے تئیں کوشش کی ہے۔ معاشرتی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے جناب مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ نے گلستانِ نبوی میں سے چالیس حدیثیں حروفِ تجلی کی ترتیب سے اس علمی گلدستہ میں جمع کی ہیں۔ جن کو پڑھ اگر ایک شخص بھی راہِ راست پر آگیا تو ان کی محنت کا دنیاوی ثمر و وصول ہو جائے گا آخرت تو ہے ہی اللہ کریم کے کرم پر۔ اللہ کریم ان کو فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة سے حظ وافر نصیب فرمائے۔

11- اربعين فاروقی (مختصر مجموعہ احادیث) (مطبوعہ)

جناب مفتی صاحب نے خلیفہ دوم امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے نام کی نسبت سے یہ مختصر احادیث کا مجموعہ تیار کیا ہے تاکہ قارئین حدیث اس کا مطالعہ کر سکیں۔

12- حقیقت نماز (نماز کا طریقہ اور مسائل) (مطبوعہ)

نماز دین کا ستون ہے، اس لیے اس کے بنیادی مسائل کو سوال و جواب کی صورت میں نصابی طور پر ایک بہترین مختصر تالیف ہے۔ جو کہ طلباء و طالبات کے لیے یکساں مفید ہے۔

13- صدقات (مطبوعہ)

صدقات سے متعلق احادیث میں کئی فضائل وارد ہوئے ہیں، مفتی محمد ہاشم صاحب نے اس تالیف میں صدقات و خیرات سے متعلق آیات، احادیث، مسائل شرعیہ اور فی الزمانہ صدقات کے مستحقین اور معاشرتی مسائل سے متعلق ایک عمدہ تالیف ہے۔

14- فضائل و مسائل بسم اللہ (مطبوعہ)

احادیث کریمہ میں تسمیہ یعنی بسم اللہ سے متعلق کئی فضائل مروی ہیں، اس تالیف میں تسمیہ سے متعلق فضائل و مسائل شرعیہ دونوں میں بیان کئے گئے ہیں اور اس موضوع پر ایک مختصر مع جامع تالیف ہے۔

15- تذکرہ سید بدیع الدین قطب المدار رحمۃ اللہ علیہ (مطبوعہ)

کتب سیر و صوفیاء میں سید بدیع الدین قطب المدار کا ایک اعلیٰ میں مقام ہے۔ قبلہ مفتی صاحب نے اس کتاب میں قطب المدار کے تفصیلی حالات زندگی، خلفاء و تعلیمات کو عمدہ انداز میں مرتب کیا ہے۔ اس کے توسط سے طالبان معرفت کو چشمہ عرفان کی نشاندہی کی گئی ہے۔

16- جامع الاحادیث صوفیاء (غیر مطبوعہ)

احادیث صوفیہ ان احادیث کا ذخیرہ ہے جن کو امت کے متفق علیہ ولی صفات شخصیات نے بیان کیا ہے۔ اس کتاب میں مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ عبدالقادر جیلانی، محی الدین ابن عربی، شیخ عمر شہاب الدین سہروردی، امام قشیری اور سلطان العارفین سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم شخصیات کی بیان کردہ احادیث، ان

کی تفصیلات میں سیر حاصل گفتگو اور ان کی تخریج، توضیح و تشریح بھی خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔ روایتی تالیفات کی بہ نسبت نہایت عمدہ اور نفیس تصنیف ہے۔

17- فہم دین کورس (غیر مطبوعہ)

مفتی محمد ہاشم صاحب نے اس کتاب میں چھ ابواب کو بطور سبجیکٹ کی صورت میں ترتیب دیا ہے تاکہ کاروباری و دیگر شعبہ زندگی سے وابستہ احباب اپنے فارغ اوقات میں سے وقت نکال کر یہ کورس کر لیں تو ضروریات دینیہ اور بنیادی اسلامی معلومات و آگاہی میسر آجائے گی۔

18- صوفی اسلام (غیر مطبوعہ)

موجودہ عالمی حالات کے تناظر میں کتاب ہذا میں مفتی صاحب نے تعلیمات صوفیاء کے مطابق دین اسلام کی صوفیاء تعبیر و تشریح کو بیان کیا ہے۔ جس کا ہر گز یہ مطلب بھی نہیں کہ شریعت اسلامیہ کا تعلیمات صوفیاء سے کوئی جداگانہ نظریہ ہو، بلکہ اس کتاب میں شرعی مسائل کے ساتھ ساتھ صوفیانہ تعبیرات کے ساتھ مسائل شرعیہ پر بحث کی ہے۔

19- فکری مقالات (غیر مطبوعہ)

مفتی محمد ہاشم سندھی رحمۃ اللہ علیہ نا صرف ایک اچھے قلم کار ہیں بلکہ مدیرانہ فکر کی حامل شخصیت ہیں بقول عصر حاضر کے معروف شاعر محسن بھوپالی

تو ہماری جان پہ دُور ہر اعذاب ہے محسن

کہ ہمیں دیکھنا ہی نہیں سوچنا بھی ہے

اس لیے مختلف جراند و رسائل میں ان کے اصلاحی، تعارفی اور جدید فقہی مسائل پر مبنی مقالات طبع ہوتے رہتے ہیں۔ جو وطن عزیز کے بیشتر روزنامہ و ماہنامہ رسائل و جراند مثلاً امت، ایمان، سبب، رفقا (کراچی) اور مرآۃ العارفین (لاہور) وغیرہ میں شائع ہو چکے ہیں۔ مزید مقالات زیر تکمیل ہیں جو مراحل تحقیق و تدوین میں ہیں۔

سید محمد خالد محمود شامی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شَهَادَةُ سَمَاعٍ «صَحِيحِ الْبُخَارِيِّ»

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَجَلَّى لِلْقُلُوبِ بِالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ، وَاسْتَجَبَ عَنِ الْأَبْصَارِ بِالْعُزَّةِ وَالْكَمَالِ، وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَتَحَ لِأُمَّتِهِ بَابَ الْقَرَابَةِ وَالْأَنْصَابِ، وَشَرَّفَ مِنْ شَاءَ عِنْدَهُ بِالْمَوْاصِلَةِ وَالْإِقْبَالِ، وَحَقَّقَ لَنَا بِهِ ﷺ رَابِعَةَ الْحَقِّ وَالنَّصَرَةِ وَالنَّادِيَّةَ وَالْإِنْتِبَاهَ، وَلَقَّنَا بِرِوَايَةِ الْحَدِيثِ عَنْهُ فِي الْأَقْوَالِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَخْوَالِ، وَعَلَى أَيْهِ وَصْغِهِ وَتَبْيِيعِهِ الْبُذُنَ اسْتَقَامُوا بِخُسْنِ النِّيَّةِ وَسَلَامَةِ الْخِيَالِ، وَزَوَّوْا لَنَا سُنَنَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْحِفْظِ وَالْعَدَالَةِ وَصِدْقِ الْمَقَالِ، فَإِنَّ الْإِسْنَادَ شَيْءٌ سَلَكْنَا سَلَكَهُ السَّلَفُ وَتَبِعْنَاهُ الْخَلَفُ، فَقَدْ وَدَى مُشْلِمٌ فِي حُجَّتِهِ عَنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَيَرِينَ، قَالَ: «إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ دِينٌ، فَانظُرُوا عَمَّنْ تَأْخُذُونَ وَبَيْنَكُمْ»، وَوَدَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، يَقُولُ: «الْإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ، وَلَوْلَا الْإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَاءَ مَا شَاءَ».

هَذَا، وَإِنَّ الْعَبْدَ الْفَقِيرَ وَالْعَاجِزَ الْخَفِيرَ مُحَمَّدَ طَاهِرَ الْقَادِرِيِّ بْنِ الشَّيْخِ الذَّكْتُورِ قُرَيْدِ الدِّينِ الْقَادِرِيِّ قَدْ أَرَسَتْهُ مَوْلَانَا الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ لِأَخِي الْعِلْمِ مِنَ الْعُلَمَاءِ الْمُحَدِّثِينَ، وَالْفُقَهَاءِ الْعَامِلِينَ، وَالْحُكَمَاءِ الْعَارِفِينَ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ الشَّيْخُ طَاهِرٌ عَلَاءُ الدِّينِ الْجِيلَانِيِّ الْبَغْدَادِيُّ، وَهُوَ يَزُورِي عَنْ الثَّقَلَيْنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَنِ الْقَاسِمِيِّ الْبَغْدَادِيِّ، وَهُوَ يَزُورِي عَنِ الشَّيْخِ صَيْبَةِ الدِّينِ أَحْمَدَ الْقَادِرِيِّ الْمَهَارِجِيِّ الْمَدَنِيِّ، وَهُوَ يَزُورِي عَنِ الشَّيْخِ الْأَخْمَدِ وَهَّابِ خَانَ التَّيْمُورِيِّ مَبَاشَرَةً، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ عَلَوِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ الْمَالِكِيُّ الْمَكِّيُّ، وَهُوَ يَزُورِي عَنِ الْإِمَامِ عَمَرِ بْنِ حَمْدَانَ الْمَخْرُوسِيِّ، وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْكَلْبِيِّ الْكُتَيْبِيِّ، وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْكَلْبِيِّ الطَّرَائِصِيِّ، وَالشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ طَاهِرِ الْوُتْرِيِّ، وَالشَّيْخُ أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَزْرَنْجِيِّ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ مُحَمَّدُ عَبْدُ الشَّكُورِ الْمَهَارِجِيُّ الْمَدَنِيُّ، وَهُوَ يَزُورِي عَنِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ عَلِيِّ الْمُحَدِّثِ الشَّهْرَنْشُورِيِّ، وَهُوَ عَنِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ إِسْحَاقَ الْمُحَدِّثِ الدُّغْلَوِيِّ، وَهُوَ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَحْمَدَ وَلِيِّ اللَّهِ الْمُحَدِّثِ الدُّغْلَوِيِّ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ بَدْرُ عَالِمِ الْمَيْمُونِيِّ، وَهُوَ يَزُورِي عَنِ الْعَلَامَةِ مُحَمَّدِ الْوَزَّاءِ الشَّامِ الْكُفَيْيِّ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ عَبْدُ الْمُغْنَمِ الْجِيلَانِيُّ الْمَدَنِيُّ، وَهُوَ يَزُورِي عَنِ الْإِمَامِ يُونُسَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيِّ، وَهُوَ يَزُورِي عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُحَدِّثِ الْعَرِينِ الْغُزَّوِيِّ الْقَاسِمِيِّ، وَالشَّيْخِ أَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّادِقِ الْقَادِرِيِّ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ قُرَيْدُ الدِّينِ الْقَادِرِيِّ، وَهُوَ يَزُورِي عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْبَاقِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ الْكُتَيْبِيِّ ثُمَّ الْمَدَنِيِّ، وَهُوَ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي الْحَسَنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمُحَدِّثِ الْأَنْصَارِيِّ الْكُتَيْبِيِّ، وَالشَّيْخُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْرُغِيِّ الْمَكِّيِّ، وَالشَّيْخُ عَلِيُّ بْنُ طَاهِرِ الْوُتْرِيِّ الْمَدَنِيِّ، وَالشَّيْخُ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّثِ الدُّغْلَوِيِّ، وَيَزُورِي الشَّيْخَ عَبْدَ الْبَاقِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ الْكُتَيْبِيِّ أَيْضًا عَنِ الشَّيْخِ الْمُعْتَمَرِ قَوَّاقِ الْجَعَانَةِ فَضْلَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَهْلِ اللَّهِ بْنِ الْفَيْضِ الْكُتَيْبِ مُرَادَ آبَائِهِ وَهُوَ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَحْمَدَ وَلِيِّ اللَّهِ الْمُحَدِّثِ الدُّغْلَوِيِّ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ مُحَمَّدُ الْقَاتِبِ الْكُتَيْبِيُّ، وَهُوَ يَزُورِي عَنِ وَالِدِهِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْمَكِّيِّ الْكُتَيْبِيِّ، وَهُوَ عَنِ وَالِدِهِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الْكُتَيْبِيِّ، وَمُحَمَّدُ الشَّامِ الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بَدْرُ الدِّينِ بْنِ يُونُسَ الْحَسَنِيِّ، وَالشَّيْخُ أَبِي الْحَكَمِ آدِينَ سُوَيْدِ الْمَدَنِيِّ، وَالشَّيْخُ مُحَمَّدُ مُصْطَفَى الْمَشْهُورِ بِهَ مَاءِ الْعَيْنِ الشُّقَيْطِيِّ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ سَعِيدُ الْكَاطِبِيِّ الْأَمْرُؤِيِّ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ مُحَمَّدُ سُرْدَارُ أَحْمَدَ الْقَادِرِيِّ الْجُسْفِيِّ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ أَبُو الْبَرَكَاتِ الشَّيْخُ أَحْمَدُ الْقَادِرِيُّ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ مُحَمَّدُ عَبْدُ الرَّشِيدِ قُطُبُ الدِّينِ الرَّسُوْدِيِّ، **فِينَهُمُ**: الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلَوِيِّ الْمَالِكِيِّ الْمَكِّيِّ، وَهُوَ أَحَازِنُ بِرِوَايَةِ جَمِيعِ الْأَسَانِيدِ وَالْمَرْوُوثَاتِ عَنْ جَمِيعِ شُيُوخِهِ، وَصَرَّحَ بِهَا فِي رِسَالَتِهِ: «النُّزُولُ الْبَاهِرُ فِي إِجَارَةِ الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ طَاهِرٍ» أَلَيْ كَيْفَهَا يَقْبَلُهُ بِالتَّبَدُّلِ الْحَرَامِ بِنَهْجِ الْمُكْرَمَةِ فِي رَجَبِ ١٤١٢ هـ، وَهُوَ يَزُورِي عَنْ كَثِيرٍ مِنَ الْمَشَاطِبِ وَالْعُلَمَاءِ الْمُحَقِّقِينَ، أَمَّا بَعْدُ: الْأَخْ / الْأَيْنِ الصَّالِحِ / الْأَخْتِ / الْبَيْتِ الصَّالِحَةِ

مفتي محمد هاشم بن بنت / زوجة قاضي عبدالمجيد

قَدْ سَارَكَ / سَارَكَتْ فِي حَلَقَاتِي وَدُؤُونِي لِجَلَمِ وَالتَّوْبَةِ الَّتِي أَقْبَيْتَهَا مِنْ «الْجَامِعِ الْمُسْتَدِيعِ الْمُخْتَصَرِ مِنْ أُمُورِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَشَيْئِهِ وَأَبَايِهِ» لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْحَدِيثِ الْإِمَامِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ (١٩٤-٢٥٦ هـ). وَاسْتَفْتَحْتُ وَاسْتَعْتَمْتُ بِهِيَ هَذِهِ الدُّرُوسَ مَعَ التَّوْبِيحَاتِ الشُّرُوءِيَّةِ وَالتَّغْلِيقاتِ الْفَيْدِيَّةِ، وَأَنَا أَرُودِي «الْجَامِعَ الصَّحِيحَ» لِلْإِمَامِ الْبُخَارِيِّ مِنْ هَذِهِ الْأَسَانِيدِ الْمُتَّصِلَةِ وَالطَّرِيقِ الْمَوْصِلَةِ إِلَيْهِ، فَأَلْحَمَهُ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ، فَأَعْلِيهِ / فَأَعْلِيهِهَا إِجَارَةً بِالطَّرِيقِ الْوَاجِدِ بَيْنَهَا إِلَيْهِ سَائِدَةً:

أَرُودِي عَنِ الشَّيْخِ حُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ عُسْتَرَانَ عَنِ الْإِمَامِ يُونُسَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيِّ عَنِ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَسَنِ الشَّامِ الْبُصَيْرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَزَائِرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ الْأَمِينِ الْجَزَائِرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ الشَّهَابِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخَوْجَرِيِّ عَنِ الْإِمَامِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمِ الْمُحَدِّثِ الْبَصْرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلَاءِ الدِّينِ الْبَابِلِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عِيْسَى بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَغْرِبِيِّ عَنِ الشَّيْخِ سَالِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّهْرَنْشُورِيِّ عَنِ الشَّيْخِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْقَطِيعِيِّ عَنِ الشَّيْخِ الْقَاسِمِيِّ زَكَرِيَّا بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ الْإِمَامِ الْخَافِضِ الشَّهَابِ أَحْمَدَ بْنِ حَجَرِ الْعَسْقَلَانِيِّ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التُّنُجِيِّ السَّامِيُّ عَنِ الشَّيْخِ الْمُعْتَمَرِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَالِبِ الصَّالِحِيِّ عَنِ الشَّيْخِ سِرَاجِ الدِّينِ الْحُسَيْنِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ الرَّبِيعِيِّ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي الْوَفْدِ عَبْدِ الْأَوَّلِ بْنِ عِيْسَى الْهَرَوِيِّ الصُّغْفَرِيِّ الشَّجَرِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُطَفَّرِ الدَّوُونِيِّ عَنِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّرْحَسِيِّ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَزَّارِيِّ عَنِ الْإِمَامِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ ﷺ، **فَالَّذِي قَدْ أَقْبَيْتُهُ / أَقْبَيْتُهُ هَذِهِ الشَّهَادَةُ مَعَ وَصِيَّتِي لَهُ / لَهَا بِتَبَدُّلِ جَهْدِي / جُهِدُوهَا فِي الْعِلْمِ وَالشُّعْرِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّقُولِ وَالْإِتِّزَامِ بِالْأَدَبِ وَخُسْنِ الْخُلُقِ، وَالْوُسْطِيَّةِ وَالْإِحْدَالِ فِي الْفِخْرِ وَالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ، وَأَدْعُو اللَّهَ تَعَالَى لَهُ / لَهَا أَنْ يُؤَقِّفَهُ / يُؤَقِّفَهَا لِلْمُسْلِمِ بِوَهْجَةِ الْقُرْآنِ وَالشُّعْرِ النَّبَوِيِّ، وَتَأَمَّنْ لَهُ / لَهَا دَوَامُ التَّوْفِيقِ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللَّهِ تَعَالَى فِي كُلِّ أَكْثَافِ الْعَالَمِ بِجَاهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ﷺ، وَأَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يُعِينَنِي عَلَى شَيْءٍ مِّنْ جَاهِ بَالِغٍ وَهْدِي ﷺ، وَيُمَيِّنَنِي عَلَى ذِيهِ الَّذِي أَنَارَ بِهِ الدُّجَى.**

كُتِبَتْ: الرَّاجِي إِلَى الرَّبِّ الْمُغْفَرِ الْمُؤَمِّلِ ﷺ، وَالْفَقِيرِ إِلَى حَضْرَةِ النَّبِيِّ الْمُصْطَلَقِ ﷺ.

طاهر القادري

خَادِمُ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ الذَّكْتُورُ مُحَمَّدُ طَاهِرُ الْقَادِرِيِّ

ابْنُ الشَّيْخِ الْمُسْتَدِيعِ قُرَيْدِ الدِّينِ الْقَادِرِيِّ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ «بَاكِسْتَان»

تاريخ الإصدار ٠٧/٠٦/٢٠٢٠م

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شَهَادَةُ سَمَاعٍ «إِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ»

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَليِّ الْحَمِيدِ، الْمُتَكَمِّلِ بِأَرْزَاقِ الْعَالَمِينَ، الْمُتَصَرِّفِ فِيهِمْ بِمَا يَرِيدُ، وَالْمُخَصَّصِ مِنْهُمْ بِمَا يَرِيدُ، وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هَدَانَا إِلَى مَعَارِفِ التَّوْحِيدِ، وَأَرْشَدَنَا إِلَى رَوَايَةِ قَوْلِهِ السَّعِيدِ، وَأَمَرَنَا إِلَى مُتَابَعَةِ عَمَلِهِ الشَّيْئِدِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَبِعِهِ الَّذِينَ جَعَلَهُمُ اللَّهُ لَنَا نَقَابَ لِبَاسِ الْوَرَايَةِ وَإِبْلَاحَ الدِّينِ، لِأَنَّ الْإِبْلَاحَ قَدْ فَضَّلَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ خَيْرَ أَمْرٍ، وَشَرَفَ أَبْنَيْهَا بِآدَابِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ إِلَى الْعُلَمَاءِ الْعَارِفِينَ. قَالَ الْإِمَامُ بْنُ سَيَرِينَ: إِنَّ السَّلَفَ الصَّالِحِينَ كَانُوا يَتَعَلَّمُونَ الْعِلْمَ كَمَا يَتَعَلَّمُونَ الْعِلْمَ. وَقَالَ الْإِمَامُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لِيُخْرِجَ فِي آدَابٍ، يَحْبِبُهُ الشَّيْخُ ثُمَّ الشَّيْخُ. وَقَالَ الْإِمَامُ عَالِيكَ: كَانَتْ أُمِّي تُعَلِّمُنِي وَتَقُولُ لِي: اذْهَبْ إِلَى رَيْمَةَ (بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ) تَعَلَّمْ مِنْ آدَابِهِ قَلِيلًا عَلَيْهِ. وَقَالَ لَفْظِي مِنْ قُرَيْشٍ: يَا ابْنَ أَعْي، تَعَلَّمِ الْآدَبَ قَلِيلًا أَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ. وَقَالَ الْإِمَامُ ابْنُ وَهْبٍ: مَا تَقَلَّكَ مِنْ آدَابٍ مَالِيكَ، أَكْثَرَ مِمَّا تَعَلَّمْتَ مِنْ عِلْمِهِ. وَكَانَ الْإِمَامُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ يَقُولُ: سَمِعْتُ الْإِمَامَ عَالِيكَ عَشْرِينَ سَنَةً، فَكَانَ مِنْهَا ثَمَانِي عَشْرَةَ سَنَةً فِي تَلْمِيزِ الْآدَابِ، وَثَمَانِي فِي تَلْمِيزِ الْعِلْمِ، فَلَقِّنِي جَعَلْتُ الْغُيُوثَ كُلَّهَا أَتَابًا. وَقَالَ الْإِمَامُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُبَابِ: تَخُنُ إِلَى قَلِيلٍ مِنَ الْآدَابِ أَشَوْجُ بِمَا إِلَى كَثِيرٍ مِنَ الْعِلْمِ. وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ: كَانَ يَجْتَمِعُ فِي مَجْلِسِ الْإِمَامِ أَحْمَدَ رُءَاةَ عَشْرَةِ آلَافٍ أَوْ يَرِيدُونَ، أَقَلُّ مِنْ خَمْسِمِائَةٍ يَكُونُونَ، وَبِالْقَوْلِ يَتَعَلَّمُونَ مِنْهُ حُسْنَ الْآدَابِ وَالسَّمْتِ. وَكَانَ الْإِمَامُ الشَّافِعِيُّ يَقُولُ: قَالَ لِي الْإِمَامُ عَالِيكَ: يَا مُحَمَّدُ، اجْعَلْ عِلْمَكَ مِلْحًا وَأَدَبَكَ دَقِيقًا. وَقِيلَ لِلْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ: كَيْفَ شَهَوْتُكَ لِلْآدَابِ؟ فَقَالَ: أَشَعُّ بِالْحَرْفِ مِنْهُ بِمَا لَمْ أَشْعُرْهُ، فَزِدْ أَغْضَائِي أَنْ لَهَا أَشْعَارًا تَنْتَعِمُ بِهِ. قِيلَ: وَكَيْفَ طَلَبْتَ لَهُ؟ قَالَ: كَطَلَبِ الْمَرْءِ الْبُحْلَةَ وَلَدَهَا وَلَيْسَ لَهَا غَيْرُهُ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ لِابْنِهِ: يَا بَنِي، لَأَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْآدَابِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَعَلَّمَ سِتِينَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ. وَقَالَ الْإِمَامُ حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ الْبَصْرِيُّ لِابْنِهِ: يَا بَنِي، اصْطَبِ الْفُقَهَاءَ وَالْعُلَمَاءَ، وَتَعَلَّمْ مِنْهُمْ، وَخُذْ مِنْ آدَابِهِمْ، فَإِنَّ ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَثِيرٍ مِنَ الْعِلْمِ. وَعَنِ الْإِمَامِ شُعْبَانَ الثَّوْرِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ الْحِكْمَ تَأَدَّبَ وَتَعَمَّدَ قَلِيلًا مِنْ بَعْشَرِينَ سَنَةً. وَقَالَ: حُسْنُ الْآدَابِ يَطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ.

أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ الْأَخَّ / الْإِبْنَ الصَّالِحَ / الْأَخْتِ / الْبِنْتَ الصَّالِحَةَ

مفتي محمد هاشم بن / بنت / زوجة قاضي عبدالمجيد

قَدْ شَارَكَ / شَارَكَتْ فِي حَقَائِقِ دَعْوَتِي لِعِلْمٍ وَتَرْبِيَةٍ أَلْبَنِي أَفْنِيهَا مِنْ «إِحْيَاءِ عُلُومِ الدِّينِ» لِشَيْخِ الْإِسْلَامِ الْإِمَامِ أَبِي حَامِدٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَزَالِيِّ هـ. (٥٠٠) - ٥٠٥ هـ) وَاسْتَفْتَحَ / اسْتَفْتَحَتْ بِنْتِي هَذِهِ الدُّعُوسَ مَعَ التَّوْحِيدِ وَالْفُرُوقِ وَالْمُتَعَلِّقَاتِ الْمُؤَنَّدَةِ، فَأَعطَيْتُهَا إِجَادَةً بِالسُّنَنِ الْمُتَعَلِّقِ الَّذِي أَرُوِي بِهِ «إِحْيَاءُ عُلُومِ الدِّينِ» لِإِمَامِ الْغَزَالِيِّ هـ. وَهُوَ كَمَا يَتْلِي:

أَرُوِي عَنْ الْوَلِيِّ الشَّيْخِ فَرِيدِ الدِّينِ الْقَادِرِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ الْمُحَدِّثِ الْكُنُوزِيِّ ثُمَّ الْمَدَنِيِّ عَنْ الشَّيْخِ الْمُعْتَمَرِ قَوْقُ الْبَابَةِ فَضْلَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَهْلِ اللَّهِ بْنِ الْقَبِيضِ الْكَنْجِ مَرَادَ آبَائِهِ عَنْ الشَّاهِدِ عَبْدِ الْغَزِيرِ الْمُحَدِّثِ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْدِ الْإِمَامِ أَحْمَدَ وَلِيِّ اللَّهِ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْكُوزَانِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ الْبَرْهَانَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَسَنِ بْنِ شَهَابِ الدِّينِ الْكُوزَانِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ الشَّيْخِ نَجْمِ الدِّينِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَزَالِيِّ الْعَامِرِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ بَدْرِ الدِّينِ مُحَمَّدِ بْنِ وَصِيٍّ الدِّينِ مُحَمَّدِ الْغَزَالِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ الشَّيْخِ الْقَاضِي وَكْرَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ الْإِمَامِ الْخَافِضِ الشَّهَابِ أَحْمَدَ بْنِ حَجَرٍ الْمُتَقَلِّبِ عَنْ الْإِمَامِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجْدِي الْخَطِيبِ عَنْ الْإِمَامِ أَبِي الْفَضْلِ تَقِيٍّ الدِّينِ سَلَمَانَ بْنِ حَمَزَةَ بْنِ أَحْمَدَ الْقُدُسِيِّ عَنْ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَادِ الْحَرَاوِيِّ عَنْ الْخَافِضِ أَبِي سَعْدٍ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مُحَمَّدِ السَّمْعَانِيِّ عَنْ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ قَابِيَةَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْهَرَمَزَانِيِّ عَنْ الْإِمَامِ أَبِي حَامِدٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَزَالِيِّ هـ.

قَالَتْ: قَدْ أَطَعْتُهُ / أَطَعْتُهُ هَذِهِ الشَّهَادَةَ مَعَ وَصِيَّتِهِ / لَهَا بِتَذَلُّ جُوهَرٍ / جُوهَرًا فِي الْعِلْمِ وَالسُّنَنِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّزْوَةِ وَالْإِيْزَامِ بِالْآدَابِ وَخَسَنِ الْخُلُقِ، وَطَرِيقِ التَّوْحِيدِ وَالْإِعْتِدَالِ فِي الْخَيْرِ وَالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ، فَالْوَاجِبُ أَنْ يَكُونَ طَلِبَةُ الْفُرْقَانِ وَالسُّنَنِ أَكْفَلَ النَّاسِ أَتَابًا، وَأَقْدَمَ الْخُلُقِ تَوَاضَعًا، وَأَعْظَمَهُمْ تَوَاضَعًا وَتَذَلًُّا، وَأَقَلَّهُمْ طَيْفًا وَغَضَبًا، لِذَوَامِ قَرَعِ أَشْعَارِهِمْ بِالْأَخْبَارِ الْمُتَعَلِّقَةِ عَلَى مَخَابِسِ أَخْلَاقِ وَشَوْهِ اللَّهِ هـ. وَآدَابِهِ، وَسَيَرَةِ السَّلَفِ الْأَخْيَارِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَطْفَارِ، وَأَصْحَابِهِ الْأَبْرَارِ، وَطَرِيقِ الصَّالِحِينَ، وَمَنَازِلِ الْمَنَاسِكِ. فَأَيَّاهُ أَشْعَارًا بِأَجَلِهَا وَأَحْسَنَهَا، وَتَضَعُوهَا عَنْ أَرْزَاقِهَا وَأَذْوَنَهَا، وَأَذْوَ اللَّهُ تَعَالَى / لَهَا أَنْ يَوْفِقَهُ / يَوْفِقَهَا لِيَتَشَكَّلَ بِمَنْهَاجِ الْفُرْقَانِ وَالسُّنَنِ الْتَّوْحِيدِ. وَأَتَمَّتْ / لَهَا دَوَامَ التَّوْحِيدِ لِأَعْلَاءِ كَلِمَةِ اللَّهِ تَعَالَى فِي كُلِّ أَكْثَابِ الْعَالَمِ بِجَاهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ هـ. وَأَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يُحْيِيَّ عَلَى سُنَّةٍ مِنْ جَاهِ الْوَلِيِّ وَالْهَدْيِ هـ. وَيُؤَيِّتَنَا عَلَى دِينِهِ الَّذِي أَنَا بِهِ الدُّعَى.

كُتِبَتْ: أَرْجُوِي إِلَى الرَّبِّ الْغَفُورِ الْغَفِيلِ هـ. وَفَقِيرٌ إِلَى خُضْرَةِ النَّبِيِّ الْمُتَضَلِّقِ هـ.

عَادِمُ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ وَالسُّنَنِ الدُّكْتُورُ مُحَمَّدُ طَاهِرُ الْقَادِرِيِّ

ابْنُ الشَّيْخِ الْمُسْنِدِ فَرِيدِ الدِّينِ الْقَادِرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ «بَاكِسْتَان»

تَارِيخُ الْإِصْدَارِ ٢٠٢٠ / ٠٦ / ٠٧

سند الدلائل

بسم الله الرحمن الرحيم * الحمد لله رب العالمين * و الصلوة والسلام على خاتم النبيين * وعلى آله وصحبه أجمعين * وبعد! فيقول المفتقر إلى الله الراجي شفاعة رسول الله ﷺ العبد الخاطي محمد أفروز القادري الجرياقوتي: أروي الكتاب المبارك "دلائل الخيرات" عن سماحة العالم الرباني الشيخ فخر الدين الأويسى المدني * عن فضيلة الشيخ السيد أحمد المالكي الحسني المكي * عن أبيه محدث الحرمين الشريفين السيد محمد المالكي * عن أبيه المدرس الأكبر بالمسجد الحرام السيد علوي المالكي * عن العلامة السيد عيدروس البار المكي * عن السيد سالم البار المكي * عن مفتي مكة المكرمة السيد محمد الحبشي * عن العارف بالله السيد عبدالله بن طاهر العلوي الحضرمي * عن السيد عبد الرحمن بن علوي الحضرمي * عن السيد عبدالرحمن بلقيقه الحضرمي * عن الشيخ أحمد النخلي المدني * عن السيد وجيه الدين عبد الرحمن المحجوب المغربي * عن السيد أحمد الحسيني المحجوب المغربي * عن السيد محمد الحسيني المكناسي المغربي * عن السيد أحمد الحسيني المغربي * عن جامع الكتاب الإمام العارف بالله السيد الشيخ محمد بن سليمان الجزولي الحسني نسباً و المراكشي مدقناً رضي الله تعالى عنهم أجمعين * و بهذا السند المتصل المبارك، أجزأ أخانا الكريم المحقق النبيل والفاضل الجليل المفتي محمد هاشم السندهي حفظه الله و رعاه * في تلاوة الكتاب المبارك دلائل الخيرات مع كامل الشروط والآداب (المذكورة في محلها) مع تدبر المعاني والمدلولات * محبةً وشوقاً وتعظيمًا لجناح سيدنا رسول الله ﷺ و إمتثالاً لأمر المولى عزوجل: إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

لَبَّيْكَ يَا رَبِّي وَسَعْدِيكَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ الْمُجْتَبَى وَ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى وَ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَوَّلَى الصَّدَقِ وَ الصَّفَا * وَاجْعَلِ اللَّهُمَّ صَلَاتَنَا وَسَلَامَنَا عَلَى الْحَبِيبِ الْمُخْتَارِ سَدًّا مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ سَبَبًا لِإِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ، فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْغَفَّار * وَ أَرْجُو مِنَ الْمُسْتَجِيزِ أَنْ لَا يَنْسَانِي فِي صَالِحِ دَعَوَاتِهِ * سَائِلًا الْمَوْلَى الْعَظِيمَ أَنْ يُوَفِّقَنِي وَإِيَّاهُ لَخِدْمَةِ دِينِهِ الْقَوِيمِ وَنَشْرِ سُنَّةِ نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ * وَيَغْفِرَ لِي وَلَهُ وَيَحْشُرَنِي وَإِيَّاهُ فِي زَمَرَةِ الْعُلَمَاءِ الصَّالِحِينَ، وَاللَّهُ وَلِي الْمُتَّقِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

وكتبه آذنا و مجيزا:

محمد أفروز القادري الهندي

الثاني والعشرون من شعبان المعظم ١٤٤٢ هـ -- الخامس من ابريل 2021ء

سند الحديث النبوي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله للسلسل إحسانه، للتصل إمامه، غير مقطوع ولا مقطوع إكرامه، ذكره سند من لا أحد له، واسمه أحد من لا أحد له، وأفضل الصلاة العوالي التزول، وأكمل السلام للتراث الموصول كل أجل مرسل، كشف كل مضلل، العزيز الأخرى للمرء الحبيب الفرد في وصل كل غريب، فضله الحسن مشهور مستغنى، وبالاتحاد إليه يعود صحيحاً كل مرض، قد جاء جوده المزيد في متصل الأساتيف، بل كل فضل إليه مستند عنه يروى وإليه يرد، وهو الجامع وله الجوامع، علمه مرفوع، وحديثه مسموع، ومتابعه مشفوع، وإليه الاستناد في محشر، حافظ الأئمة من الأمور للملحمة، الحاكم الحجة، الشاهد البشير، معجم في مدحه كل بيان وتقدير، علوه لا يدرك وما عليه مستور، مقبولة بقل، ومتروكة بترك، ملأ أساتيد الجود والإكرام، منتهى سلاسل الأنبياء الكرام، صلى الله تعالى عليه وسلم ملا أفاق السباه وأطراف العالم وحل آله وصحبه وكل صلاح من رجاله وحزبه، ورواة علمه، ودعاة شرعه، ووعاة أبيه، وحل كل من له وجادة ومناولة من أفضاله الواسلة، الدرة المتواصلة، بحسن ضبط يحفظ النظام من دون وهم ولا إيهام، ولا اختلاط بالأهلاء اللثام، ما روي غيره، وما جوزي إجازة.

أما بعد! فيقول العبد المقتر إلى ربه المقتر. الحنآن للثان محمد حنيف خان القادري الرضوي البريلوي غفر له القوي آية قد قرأ على وسع عني الحديث والتمس مني العزيز الرشيد الولوي..... **محمد رضا شيخ محمد علي**..... **سكنه الله**..... **ما كتبته**..... وذلك من منطلق حسن ظني به. فأجزته برواية الحديث النبوي الشريف كما أجازني بذلك أجلة مشايخي، وإن لم أكن أهلاً لذلك رجاء أن يفشو العلم وأثال من للجواز له دعوة صالحة تشملني ومشايخي مع دوام التوفيق لحمد الحديث النبوي الشريف ما دمت حياً وحسن الختام في جوار سيد الأئمة عليه أفضل الصلاة وأتمم السلام وفيما يلي أساءة أشياء من الأعلام. قد أجازني فضيلة الشيخ سيدي وسندي، وأستاذي صدر العلماء العلامة الفتني محمد حسين رضا خان المحدث البريلوي، قدس سره العزيز وهو مجاز من المحدث الأعظم العلامة أبو الفضل محمد رضا خان أحمد قدس سره، الأجد وهو مجاز من سيدي وسندي وذخري ليومي وغني المولى الفتني الأعظم والعلامة الأنعم محمد مصطفى رضا خان القادري الرضوي قدس سره العزيز وهو مجاز من شيخ الإسلام والمسلمين، حجة الله في الأرضين، آية من آيات رب العالمين، معجزة من معجزات سيد المرسلين، المجدد الأعظم والإمام الأنعم. إمام أهل السنة والجماعة. العلامة الفتني محمد أحمد رضا خان القادري البركاتي البريلوي، رضي الله تعالى عنه وهو مجاز من أبيه المكرم، ختام المحققين، إمام المتكلمين العلامة محمد علي بن خان القادري البركاتي البريلوي، قدس سره، وهو من أبيه المظلم العارف بالله مولانا محمد رضا علي خان قدس سره، وهو من المولى الحق العلامة خليل الرحمن محمد آبادي وهو من الفاضل الكامل جامع للعقول والمنقول العلامة محمد علي السديلي، قدس سره، وهو من سند المحققين وسيد الملحقين صاحب العلوم الدينية والفنون الوهية بحر العلوم العلامة عبد المكي المكنوني رحمه الله تعالى.

وأيضاً قد أجازني أستاذي الكريم ومولانا العظيم حبر الفنون، بحر العلوم العلامة الفتني عبد المكي الأعظمي، دامت بركاتهم القدسية، وهو مجاز من حافظ الملة والدين جلالة العلم عبد العزيز المحدث المراد آبادي، وهو من صدر الشريعة بدر الطريقة العلامة أجد علي الأعظمي، وهو من المحدث الأكبر والعلامة الأوحدي، أحمد المحدث السورقي ومن الإمام أحمد رضا القادري رضي الله عنهم القوي سالف الذكر وسنده مشهور.

وأيضاً قد أجازني أستاذي العظيم المحدث الكامل الفتني محمد جهانگیر، رحمه الله تعالى شيخ الحديث السابق بدار العلوم منظر الإسلام الواقعة بهرلى المحمية. وأيضاً قد أجازني شيخني وسندي المناظر الأعظم العلامة السيد مراتب علي شاه صاحب السلسلة العالية سلوكي كوجراتواله دامت قلوبهم العلية. وهو من المحدث الأعظم العلامة مسرطر أحمد القادري رحمه الله تعالى سالف الذكر، وسندهم مرفوع إلى حضرة الرسالة، ومكتوب ومشهور وشفيع مشايخنا للمجدد الأعظم "الإجازات المباركة" من مرشدنا الكريم، زبدة العارفين، فتوة السالكين مولانا السيد الشاه آل رسول للآزهر رضي الله تعالى عنه بالرضا السرمدي وله بالواسطة العلوية من شيخ المحدثين وزين الكاملين، بركة المصطفى وعاشق رسول الله للجنبي الشيخ الحق مولانا الشاه عبد الحق المحدث النعلوي، وبلا واسطة من شيخ مشايخ المحدث المحدث الشهير حافظ القرآن لتثير مولانا الشاه عبد العزيز النعلوي رضي الله تعالى عنه وأوصيه بعض التواجد على ملحق أهل السنة والجماعة واجتنب أهل البذعة الشناعة كالوهابية من الديوندية وغير التقليدية والقاديانية والرافضية والخارجية وغيرها من الفرق الضالة للفتنة، وأوصيه أن لا ينسائي من دعاه الصالح بالغفوة والعافية في الدين والدنيا والآخرة، وأما خاله له للذكر، والحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين محمد وآله وصحبه وحزبه أجمعين بركاتهم يا أرحم الراحمين.

الإرضاء:

الإرضاء: شيخنا المرحوم محمد رضا خان القادري

الإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ وَ لَوْلَا الإِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَاءَ مَا شَاءَ (زَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سند الحديث والتفسير

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي أنزل السنة الغراء أضواء من الصبح الأبلج كما أنزل أحسن الحديث كتاباً متشابهاً غير ذي عوج ، والصلاة والسلام على سيدنا مجد خير مرسل وأفضل من إلى السماء عرج ، وأعظم من أوتي الحكمة وجاء بالمعجزات والحجج وعلى آله طيبي الأرج وعوالي الرتب والدرج ، واصحابه الذين بذلوا في إحياء سنته المهج ومن في نظام سلكهم اندرج .

أما بعد: فيقول الراجي لطاف ربه الأحد الودود أبو الخير مجد زبير بن مفتي مجد محمود ألوري أنه قد قرأ علي مولانا

محمد هاشم ابن عبد المجيد قاضي

الموطن باكستان فأجزته إجازة بمجموعها عامة تامة وبكل ما يجوز لي روايته من كتب الحديث والجوامع والسنن والمسانيد والأجزاء والمستخرجات والمستدركات والمسلسلات وغير ذلك من كتب التفسير وعلومه كعلوم الحديث وأصوليهما كما أجازني شيوخي الكرام عليهم رحمة الله المنعم مثل الشيخ العلامة ومولانا عطا مجد بن الله بخش أعوان عليّة رحمة المنان كما أجازته العلامة مولانا الشيخ الحاج عبدالقادر بن المرحوم الشيخ عبدالرزاق كما أجازته مشائخه الكرام مثل مولانا العلامة الشهير في كل نادي شيخ مدينة الحدباء الحاج أحمد بن العلامة الشيخ عبدالوهاب الجوادي رحمه الله تعالى بلطفه السرمدي كما أجازته مشائخه الكرام مثل مولانا مهاجر الحرمين الشريفين العلامة المحدث فخر المجالس والنوادي الشيخ عبدالحق بن مولانا الشيخ الشاه مجد الاله آبادي تغمدّه تعالى برحمته واسكنه بجبوحة جنته كما أجازته مشائخه الكرام مثل مولانا العلامة المحدث مجد قطب الدين الدهلوي المكي ومولانا العلامة المحدث الشاه عبدالغني الدهلوي المدني وغيرهما ، وأسائديهم مذكورة في حصر الشادر والإنتياب واليانع الجني والرسالة المسماة بالعجالة النافعة وغيرها وقد أجزت له أيضاً أن يجيز كل من يراه أهلاً لذلك وصلى الله على سيدنا ومولانا مجد على آله وصحبه أجمعين ، والحمد لله رب العلمين - آمين

التاريخ: ١٤٠٩/١٢/١٤

المجيز

أبو الخير مجد زبير بن مفتي مجد محمود ألوري

التوقيع: الدكتور أبو الخير محمد زبير

رئيس المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية

بمقره في مدينة الرياض - المملكة العربية السعودية

بسم الله الرحمن الرحيم

الإجازة العلمية العامة

الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام على خاتم الأنبياء والمرسلين وعلى آله الطيبين وأصحابه المكرمين ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين-

أما بعد فيقول العبد الفقير المحتاج إلى ربه القدير علي أحمد السنديلي بن شرف الدين رحمه الله تعالى، إن الأخ الصالح الفاضل الجليل محمد رضا شمس سندهي ابن عبد المجيد من لواب شيا 6، سندهي

طلب مني الإجازة في العلوم الإسلامية وكان ذلك لحسن ظنه بهذا العبد الضعيف وإلا فهو أفضل مني علما وعملا وافتاء وهديا فأجبتة إسعافا لمأموله وأجزته إجازة عامة بما يصح لي روايته ودرايته بالشروط المعتمدة عند أهل العلم من معقول ومنقول وفروع وأصول من الحديث والتفسير والفقه وأصولها والأدب وغيرها من العلوم المتداولة وأوراد الصوفية الصافية وسلاسل الأولياء الكبار، كما أجازني أشياخي الكرام رزقهم الله تعالى وإياي نعماء الدنيا والآخرة-

إن هذا الشيخ بعلمه وتقواه هو الشيخ العلام والأستاذ الكامل في العلوم والماهر في الفنون ومع ذلك يريد تحصيل النسبة القائمة بين المشايخ ورسول الله ﷺ فأجزته راجيا من الله سبحانه وتعالى أن يضع هذا العمل في صحيفة أعماله وكفة ميزاني وأنال منه وأمثاله الدعاء-

وأسأل الله سبحانه أن يوفقه للأعمال الصالحة ونشر العلوم الإسلامية وترويج معارفها وهو الموفق والمعين، بحرمة سيد المرسلين ﷺ والحمد لله رب العالمين جل جلاله-

علي أحمد السنديلي غفر الله له

(المفتي في الأمور الشرعية)

علي أحمد السنديلي

خادم العلوم الإسلامية والعربية

لاهور - باكستان



تاريخ الإصدار - ١٣ / ١٧ / ٢٠٥٠

تاثرات وتقاريط



جامعة الأزهر
كلية الدراسات الإنسانية

الأزهر يونيورسٹی

فیکلٹی آف ہیومنٹیز

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي زين النبيين بحبيبه المصطفى ومن على المؤمنين بنبيه المجتبی والصلاة والسلام على خير الوری وعلى آله وأصحابه ومن والاه ، أما بعد فأعوذ بالله من الشیطان الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم ، أما بعد فقد قال الله تعالی فی کتابه الحکیم " یرفع الله الذین آمنوا منکم والذین أتوا العلم درجات " (المجادلة ، الآية 11)

ترجمہ " (اللہ تعالیٰ تم میں سے اہل ایمان اور جنہیں علم دیا گیا ہے، انکے درجات بلند فرماتا ہے " میرے پیش نظر کتاب " معرفت امام مہدی علیہ السلام " علمی دنیا میں ایک روشنی کی کرن بن کر ظاہر ہوئی ہے ، اور یہ اہل علم کے لئے حقیقت میں معرفت کا سرمایہ ہے ۔

اور یہ حقیقت ہے کہ اعتقادی میدان میں بہت سے ایسے پہلو ہیں جنہیں انسانیت جاننا چاہتی ہیں اور اپنی جہات کو درست کرنا چاہتی ہے ، جب انسان اپنے اعتقاد کے متعلق آگہی حاصل کر لیتا ہے تو مثبت انداز میں سوچتا ہے کیونکہ جہالت اور عدم معرفت منفی پہلوؤں کی حوصلہ افزائی کا سبب ہے اس لئے کہا گیا " الناس اعداء لما جهلوا " ترجمہ : " انسانیت اس کی دشمن ہوتی ہے جس سے وہ نا واقف ہوتی ہے ۔

مولانا مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ تعالیٰ لائق صد تحسین ہیں کہ آپ نے انسانیت کو مثبت رویوں کو اپنانے کی ترغیب دی ہے اور اسکے ساتھ ساتھ انسانیت کو ایسا ماحول فراہم کیا کہ وہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد اپنے اعتقادات کی نوک پلک سنوار لیں ۔

یہاں ایک اور حقیقت کی طرف اشارہ کرنا ضروری ہے کہ " مؤلف " نے اس کتاب میں جہاں " وارث کمالات محمدیہ علی صاحبہا افضل الصلاة والتسلیم " امام مہدی علیہ السلام کے متعلق اسلامی نقطہ نظر کو واضح کیا ہے وہاں دیگر مذاہب کے نقطہ ہائے نظر کو شرح و بسط کے ساتھ پیش کیا ہے جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مفتی محمد ہاشم صاحب ایک وسیع المشرب شخصیت ہیں جو اپنے موقف کو نکھارنے اور واضح انداز میں پیش کرنے کی خاطر بڑی محنت کرتے ہیں تاکہ حق واضح ہو سکے ۔

اس کتاب کی اشاعت پر تہ دل سے حضرت مولانا محمد ہاشم مدظلہ العالی کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ رب العزت آپکے قلم کو مزید طاقت دے اور پوری انسانیت کو آپکے علمی فیض سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین
وصلی اللہ علی حبیبنا سیدنا محمد وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین ۔

حافظ محمد منیر

ڈاکٹر حافظ محمد منیر الأزہری

بسم الله الرحمن الرحيم

هذا الكتاب من الكتب الجبيلة في بابها وقل من أفرد لها من العلماء بالتأليف، فلا يخوض في هذا البحر الا سياح ماهر وامامنا السيوطي هو من حاز قصب السبق في هذا المجال فهو امام اسم على مسمى۔

وفي هذا الكتاب الذي نقله من العربية الى الأردية شيخنا الجليل العلامة الشيخ المفتي محمد هاشم حفظه الله لتعم به الفائدة على من حرم من قراءة العربية وجزاء الله عن القراء خير الجزاء ونفع بهذا الكتاب كما نفع بتصانيفه الاخرى۔

ولقد قام المحقق الجليل بالترجمة والتعليق على الاحاديث الشريفة ووضحها جيداً وحق له ذلك، فهو من العلماء الأفاضل، نفع الله به۔

محمد مرسي

محمود مرسي عبد الحميد الأزهرى

جامعة الأزهر (مصر)

اپنے مضمون کے اعتبار سے بہت سی خوبصورت کتب میں یہ نہایت عمدہ تالیف ہے، اس باب میں لکھنے والے علماء بھی قلیل ہیں اور اس سمندر میں سوائے تیراک ماہر کے کوئی داخل نہیں ہوتا اس میدان میں ہمارے امام! امام سیوطی سب پر برتری حاصل کر چکے ہیں، وہ اپنے نام کا مصداق ہیں۔

اس کتاب کا ترجمہ ہمارے فاضل جلیل علامہ مفتی محمد ہاشم صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے عربی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا تاکہ ان سب کے لیے بھی اس سے استفادہ عام ہو جو عربی پڑھنے سے محروم ہیں۔ پڑھنے والوں کی جانب سے اللہ تعالیٰ مفتی صاحب کو جزائے جزیل عطا فرمائے اور ان کی دیگر تصانیف کی طرح اس تالیف سے بھی نفع عظیم بخشے۔

بلاشبہ محقق جلیل نے ترجمہ کے ساتھ ساتھ احادیث شریفہ پر تعلیقات بھی درج کیں اور جیسا ان کا حق تھا ان کی نفیس شرح بھی کی۔ اللہ تعالیٰ ان کے وجود سے نفع عطا فرمائے، بے مثال علماء میں سے مفتی صاحب ایک ہیں۔

محمود مرسی عبد الحمید الأزہری

جامعة الأزهر (مصر)

بسم الله الرحمن الرحيم

فقیر و خلیفہ دربار عالیہ محبوب سبحانی حضرت سیدنا غوث اعظم دستگیر رضی اللہ عنہ، پیر طریقت رہبر شریعت، کوبک
المحبین، قاسم عشق مصطفیٰ حضرت قبلہ الحاج حافظ غلام محمد سوہو قادری محمودیا المعروف بابا سائیں دامت برکاتہم العالیہ
(روحانی پیشوا: جماعت قادریہ محمودیہ انٹرنیشنل پاکستان)

الحمد لله! اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسانی ہدایت کے لیے اپنی نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا اور آپ
ﷺ تمام مخلوق کے لیے رسول ہیں اور آپ کے فرمان کے مطابق آخر الزمان میں آخری امام اہل سنت
کے عقائد کے مطابق سیدنا امام مہدی ہیں۔ آپ پوری دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ اس بنا پر
حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ہاشم سندھی زید مجاہد کی کتاب ”موسوعة الامام المهدي“ (امام مہدی
انسائیکلو پیڈیا) کا مطالعہ کیا جس میں اکابرین اہل سنت کے نظریات و عقائد اور تقاریر نظر سے گزری ہیں اور
مفتی صاحب نے دور دراز سے سفر کر کے مخطوطات امام مہدی لائے جو کہ بہت مشکل کام تھا۔ اب سیدنا امام
مہدی کے تشریف لانے کا وقت قریب آ پہنچا ہے اب اُنکی معرفت کے لیے ایک ایسی کتاب کی
اشد ضرورت تھی جو بصورت ”موسوعة الامام المهدي“ پوری ہو گئی ہے تاکہ علمائے اہل سنت عوام الناس
کے سامنے امام مہدی کے لیے اپنے عقائد بیان کریں تاکہ سب کو سیدنا امام مہدی کے تشریف لانے کا
انتظار رہے۔

محمد علی محمد

بانی: مرکزی دارالعلوم جامعہ انوار المصطفیٰ

آستانہ عالیہ قادریہ محمودیہ، ستیانی، ضلع سجاول، سندھ

۲ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ بمطابق ۲ نومبر ۲۰۱۹ء بروز ہفتہ۔ وقت: (10:07 am)

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم
سخن جمیل

قرآن کریم و احادیث رسول کریم ﷺ میں روز آخرت (قیامت) پر ایمان رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا اللہ جلالتہ اور اس کے نبیوں، رسولوں، کتابوں اور فرشتوں پر ایمان ضروری ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرمایا ہے۔ اَمَّا الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَأَتْ كُتُبُهُ وَرُسُلُهُ ۝ ترجمہ: رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور اس کے رسولوں کو۔^(۱)

اور احادیث مبارکہ میں ایمان مفصل: امنت باللہ وملائکته وکتابه ورسوله والیوم الآخر والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ والبعث بعد الموت۔ ترجمہ: ”میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔“

نیز اس کے علاوہ متعدد آیات طیبہ میں اس عنوان قیامت کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ عزیزم فاضل نوجوان مترجم مصنف محقق ذیشان مولانا مفتی محمد ہاشم نعیمی ربانی نقشبندی حفظہ اللہ القوی نے اس موضوع پر ایک علمی اور تحقیقی کتاب ”معرفت امام مہدی“ تحریر فرمائی ہے۔ فاضل محقق نے کتاب ہذا میں مدلل انداز سے ذاتِ امام مہدی علیہ السلام کا اثبات، فریقین کے حوالاجات تذکرہ اور اعتراضات و شبہات کا بہتر جواب اسے ممتاز قرار دیتا ہے۔ جس میں عنوان ثلاثہ (۱) نزول عیسیٰ علیہ السلام (۲) ظہور امام مہدی علیہ السلام (۳) خروج دجال پر سیر حاصل گفتگو کی ہے۔ اس لحاظ سے اُن کی کاوش قابل تحسین ہے۔ خاص طور پر اماموں کی عصمت کے متعلق اہل سنت اور اہل تشیع کے درمیان جو اختلاف ہے اس پر موصوف نے کافی محنت کی ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے ہمارے اکابرین اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت امام اہل سنت الحافظ القاری الشاہ احمد رضا خان محدث بریلی علیہ السلام، صدر الافاضل علامہ حکیم سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ السلام اور صدر الشریعہ بدرالطریقہ مولانا محمد امجد علی اعظمی رضوی علیہ السلام، علامہ نور بخش توکلی علیہ السلام نیز فضیلۃ الشیخ علامہ محمد بن عبد الرسول برزنجی علیہ السلام نے بھی اس موضوع پر عظیم کتاب تحریر فرمائی ہے۔

احقر جمیل احمد نعیمی ضیائی غفرلہ

ناظم تعلیمات و استاذ الحدیث، دارالعلوم نعیمیہ، کراچی۔ 28

رجب المرجب 1434ھ الموافق: ہفتہ 8 جون 2013ء

Mufti Munib-ur-Rehman

Chairman: Central Moon Sighting Committee Pakistan.
President: Tanzeem-ul-Madaris Ahle sunnat Pakistan.
Principal: Darul Uloom Naeemia Karachi.



مفتی منیب الرحمن

چیرمین: مرکزی مہینہ چاند نظر کمیٹی پاکستان
صدر: تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان • مندرجہ دارالعلوم ناعیمہ کراچی

قیامت کی مجملہ علامات میں سے ایک حضرت مسیح علیہ السلام کا زمین پر نزول ہے اور علمائے زمانہ زمین کا اس پر اتفاق ہے کہ اُن کی آمد کے وقت امام مہدی موجود ہوں گے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اُس وقت تمہارے لئے کیسا مقام افتخار ہوگا کہ (مسیح) ابن مریم تمہارے درمیان نازل ہوں گے اور تمہارا امام تم ہی میں سے ہوگا، (صحیح بخاری: 3193، صحیح مسلم: 222)“، اس حدیث میں امام سے مراد ”امام مہدی رضی اللہ عنہ“ ہیں۔ اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ امام مہدی آل رسول میں پیدا ہوں گے اور شیعہ اثنا عشری کا عقیدہ ہے کہ اُن کے بارہویں امام، امام مہدی پچپن میں ”سامرہ“ (عراق) کے غار میں غائب ہو گئے تھے، جسے وہ ”نجیب امام“ سے تعبیر کرتے ہیں اور اُن کو ”امام مُنْتَظَر“ اور ”امام مخفی“ کہتے ہیں اور یہ کہ وہ زندہ ہیں اور قیامت سے پہلے ”نقیب و اختفاء“ سے ظہور میں آئیں گے اور امامت کریں گے، یعنی تصور امام مہدی پر اہلسنت وجماعت اور اہل تشیع کا اتفاق ہے لیکن دونوں کی تعبیر مختلف ہے۔

مفتی محمد ہاشم صاحب نے اس حوالے سے مختلف روایات اور اقوال کو جمع کیا ہے اور اس لحاظ سے اُن کی کاوش قابل تحسین ہے، لیکن اُنہوں نے کبھی پسندی سے کام لیا اور اقوال صحیحہ کے رائج دلائل اور اقوال نامرغبیہ کے مرجوح یا مردود ہونے کے دلائل کو بیان نہیں کیا، لہذا اس موضوع پر اُنہیں مزید محنت کرنے کی ضرورت ہے، میری دعا ہے کہ اللہ عز و جل اُن کی اس علمی کاوش کو اپنی بارگاہ میں مقبول و ماحور فرمائے۔

منیب الرحمن

28، اکتوبر 2013ء

مفتی منیب الرحمن



تاریخ 5/12/2013

[illegible]

مرکزی سیکرٹریٹ: ملی کیمپٹی کنسل 277 ناظم الدین روڈ 10/1-F، اسلام آباد فون: 051-8438050-7 فیکس: 051-2110403 www.mycorg.pkinfo@myc.org.pk

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الصلوة والسلام عليك يا رسول الله وعلى آله وصحبه

حدوث اس رب لم یزل کے لیے جس نے انسانیت کی رہبری کے لیے نبی و مرسل بھیجے۔ اور پھر رہبری کا یہ سلسلہ امام المرسلین رحمۃ اللعالمین آقا ﷺ کی بعثت پر مکمل فرما دیا۔ درود و سلام نبی رحمت ﷺ پر جن کا ایک لقب ”صاحب کتاب“ ٹھہرا۔ اللہ رب العزت نے ہدایت انسانی کے لیے جو کلام اپنے حبیب ﷺ کو نوازا وہ کلام ”الکتاب“ قرار پایا۔ یہ حقیقت کتنی عظیم اور رفیع ہے کہ ”الکتاب“ نازل کرنے والے نے اپنے کلام میں ”والقلم“ کے علم نواز جملہ میں قلم کی قسم فرمائی۔ گویا الکتاب میں والقلم کی قسم نے عالم رنگ و بو میں بسنے والے انسانوں کو علم اور اسباب علم کی اہمیت سے آگاہی عطا کی۔ اسے دور حاضر کی بد قسمتی قرار دیتے ہیں کہ آج کتاب اور قلم کی اہمیت ختم ہوتی جا رہی ہے۔ نیکٹا لوجی نے آج اس دنیا کو گلوبل ویلج بنادیا ہے علم کو کمپیوٹر کی سکرین تک محدود کر دیا گیا ہے گوگل نے تفکر و تدبر کی نعمت سے نوجوانوں کو محروم کر دیا ہے کسی سوچ والے کا ایک خوبصورت جملہ نظر سے گزرا تھا کہ ”انٹرنٹ نے جاہل کو جاہل اور عالم کو عالم نہیں رہنے دیا“ گویا موجودہ دور میں علم اور جہالت کی تعریف بھی تبدیل ہو کر رہ گئی ہے ایک زمانے میں جو شخص قرآن و سنت اور سیرت و تاریخ سے جتنا شناسا ہو تا وہ اپنے دور کا انتہائی بڑا عالم قرار پاتا۔ مگر آج عالم و جاہل ہونے کے معیارات بھی یکسر بدل دیئے گئے۔ ایسا زمانہ جس میں کتاب بیزار مفتی علم کی دکانیں سجائے بیٹھے ہوں وہاں کمپیوٹر کی سکرین کو چھوڑ کر کتاب کی طرف بڑھنا یقیناً جہاد کا درجہ رکھتا ہے۔ علامہ مفتی محمد ہاشم زید مجاہد نے بھی تنگ و تاز کے اسی میدان میں قدم رکھا ہے اور تاریخ اسلام اور تہذیب و تمدن سے متعلق ایک اہم دستاویز ”موسوعة امام مہدی“ کو تحقیق کے لیے منتخب کیا ہے اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں کے وسیع تر علمی ورثے میں بے شمار شہ پارے ایسے تھے جن کا انتخاب اس حوالے سے کیا جاسکتا تھا۔ مگر مفتی صاحب نے مہدی زمانہ کی معرفت کو اپنا وظیفہ زندگی بنا کے اس بات کا برملا اظہار کیا ہے کہ ان کے فکری امام رسول رحمت ﷺ کی پاکیزہ آل و اولاد ہے۔ تحقیق و تدوین کی راہوں کا مسافر بننے پر تو مفتی صاحب لائق تحسین ہیں ہی اس حوالے سے آپ کی جانب سے موضوع کا انتخاب بھی قابلِ صدداد ہے۔ آپ کی یہ تحقیق آمدہ نسلوں کے لیے علم کے بے شمار درتپے واہ کرے گی اور آنے والے حالات و ایام میں جب اہل حق و باطل صف آرا ہوں گے تو ان کے لیے معرفت حق اور حقیقت کو آسان تر بنائے گی۔ دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت ذی احترام محقق و مترجم کے لیے حصول منزل آسان بنائے اور ان کی اس تحقیق کو عوام و خواص کے لیے نافع بنائے۔

دعا جو

آمین بجاہ ذریعہ سید المرسلین ﷺ

سید ریاض حسین شاہ

سرپرست اعلیٰ ادارہ تعلیمات اسلامیہ

موسوعة الامام المهدي

سیدنا امام مہدی علیہ السلام کے متعلق دنیائے مذاہب میں جدید تحقیقی و تاریخی اضافہ....

سیدنا امام مہدی علیہ السلام کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات مبارکہ....

سیدنا امام مہدی اور مفسرین اسلام....

سیدنا امام مہدی اور مؤرخین اسلام....

سیدنا امام مہدی اور مسلم مفکرین....

سیدنا امام مہدی اور غیر مسلم مفکرین....

سیدنا امام مہدی اور مکذبین....

سیدنا امام مہدی اور منکرین....

سیدنا امام مہدی اور مصنفین....

سیدنا امام مہدی اور قدیم و جدید کتب....

سیدنا امام مہدی حقیقت کے آئینہ میں....

سیدنا امام مہدی اور قدیم محققین....

سیدنا امام مہدی اور جدید محققین....

فکر امام مہدی اور معرفت امام مہدی ایسی دو دلچسپ کتابوں سے مہدویت پر عظیم الشان انسائیکلو پیڈیا کا آغاز،

جسے پچاس (50) جلدوں سے مزین کرنے کا عزم بالجزم حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ہاشم مدظلہ فرما چکے ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ جل و جلالہ و علیٰ بجاہ حبیبہ الاعلیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہیں صحت و تندرستی کی نعمتوں کی

بارش میں اپنی نوعیت کی اس حیران کن کتاب کو مکمل کرنے کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے۔ آمین ثم آمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ادیب اہل سنت علامہ محمد منشاء تابش قصوری حنفی

(جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور)

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين، والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام على سيد المرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين وعلى كل من تبعهم باحسان الى يوم الدين۔ امام بعد!

یہ بات بالکل واضح ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ”وعندك علم الساعة“ اور السائل کے پیش نظر روز جزا یعنی قیامت کا علم اور وقت مالک يوم الدين رب لم یزل کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ مگر آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اس کی نشانیاں بیان فرمائیں ہیں۔ جن کو علمائے حدیث نے ”باب اشراط الساعة“ اور کتاب الفتن والملاحم کے عنوان سے کتب حدیث میں ایک جگہ جمع فرمایا ہے۔ ان میں سے کچھ کو چھوٹی چھوٹی نشانیاں شمار کیا جاتا ہے اور کچھ بڑی بڑی نشانیاں کہا گیا ہے۔

ان نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قیامت سے پہلے حضرت مہدی رضی اللہ عنہ دنیا میں تشریف لائیں گے، جن کے ذریعے اللہ رب العزت دنیا میں امن وامان، عدل وانصاف قائم فرمائیں گے۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کے بارے میں جملہ تفصیلات سے امت کو آگاہ فرمادیا ہے کہ آپ کہاں پیدا ہوں گے؟ نام کیا ہوگا؟ والد کا نام کیا ہوگا؟ خاندان کونسا ہوگا؟ کہاں کہاں جہاد کریں گے؟ وغیرہ یہ سب کچھ احادیث مبارکہ میں پوری تفصیل کے ساتھ ہمیں ملتا ہے۔

اس کے باوجود آج صورت حال یہ ہے کہ ایک طرف بعض لوگ غیر تحقیقی باتوں کو بنیاد بنا کر حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کی شخصیت کا انکار کرتے ہیں تو دوسری طرف بعض لوگ مہدویت کا جھوٹا دعویٰ کر کے معاشرے میں گمراہی پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کی شخصیت سے امت کو علمی بنیادوں پر روشناس کرایا جائے۔ ہمارے کرم فرما اور دوست مفتی محمد ہاشم سندھی رحمہ اللہ ورعہ نے اس کام کا بیڑا اٹھایا ہے اور دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی کے پلیٹ فارم سے ”موسوعة الامام المهدي“ کے نام سے پچاس جلدوں پر مشتمل ایک پروجیکٹ پر کام شروع کیا ہے۔ جو کہ ان شاء اللہ العزيز مہدویت پر انسائیکلو پیڈیا ثابت ہوگا۔

بندہ اپنی مصروفیات کی وجہ سے ان کے کام کو تفصیلی نہ دیکھ سکا، بس اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اُن کے اس کام کو شرف قبولیت عطا فرمائیں اور امت کے لیے نافع فرمائیں۔ آمین بجاہ النبی کریم وصلى الله عليه وعلى آله واصحابه اجمعين۔۔۔ والسلام

طالب دعا

ولی اللہ مہر

استاد جامعہ دارالعلوم سکھر، سندھ

Dam Madar

Beda Paar

DARUL QUZZAT MAKANPUR SHARIFKhanqah-e-Aliya Madariya,
Makanpur Sharif, Distt. Kanpur (U.P.)

ڈم مدار ۷۸۶/۹۲ بیڑا پار

دارالقضاء مکن پور شریف

خانقاہ عالیہ مداریکن پور شریف ضلع کانپور یو۔ پی

No.

Date (1)

تقریر نظر گرامی

از قلم حق رقم !!

شہزادہ مدار العالمین آل رسول حضرت علامہ و مولانا الشاہ قاضی سید

محمد توشیق منصف جعفری مداری قاضی القضاء خانقاہ عالیہ مداریکن پور شریف
ضلع کانپور یو پی انڈیا۔

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين
خاتم النبيين رحمة للعالمين الذي كان نبيا و آدم لمنجدل في طينة وعلى آله
المجتبى وعلى اصحابه الدين هم نجوم الهدى وبعد.

احادیث صحیحہ متواترہ کی روشنی میں وابستگان اہلسنت وجماعت یہ بات دل و جان سے تسلیم کرتے ہیں
کہ وارث ولایت مطلقہ خاتم ولایت محمدیہ سیدنا امام مہدی قرب قیامت اس دنیا میں تشریف لائیں گے
اور آپ کا اسم گرامی محمد بن عبد اللہ ہوگا اور آپ حضرت سیدہ بی بی فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا کی
اولاد سے ہونگے آپ کی ذات بابرکات سے پوری کائنات عدل و انصاف سے بھر جائیگی۔
سند حسن کیساتھ سنن ترمذی، سند امام احمد سنن بوداؤد میں روایت منقول ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود
نے فرمایا کہ حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

فقیر مداری سید محمد توشیق منصف مصباحی جعفری مداری

قاضی القضاء مکن پور شریف، موبائل 9793997488

Dam Madar

Beda Paar

DARUL QUZZAT MAKANPUR SHARIFKhanqah-e-Aliya Madariya,
Makanpur Sharif, Distt. Kanpur (U.P.)

ڈکمدار ۷۸۶/۹۲ بیڑاپار

دارالقضاء مکن پور شریف

خانقاہ عالیہ مداریکن پور شریف ضلع کانپور یو۔ پی

No.

Date (2)

لوکم یبق من الدنیا الایوم قال زایدۃ فی حدیثہ لطول اللہ ذالک الیوم ثم اتفقوا

حتی یبعث فیہ رجلا منی او من اہل بیتی بواطیء اسمہ اسمی واسم ابیہ اسم

یعنی اگر دنیا کے ختم ہونے میں ایک دن بھی باقی ہوا (اور امام مہدی نہ آئے) اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا

کر دیگا حتیٰ کہ میری نسل سے یا میرے اہل بیت سے ایک آدمی کو مبعوث کریگا جس کا نام میرے

نام پر اور اسکے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہوگا۔ (ترمذی ابوداؤد مسند امام احمد)

واضع رہے کہ مختصر فرق کیا تھا بسند حضرت سلمان فارسی اس روایت کو ابوالقاسم طبرانی ابن عساکر

دمشق ابونعیم اصفہانی ابن قیم جوزی یوسف بن یحییٰ القدسی ابن حجر مکی وغیرہ ہم نے بھی اپنی کتب

میں نقل کی ہیں۔

اسی طرح سنن ابنی داؤد میں حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

المہدی من عترتی من ولد فاطمہ یعنی حضرت امام مہدی میرے خاندان سے

حضرت فاطمہ زہراء کی اولاد سے ہونگے۔ (سنن ابوداؤد)

نیز مسند امام احمد میں حضرت ابوسعید خدری سے مروی ہے کہ

لا تقوم الساعة حتی تمتلی الارض ظلما وعدوانا قال ثم یمخرج رجلا من

عترتی او من اہل بیتی یملوها قسطا وعلا کما ملئت ظلما وعدوانا۔

فقیر مداری سید محمد توفیق منصف مصباحی جعفری مداری

قاضی القضاء مکن پور شریف، موبائل 9793997488

Dam Madar Bada Paar

DARUL QUZZAT MAKANPUR SHARIF

Khanqah-e-Aliya Madariya,
Makanpur Sharif, Distt. Kanpur (U.P.)



ڈامدار ۷۸۶/۹۲ بیڑاپار

دارالقضاء مکن پور شریف

خانقاہ عالیہ مداریکن پور شریف ضلع کانپور یو۔ پی

No.

Date (2) ..

یعنی قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب زمین ظلم و زیادتی کے ساتھ بھرنے جائے پھر میری نسل
یا میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی نکلے گا جو زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح
وہ ظلم و جبر کیساتھ بھری ہوئی تھی۔ (مسند امام احمد)

اس روایت کو امام ابن حبان نے صحیح کہا ہے جبکہ امام حاکم صاحب المستدرک نے شرط صحیحین پر صحیح
کہا ہے نیز حافظ ذہبی نے بھی بزرگوں کی موافقت کی ہے۔

امام ابن حبان اور امام احمد نے حضرت مہدی کی مدت حکومت کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ
بمملک سبع سنین یعنی وہ سات سال حکومت فرمائینگے۔ (مسند امام احمد، صحیح ابن حبان)

غرضیکہ حضرت سیدنا امام مہدی کے تعلق سے اکابرین امت ہمیشہ یہ تسلیم کرتے رہے ہیں کہ آپ کی
تشریف آوری انقلاب عالم کا سبب بنے گی اور حکومت الہیہ کا قیام ہوگا، شیر اور بکری ایک ہی
گھاٹ سے پانی پینے لگے ہر سمت عدل و انصاف کا بول بالا ہوگا۔ مطولات میں آپ کے بابت کافی اخبار و
احوال درج ہیں جنہیں وہاں سے نکال کر سہل لب و لہجہ عام فہم زبان میں پیش کرنے کی سخت ضرورت
تھی مگر ایک اہم ضرورت ہونے کے باوجود یہ مرحلہ ابھی تک تشنہ تکمیل تھا بفضلہ تعالیٰ یہ کار
سعادت آثار محقق اسلام حضرت علامہ مفتی محمد ہاشم سندھی صاحب مدظلہ عالی کے حصے میں آیا اور انہوں
نے امام مہدی انسائیکلو پیڈیا تیار کرنے کا عزم مصمم فرمایا اور اس سلسلے میں بتدریج اپنی کامیابیاں درج

فقیر مداری سید محمد توفیق منصف مصباحی جعفری مداری

قاضی القضاء مکن پور شریف، موبائل 9793997488

Dam Madar

Beda Paar

DARUL QUZZAT MAKANPUR SHARIFKhanqah-e-Aliya Madariya,
Makanpur Sharif, Distt. Kanpur (U.P.)

ڈم مدار ۷۸۶/۹۲ بیڑا پار

دارالقصاة مکن پور شریف

خاتقاہ عالیہ مداریکن پور شریف ضلع کانپور یو۔ پی

No.

Date (4)

کراتے چلے جا رہے ہیں۔ اعانہ اللہ تعالیٰ بحق محمد و آل محمد ﷺ
دنیا میں ہر چہار جانب ظلم و بربریت کا جو گناہ چھوڑ رہا ہے اور جرائم و کبائر حد سے تجاوز کر رہے ہیں
انہیں دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ اب اقوام کے سامنے حضرت امام مہدی کا تفصیلی تعارف لانا از حد
ضروری ہو چکا ہے تاکہ جب آپ تشریف لائیں تو لوگ انکے دامن کرم سے وابستگی حاصل کر کے
اپنے آپ کو دنیا و آخرت کی تباہیوں سے بچاسکیں۔ انشاء اللہ العزیز یہ مکمل تحقیقی ذخیرہ اقوام عام
بالخصوص امت خیر کیلئے اللہ کی ایک عظیم نعمت کے مثل ہوگا اور خواص و عوام سب ہی اس تحقیقاتی
ذخیرے سے مستفیض و مستفید ہونگے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ عز و جل بطفیل اہلبیت عظام علیہم السلام اسے قبول و مقبول فرما کر حضرت مفتی محمد
ہاشم سندھی اور انکے جملہ شرکائے کار کو اجر عظیم عطا فرمائے اور بروز محشر لوائے حمد کا سایہ اور
پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت نصیب فرمائے۔
آمین بجاہ النبی الامین الکریم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

فقط خاک نشین بارگاہ حضور مدار العلین قاضی سید محمد توشیق منصف جعفری مداری

دار النور مکن پور شریف یو پی انڈیا ۲۱ صفر المظفر ۱۴۴۳ھ ۱۹ اکتوبر ۲۰۲۰ء

موبائل نمبر۔ 9793997488, 7000827807



فقیر مداری سید محمد توشیق منصف مصباحی جعفری مداری

قاضی القضاة مکن پور شریف، موبائل 9793997488

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

وجود کائنات جو انتہائی ظاہری حسن و جمال سے مزین و مزین ہے وہ یقیناً ایسی لازوال قوت کے حکم کے ذریعے معرض وجود میں آئی جس کو کہ تمام مخلوقات عالم مختلف ناموں سے یاد کرتے ہیں اور ایمان و ایقان بھی رکھتے ہیں، اُس کا حکم تمام مخلوقات پر عمومی بھی ہے اور خصوصی بھی، عمومی اُن پر جو اب تک اُس پر ایمان سے محروم ہیں اور خصوصی اُن پر جو ایمان کی لذتوں سے آشنائیں اور حکم و ہدایت کا یہ سلسلہ اس حسین کائنات کے قائم ہوتے ہی اسکے ظاہری نظم و نسق کو چلانے کے لیے اپنی بارگاہ عزت سے انبیاء و رسل کی صورت میں بھیجنا شروع کیا جو سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر حضور ایک اور آپ کے بعد صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین اور صالحین کی صورت میں اب بھی اور تاقیامت تک جاری و ساری ہے۔

جب کبھی لادین اہلیسی قوتوں نے اہل حق کے راستے میں فساد و لادینیت کا محاذ کھولا انہی مذکورہ بندگان عالیہ نے اُن سے سلطنت ایمان کی پاسداری و حفاظت کے لیے جہاد کرتے ہوئے اپنی مال و متاع حتیٰ کہ جانوں کے نذرانے پیش کر کے جام شہادت نوش کئے کہ اُن کا خالق و مالک اُن سے راضی ہو جائے اُسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے آج بھی اہل ایمان کے ہر اول دستے کسی نصرت و تائید رب العالمین کے تاج انعام یافتہ سردار کی آمد کی منتظر ہے، جس کی آمد کے ساتھ ہی زمین کے بگڑے اور نفس کی لذتوں سے اُجڑے ہوئے اور سسکتی ہوئی موجودہ مخلوق کو امن و آشتی اور قلبی اطمینان کا جام پلا سکے جن کے متعلق مصدق غیب اللہ کے محبوب نے اپنی ظاہری زندگی میں اپنے اصحاب و فاء کے سامنے اکثر و بیشتر اُن کا ذکر خیر فرمایا وہ عظیم المرتبت ہستی جو حکم رب العالمین اور تائید رحمت العالمین ہے اس زمین ہست بود میں ظاہر ہوگی، وہ ذات گرامی قدر جناب سیدنا امام مہدی علیہ السلام کی ہے، جو زمین پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے دجالی نظام کا خاتمہ کریں گے، جن کی برکت سے رب قدیر زمین کو اپنی نعمت کے خزانوں سے بھر دیگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آخری زمانے میں فتنے برپا ہونگے اور لوگ ان میں اس طرح چھٹ جائیں گے جس طرح سونا کان میں چھانٹا جاتا ہے۔ پس تم اہل شام کو بُرا مت کہو البتہ جو لوگ اُن میں بُرے ہیں انکو بُرا کہو، ان میں اولیاء اللہ بھی ہیں، عنقریب ان پر آسمان سے سیلاب آئے گا جو ان کی جمعیت کو غرق کر دیگا (وہ اتنے کمزور ہو جائیں گے) کہ اگر ان پر لومڑیاں بھی حملہ کریں تو وہ بھی ان پر غالب آجائیگی۔ ایسے وقت میں میرے اہل بیت سے ایک شخص تین جھنڈوں کے ساتھ آئے گا، ان کے لشکر کی تعداد کا اندازہ زیادہ سے زیادہ پندرہ ہزار کم از کم بارہ ہزار لگایا جائیگا، ان کا علامتی لفظ اُمت اُمت ہوگا، وہ ساٹھ جھنڈوں پر مشتمل فوج سے

مقابلہ کریں گے، جن میں ہر جھنڈے کے تحت لڑنے والا حکومت کا طلب گار ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو ہلاک کر دیگا اور مسلمانوں کے تفرقہ کو مٹا کر ان کے اندر الفت بھر دیگا اور اُن کو خوشحالی سے سرفراز فرمائے گا۔⁽²⁾

حضرت علی بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مہدی اس وقت تک نہیں آئیں گے جب تک سورج کے ساتھ ایک نشانی طلوع نہ ہو۔⁽³⁾

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مہدی کا خروج اس وقت ہو گا جب ہر نو میں سات قتل ہو جائیں۔⁽⁴⁾
حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مہدی میں اللہ تعالیٰ ایک رات میں (قیادت کی) صلاحیت پیدا فرما دیگا۔⁽⁵⁾

مذکورہ بالا احادیث رسول کی روشنی میں یہ بات اظہر من الشمس ہے بلکہ موجودہ حالات انفرادی اور اجتماعی طور پر اس حد تک تغیر پذیر ہو چکے ہیں، لہذا ان فتوں سے بچنے کی صرف ایک صورت ہے کہ جہاد کیا جائے یا پھر اس سے اپنے آپ کو دور رکھ کر جنگوں کا رخ کیا جائے۔ موجودہ اُمت کے انتشار و افتراق کی صورت میں، مسلمانوں کو اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہو گا، کیونکہ انقلاب اتفاق و اتحاد کے ذریعہ سے ہی لایا جاسکتا ہے، جس کے لیے چند مقررین اپنے واعظ و تحریر کے ذریعے بھٹکے اور نفس کی لذتوں میں مبتلا ہوئے معاشرہ میں بھیجتے ہوئے چراغ کو روشن کرنے میں اپنی کاوشوں و کوششوں میں برسرِ پیکار ہیں۔

راقم الحروف چونکہ خود بالواسطہ اپنے مرشد کریم کی نظر فیضان سے اس دجالی معاشرہ میں انقلاب حق کی نوید کا مژدہ سننے کا منتظر ہے۔ موجودہ زمانہ میں اہل اسلام امام مہدی کے حوالے سے اقوام عالم کے مورخین نے جس دلچسپی سے اُن کے متعلق تحریر و تقریر کے ذریعے اس بے قرار معاشرہ کو تسکین کا جام پلانے کا بیڑ اُٹھایا ہے انہیں میں ایک میرے پیر بھائی فاضل نوجوان محقق و مترجم محترم المقام جناب مفتی محمد ہاشم نے بھی اپنی خداداد صلاحیتوں اور مرشد کریم الشیخ محمد ناظم العادل الربانی الحقانی القبر صی رحمہ اللہ کے فیضان نظر سے امام انقلاب امام مہدی علیہ السلام کے حوالے سے بصورت ”موسوعة الامام المهدي“ (امام مہدی انسائیکلو پیڈیا) اپنے عشق و محبت اور عقیدت کو اہل طلب بالخصوص اور بے خبروں کو بالعموم پیش کر کے اپنی صلاحیتوں کو پیش کیا۔

(2) مستدرک حاکم مع تعلیقات الذہبی، ص 8658

(3) مصنف عبدالرزاق، ج 12، ص 373، الفتن نعیم بن حماد، ص 905

(4) الفتن نعیم بن حماد، ص 912

(5) صحیح الجامع، ص 6735

مذکورہ مضمون کے حوالے سے بالخصوص عالم اسلام اور بالعموم اقوام عالم میں جتنی شہرت میرے مرشد کریم سلطان الاولیاء الشیخ محمد ناظم العادل الربانی الحقانی القبر صی رحمہ اللہ اور الشیخ ہشام القبانی خلیفہ مجاز کے فرمودات اور تحقیقات کے حوالے سے بام عروج پر ہیں، اور تمام منتظرین امام مہدی علیہ السلام اپنی تحقیق کا مرکز ہمارے مرشد کریم کو گردانتے ہیں اور یہ تمام تر مواد اس پرنٹ و الیکٹرونک میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ساتھ ساتھ آپ کی کتب میں یہ حقائق موجود ہیں۔ جو آپ نے ماضی سے لیکر آج تک اور بلکہ اب تو ہر روز تشنگان معرفت امام مہدی علیہ السلام آپ کے ابرو کے اشارہ کے منتظر نظر آتے ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے سینے کو رحمت کے راز کا خزانہ بنایا ہے، اور آپ خود ان کے فیض نظر کی وجہ سے موجودہ صدی کی کرامت خاص ہیں۔ بقول علامہ اقبال رحمہ اللہ:

دنیا کو ہے اُس مہدی برحق کی ضرورت
ہو جس کی نگاہ زلزلہ عالم افکار
میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مفتی صاحب کی سعی جلیلہ کو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب اور مرشد کریم کے توسل سے نہ صرف قبول فرمائے بلکہ چار درہنگ اس کا شہرہ فرما کر امام کے چاہنے والوں کے پھریرا کے تلے جمع فرما کر دنیا و قبر اور حشر میں ان کی سنگت اور پیارے محبوب کی شفاعت کا حقدار فرمائے۔

خاک پائے: خادم مرشد ربانی سلطان الاولیاء الشیخ محمد ناظم العادل الربانی الحقانی القبر صی رحمہ اللہ

ڈاکٹر محمد عثمان عبد اللہ نقشبندی ربانی حقانی

خانقاہ نقشبندیہ ناظمیہ ربانیہ حقانیہ (پاکستان)



Suffah Foundation

www.suffahfoundation.com



الحمد لله رب العلمين، والصلاة والسلام على سيد الانبياء ختم المرسلين، سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم

امّا بعد فمن يرد الله به خيرا يفقهه في الدين (حديث)۔

یہ سنت الہیہ ہے کہ جو مسلمان اللہ تعالیٰ سے دینی کام کرنے کی توفیق مانگتا ہے اسے ضرور نوازا جاتا ہے، چار جلدوں پر مشتمل پیش نظر کتاب ”موسوعة الامام المهدي“ مذکورہ بالا حدیث رسول ﷺ کی عملی تفسیر ہے، مفتی محمد ہاشم صاحب کی پیش نظر کاوش میں وارث کمالات محمدیہ امام مہدی علیہ الرحمۃ کی شخصیت، صفات، کمالات اور آپ کے متعلق جو کچھ انسانیت جانتا چاہتی ہے اسے صفحہ قرطاس پر تحریر کر دیا ہے، اس علمی کام سے جہاں اہلسنت والجماعت کے عقیدہ کی توضیح ہوئی ہے وہیں پر قبیلہ مفتی صاحب کی شخصیت کے تحقیقی علمی جستجو پر مبنی پہلو کھل کر سامنے آئے ہیں، عرصہ دراز سے اس اہم موضوع پر ایک کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جو مفتی محمد ہاشم صاحب کے پیش نظر انسائیکلو پیڈیا نے اس ضرورت کو نہ صرف بحسن و خوبی پورا کیا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک چراغ روشن کر دیا ہے، اس چراغ کی روشنی میں بحث و تحقیق کے متوالے اپنا علمی سفر طے کریں گے اور قبیلہ مفتی صاحب کے لئے دلوں سے قیامت تک نیک تمناؤں کا اظہار ہوتا رہے گا۔

یہاں ایک اور بات بھی بہت ضروری ہے کہ ہم اکثر و بیشتر یہ شکوہ کرتے ہیں کہ ہمارے ہاں قضاہ الرجال ہے لیکن میں اس بات کا اعتراف کروں گا کہ اہلسنت والجماعت کے پاس علم و حکمت کے مینار ہیں، بس آنکھ چاہیے جو اس روشنی سے نہ صرف اپنے آپ کو منور کرے بلکہ اس سے عوام اہلسنت کو جہالت کی تاریکیوں سے نکال کر علم و معرفت کی روشنی کا سامان بھی بہم پہنچائے۔

حضرت مولانا مفتی محمد ہاشم مدظلہ العالی کا یہ انسائیکلو پیڈیا جہاں بحث و تحقیق کا انمول خزانہ ہے وہیں پر اہلسنت کے درد کا سامان بھی ہے اللہ رب العزت آپ کے علمی مقام کو مزید رفعتیں عطا فرمائے اور آپ کے علمی فیض سے ایک جہان کو منور کرے، آمین بجاہد المرسلین ﷺ

دعاؤں کا طالب، خادم اسلام

احقر عمر حیات قادری

چیرمین صففاؤنڈیشن برطانیہ

19-01-2019



المؤسسة العلمية العصرية

Institute of Professional Arabic And Modern Studies

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الأنبياء
وخاتم المرسلين وعلى آله وصحبه أجمعين

فكر الإمام محمد باقر عجل الله عنده من عتقنا من قبح ما كنا نرى مولانا مفتي محمد حاشي نوري
في اس كوشش لاوشا سري طور پر ابتداءً صفحات مطالعہ کرنے کے
موقع میں آیا، چونکہ مولانا نے دنیا کے اسلام کی عظمت و قدیم
علوم و دینی مسائل دکن الاسلام جامعہ مجددیہ اور جامعہ نعیمیہ جیسے
اداروں میں اساتذہ وقت کے سامنے ڈانٹے تلف کیے تھے جہاں
علوم استفادہ کے بغیر اور کوشش کے وسیع پر تحقیق و وقت
کی صرفت تحقیق کو ہی اپنانے کا کافی جستجو رہا،

زیر نظر کتاب بھی اسی شوق کا مظہر ہے، علامہ جلال الدین سیالوی
کی شاندار کتاب ”الفرغ اللہ ریاض اخبار المصدا“ کا
مولانا اور ”دعا اسلامک لائبریری سنٹر کراچی“ کی شبیہ نے جہاں ترجمہ کرنے
ایک اچھی کوشش ہے، تو دوسری طرف امام محمد عجل اللہ عنہ سے متعلق
مختلف معلومات کو یکجا کر کے عوام میں امام مہدی سے متعلق
صحیح افکار و عقائد کا شعور اجلا کر کے لایا گیا ہے، کام کار ہر پہلو اور
اس کی ایک کڑی ”موسوعة الإمام المہدی“ بھی ہو جسے مولانا
اور آپ کی شبیہ نے 50 جلدوں میں لانے کا ارادہ کیا ہو۔

اللہ جل جلالہ کی یاد گاہ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نفع مند فرمائے۔
ایسے مشورہ و اجابت پر ہم فکریں ہیں پیغمبر کی توفیق عطا فرمائے اور فرج نظر آئے
کو چند صحیحات کے لوگوں کے فاضل بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

دکتر عزیز الرحمن

A.656, Block N, North Nazimabad, Near DC Office Karachi.

Ph.0092-21-36679145, email: almoassasa92@gmail.com www.waag-azhar.org

Facebook: waagazhar. www.facebook.com/almoassasa92



تقریظ جلیل

دی اسلامک ریسرچ سینٹر، (DHA)، کراچی کے معروف مترجم و محقق مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ ایک دینی، علمی اور ادبی شخصیت کے حامل عمدہ انسان ہیں۔ موصوف بحیثیت محقق اپنی پہچان رکھتے ہیں کیونکہ اب تک موصوف کئی کتب کے مصنف، محقق، مترجم ہیں، یوں تو مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ میں کئی خوبیاں ہیں، جن میں قابل ذکر یہ ہے کہ مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ علم آخر الزمان، الفتن، میں کافی عبور رکھتے ہیں، جس کا بین ثبوت موصوف کی تالیف ”معرفت امام مہدی“ ہے، جو کہ امام مہدی پر ایک انسائیکلو پیڈیا کے طور پر مرتب کی گئی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ قبلہ مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ کو اس علم اور بالخصوص امام مہدی کے موضوع پر وسیع مطالعہ ہے۔

قبلہ مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ سے معلوم ہوا کہ ادارہ ہذا کے سرپرست اعلیٰ سید عامر حسین رحمۃ اللہ علیہ (چیئرمین: ادارہ ہذا) کی سرپرستی میں امام مہدی کے موضوع پر ایک انسائیکلو پیڈیا زیر مرتب ہے، کیونکہ عصر حاضر میں تصور مہدی پر ایک ایسا جامع تحقیقی کام کیا جائے جو کہ اپنے تمام بنیادی مصادر و مراجع اور موجودہ حالات کے پیش نظر اس تصور کی مزید تشریحات و توضیحات کو اجاگر کرے۔ اس کی ایک مثال ہمارے سامنے ”موسوعة الامام المهدي“ کی صورت میں موجود ہے۔

عاجز دعا گو ہے کہ اللہ پاک اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے و طفیل اس عظیم کام کو کرنے والے بالخصوص سید عامر حسین اور قبلہ مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ و دیگر احباب کے علم و عمل میں اضافہ فرمائیے اور اللہ پاک ان کے رزق، جان، مال، اولاد میں برکات عطا فرمائے۔

مولانا قاری محمد ذاکر صدیقی ترابی



Mufti Syed Waseem Ashraf

Mohalla Kheda Sadaat, Saidpur, Budaun UP.

Phone: +91— 9458427934



Founder & President: All India Sadaat Org. (AISO)

Founder & Chairman: All India Sunni Mission (AISM)

Life Member: World Islamic Writers Foundations (WIWF)

General Secretary: Human Welfare Society (HWS) RJ

باسمہ تعالیٰ شانہ

الحمد لله العزيز الغفار الكريم الستار والصلوة والسلام على سيدنا
ومولانا محمد المختار وآله الاطهار الابرار الاخيار من يومنا الى يوم القرار
امابعد

سر دست ناچیز ہیچمدان کے مطالعے کی میز پر کتاب مستطاب "موسوعة الامام المهدي
عليه السلام" موجود ہے جو عالم نبیل، فاضل جلالۃ العلم والارشاد فضیلۃ الشیخ حضرت
العلام مفتی محمد ہاشم مد فیضہ کی قلمی و فکری کاوش کا حسین ترین ثمرہ ہے جس کے مطالعے
سے بصارت کو جلاء، طبیعت کو بشاشت، بصیرت کو تقویت، روح کو بالیدگی اور ایمان
کو تازگی و شکفتگی مل رہی ہے مصنف علام نے اپنے منصبی فرائض کو انتہائی دیانت داری،
خوش سلیقگی اور دل جمعی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ یقیناً موسوعہ ہذا سیدنا امام
مہدی سلام اللہ علیہ کی معرفت کے سلسلے میں ایک اہم دستاویزی حیثیت کا حامل ہے جو
حسب ظرف عوام خواص سب کو مستفید و مستنیر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہمارے اُن
متوارثہ اسلامی عقائد نظریات کا آئینہ دار بھی ہے جو فی زمانہ ناز و نوبت کی بھول بھلیوں
کی نذر ہوتے جا رہے ہیں۔ بلاشبہ ائمہ اہل بیت سلام اللہ علیہم اجمعین ہمارے سلسلہ اعتقاد کا
ایک اہم ترین حلقہ ہیں جن کی وساطت کے بغیر اللہ و رسول جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم
تک رسائی یا ان کی رضا و خوشنودی کے حصول کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا اور اخروی اعتبار
سے بھی وہ نفوس قدسیہ ہمارا سب سے مضبوط اور قوی ترین ملجا و ماویٰ ہیں ان کی معرفت
در حقیقت معرفت مصطفوی سے عبارت ہے



Mufti Syed Waseem Ashraf

Mohalla Kheda Sadaat, Saidpur, Budaun UP.
Phone: +91— 9458427934



Founder & President: All India Sadaat Org. (AISO)
Founder & Chairman: All India Sunni Mission (AISM)
Life Member: World Islamic Writers Foundations. (WIFF)
General Secretary: Human Welfare Society (HWS) RJ

اس عصرِ قحط الرجال میں حضرت مفتی صاحب قبلہ کی ہمہ گیر شخصیت اللہ کریم کی ایک نعمتِ غیر مترقبہ کی حیثیت رکھتی ہے آج جب کہ ہر چہار جانب سے تحفظِ عظمتِ اصحاب کے حیلے سے ناموسِ اہل بیت پر شبِ خون مارنے کا ایک نامحسوس، عقیدتِ رُبا بلکہ ایمان شکن سلسلہ جاری ہے ایسے پر آشوب دور اور نامساعد ماحول میں ایک سنی صالح الاعتقاد مردِ حق کا تحفظِ ناموسِ اہل بیت کے لئے آوازہ بلند کرنا دراصل اس کی بلند حوصلگی، اہل بیت کے ساتھ خوش اعتقادی، غلامانہ وارفتگی، فدویانہ وابستگی اور مومنانہ مودت و محبت کی واضح ترین علامت ہے جو صرف اور صرف ان فیروزِ بخت افراد کو ارزانی کی جاتی جن کے دلوں کو روزِ ازل ہی اس امانت کے تحمل کے جن لیا گیا ہو کما قال السعدی قدس سرہ العلی

این سعادت بزورِ بازو نیست

تانه بخشد خداے بخشنده

مصنف کا طرزِ استدلال، اسلوبِ نگارش اور روشِ تحقیق بہرِ زاویہ ستودنی ہے جس میں کتابِ سنت کے مستند و غیر مغفل حوالہ جات سے مزید چار چاند لگ گئے ہیں اس سے قاری کے ذہن و دماغ کو ایک اچھا تاثر ملنے کی توقع کی جاتی ہے الحاصل مصنف کی کاوش بہرِ پہلو لائقِ تحسین و ستائش، نفع رساں اور اطمینان بخش ہے اس سے عقائد و نظریات کو بے پناہ چٹنگی اور بیکراں تصلب حاصل ہوگا جو سرمایہٴ آخرت اور مدارِ نجات ہے

باسلام و تشکر

اسیرِ بختین : میر سید وسیم اشرف شرعی جیلانی بدایونی
بانی و صدر آل انڈیا سادات آرگنائزیشن
صدر دفتر : لوہا منڈی آگرہ یوپی انڈیا

Khusro Dasim
Assistant Professor



Mechanical Engg. Dept.
A.M.U. Aligarh
khusroqasim786@gmail.com

تحسین نامہ

دی اسلامک ریسرچ سینٹر، ڈیفنس، کراچی کے معروف مترجم و محقق مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ ایک دینی، علمی اور ادبی شخصیت کے حامل عمدہ انسان ہیں۔ موصوف بحیثیت محقق اپنی پہچان رکھتے ہیں کیونکہ اب تک موصوف کئی کتب کے مصنف، محقق، مترجم ہیں۔ یوں تو قبلہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ میں کئی خوبیاں ہیں، جن میں قابل ذکر یہ کہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ علم آخر الزمان، المنتن، آغا قیامت میں کافی عبور رکھتے ہیں۔ جس کی کاہن ثبوت موصوف کا تحقیقی منصوبہ بنام ”موسوعة الامام المهدي“ (Imam Mahdi Encyclopedia) ہے۔ جس کی اہمائی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ کم و بیش (۱۲۰۰) بارہ سو سال میں جو تصور مہدی پر احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مبنی علمائے اسلام بخصوص اہل سنت والجماعت کے علمائے کرام کی جو کتب اصل قدیم مخطوطات (قلمی نسخے) دستیاب ہیں انہیں جدید تحقیقی منہج کے مطابق (ترجمہ، تحقیق، تحریر، ترتیب، تدوین) کے ساتھ اردو، انگریزی، عربی اور دنیا کی دیگر اہم زبانوں میں شائع کئے جائیں۔ بحمدہ تعالیٰ اسی سال ۲۰۱۸ء میں اس پروجیکٹ ”موسوعة الامام المهدي“ کی دو جلدیں بنام ”معرفت امام مہدی“ اور ”فکر امام مہدی“ منظر عام پر آچکی تھیں اور قارئین تحقیق سے بھرپور پذیرائی حاصل کر چکی ہیں۔ اب اس پروجیکٹ کی تیسری جلد بنام ”بشارات امام مہدی“ اور چوتھی جلد بنام ”ذکر امام مہدی“ آچکی ہیں۔

جو کہ ”دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی“ کے چیئرمین سید عامر حسین حفظہ اللہ اور پروجیکٹ ”موسوعة الامام المهدي“ کے ڈائریکٹر مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ کی خدا داد صلاحیتوں کی بین دلیل ہے کہ ایک سال کے مختصر سے عرصہ میں انسائیکلو پیڈیا کی چار (۴) جلدیں منظر عام پر قارئین کے ہاتھوں تک پہنچانا۔ اللہ پاک مزید توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

Khusro Dasim
(مترجم و قاسم)

"موسوعة الامام المهدي" امام مہدی انسائیکلو پیڈیا

استقبال امام مہدی کی تیاری

گزشتہ دنوں دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی کے سربراہ الاستاذ علامہ مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ (ڈائریکٹر: دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی) کی طرف سے "موسوعة الامام المهدي" یعنی امام مہدی انسائیکلو پیڈیا کی دو جلدیں بنام معرفت امام مہدی اور فکر امام مہدی موصول ہوئیں جو بالکل منفرد، انوکھے اور اہم موضوع پر ہیں۔ حضرت امام مہدی کے حوالے سے ایک وسیع پروگرام ہے۔

جس کے متعلق اس پروجیکٹ کے ڈائریکٹر مصنف و مترجم مفتی محمد ہاشم کا کہنا ہے کہ پروجیکٹ "موسوعة الامام المهدي" یعنی امام مہدی انسائیکلو پیڈیا، جس کی اجمالی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی کے ریسرچ بینل نے تصور امام مہدی پر ایک تحقیقی منصوبہ بنام "موسوعة الامام المهدي" کے تحت امام مہدی پر پچاس (۵۰) جلدوں پر مشتمل انسائیکلو پیڈیا شائع کرنے کا پروجیکٹ تشکیل دیا ہے جس کا بنیادی مقصد تصور مہدی سے متعلق وہ تمام بنیادی معلومات از سر نو ضبط تحریر میں لائی جائیں تاکہ دنیا بھر کے مسلمان ان کی معرفت حاصل کر کے ظہور کے موقع پر ان کے لشکر میں شامل ہوتے ہوئے دجال کے باطل لشکر کے ساتھ فیصلہ کن جہاد کرتے ہوئے دنیا کو عدل و انصاف سے بھرنے اور طاغوت غیر توحید یعنی مشرک معاشرے کے استعماری استحصال و ظلم کے خلاف اپنا مبنی برحق کردار ادا کر سکیں، کیونکہ امت مسلمہ کے اکابرین (متقدمین و متاخرین) نے عقیدہ امام مہدی یا تصور مہدی پر مشتمل احادیث رسول کریم ﷺ پر مبنی کم بیش دو سو ہجری سے لے کر چودہ سو ہجری تک مستقلاً ہر دور میں سینکڑوں کتابیں تحریر کی ہیں جو کہ تصور امام مہدی پر بنیادی مآخذ، مصادر اور مراجع کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان منابع و مراجع کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق ترجمہ، تحقیق، توضیح و تشریح کے ساتھ "موسوعہ" کے طرز پر شائع کیا جائے گا۔

یہ انتہائی اہم اور وسیع موضوع ہے جس کی طرف حضرت مفتی محمد ہاشم متوجہ ہوئے اس موضوع کی طرف اہل علم کا اس عزم کے ساتھ متوجہ ہونا بھی "استقبال امام مہدی" کی تیاری ہے، جو اپنے دامن میں ملت و امت کے لئے بے پناہ برکات سیٹھے ہوئے ہیں۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جھوٹے مدعیان المہدیت ہر دور میں اپنے کذب و افتراء پر مبنی لٹریچر اور بے بنیاد جھوٹے دعوے کرتے رہے ہیں، جن کی تردید اور مذمت امت مسلمہ کا ہمیشہ سے طریقہ اور وطیرہ رہا ہے جھوٹے مدعیوں کی سرکوبی حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر اس دور میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمہ اللہ اور حضرت تاجدار گولڑہ پیر مہر علی شاہ رحمہ اللہ تک بزرگان دین نے اور

مشاہیر ملت نے ہمیشہ اپنا کردار ادا کیا ہے، جھوٹے مدعیوں کی سرکوبی اہل ایمان کا بنیادی فریضہ ہے، جہاں کہیں نبوت و مہدیت کا کوئی جھوٹا دعویٰ در کھڑا ہوا تو اہل ایمان نے پورے جوش و جذبے اور جرات ایمانی کے ساتھ اس کو ڈٹ کر لٹکا رہا، اس حوالے سے ضروری ہے کہ استقبال امام مہدی پر بھی کام کیا جائے اور ہر دور کے جھوٹے مدعیان کی سرکوبی کے لیے بھی اپنا کردار جائے تاکہ حق اور باطل باطل کا فریضہ سرانجام پائے۔

جبکہ مفتی منیب الرحمن، صاحبزادہ ابو الخیر ڈاکٹر محمد زبیر الوری، مفکر اسلام پیر سید ریاض حسین شاہ، (مرکزی ناظم اعلیٰ: جماعت اہل سنت، پاکستان)، سید شہنشاہ حسین نقوی، مولانا مفتی جمیل احمد نعیمی، ڈاکٹر محمد عثمان، عبد اللہ نقشبندی ربانی تھانی (خلیفہ الشیخ محمد ناظم العادل القبر صی)، جناب خسرو قاسم (علی گڑھ یونیورسٹی، انڈیا)، ڈاکٹر علامہ محمد حسین اکبر اور مولانا محمد ذاکر صدیقی قادری کی مفصل تقریقات شامل ہیں، جنہوں نے بھرپور انداز میں فاضل محقق کو پذیرائی بخشی ہے اور ان کی محنت کو سراہا ہے۔

ملک محبوب الرسول قادری

(مدیر: ماہنامہ سوئے حجاز، لاہور)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Syed Shahanshah Hussain Naqvi

سید شاہنشاہ حسین نقوی

DT/2529/19

حوالہ نمبر:

20 اپریل 2019ء

تاریخ:

قدر دانی

علامہ سید شاہنشاہ حسین نقوی

اس وقت میرے پیش نظر بنام و محقق، مترجم، دانش ور، ادیب اور مصنف محترم و مکرم حضرت علامہ مفتی محمد ہاشم دامت توفیقائہ اور ان کا قابل صد قدر کام بلکہ کارنامہ ہے۔ علامہ صاحب موصوف دی اسلامک ریسرچ سینٹر، ڈی ایچ اے، کراچی کے سرپرست اعلیٰ اور ڈائریکٹر ہیں، جس کے زیرِ انتظام بھگوان آپ کا بین الاقوامی تحقیقی منصوبہ بنام ”موسوعۃ الامام المہدی علیہ السلام“ (حضرت امام مہدی علیہ السلام انسائیکلو پیڈیا) بھرپور آب و تاب کے ساتھ اپنے اہداف کی تکمیل کے سلسلے میں جاری و ساری ہے۔ مذکورہ تحقیقی منصوبے کے زیرِ اہتمام بھگوان و ضخیم اور اہم ترین کتابیں ”معرفت امام مہدی علیہ السلام“ اور ”فکر امام مہدی علیہ السلام“ منظر عام پر آچکی ہیں، جن کی پروف ریڈنگ، پرنٹنگ، کاغذ کا معیار، الغرض سب کچھ قابلِ پذیرائی ہے۔ اب اس عظیم القدر منصوبے کی تیسری جلد بنام ”بشارات امام مہدی علیہ السلام“ اور چوتھی جلد بنام ”ذکر امام مہدی علیہ السلام“ بھی الحمد للہ بہت جلد منصوبہ دستیاب ہونے والی ہیں۔ بقول شاعر:

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر

لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بن گیا

ان کی پہلی کتاب ”معرفت امام مہدی علیہ السلام“ کا حسین انتساب ملاحظہ فرمائیں:

”وارث کمالات محمدیہ محمد بن عبد اللہ المعروف الامام المہدی علیہ السلام کے حضور ناز میں بصد شوق و انکسار ار مغان نیاز۔“

اللہ تبارک و تعالیٰ کے بے پایاں فضل و کرم سے علم و عرفان، معرفت و بصیرت اور سیر و سلوک پہ مبنی یہ توفیقی اور پُرسعادت سلسلہ نہ صرف رواں دواں ہے، بلکہ محترم المقام علامہ مفتی محمد ہاشم دام ظلہ اور ان کی ٹیم کا ارادہ یہ ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ پچاس کتابوں پہ مشتمل یہ وسیع انسائیکلو پیڈیا

(الف ہے)

مسجد باب العلم، بلاک ”ڈی“، شمالی ناظم آباد، کراچی۔

E-mail: shahenshahnqvi@gmail.com

Ph: 021-36639649, Fax: 021-36721548, Cell: 0300-3511688

Website: babulilmnetwork.info

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Syed Shahanshah Hussain Naqvi

سید شاہنشاہ حسین نقوی

تاریخ:

حوالہ نمبر:

ترتیب دیا جائے گا، جن میں برادرانِ اہل سنت، اہل تشیع اور دنیا بھر کے مذاہب اور ادیان میں حضرت امام العصر (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے متعلق میسر مستند ترین حوالہ جات کے ساتھ ایک جگہ جمع کر دیا جائے۔ اس سلسلے میں آپ گزشتہ دنوں قم المقدسہ اور مشہد مقدس (ایران) بھی زیارات اور مطالعاتی دورے کی غرض سے تشریف لے گئے اور وہاں سے اپنے موضوع کے ضمن میں سمندر علم و حکمت سے مناسب استفادہ کر کے آئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایران کے مجتہدین عظام اور دیگر اہل علم صاحبان نے میراندہ عام معلوم ہونے پر واقعاً دیدہ و دل فرس راہ کر دیے اور ہر ممکن تعاون اور غیر معمولی معاونت کی۔ علمی اور ادبی، روحانی اور معنوی سوغاتیں عطا کرنے میں ہمارے ایرانی بھائی بہت وسیع القلب، وسیع النظر اور قابلِ صد تحسین ہیں۔ شاعرِ اہل بیت ڈاکٹر مسعود رضا خاکی مرحوم و مغفور نے بہت عمدہ نظم کہی تھی، جس کا مطلع یہ ہے:

بڑا مضبوط ہے ایران و پاکستان کا رشتہ

یہ رشتہ ہے خدا کے فضل سے ایمان کا رشتہ

اس حقیقت پر یقیناً سب مسلمان متفق ہیں اور اس میں کوئی دورائے ہیں کہ حضرت امام العصر امام مہدیؑ اولاد علی وفاطمہ سے ہیں اور آپ اذن خدا سے اُس وقت ظاہر ہوں گے جب دنیا ظلم اور جور سے بھر چکی ہوگی اور آپ کے ظاہر ہونے کی برکت سے چہار نبی عدل و انصاف کا دور دورہ ہوگا۔ زمین اپنے خزانے اُٹک دے گی۔ ہر طرف خوش حالی کا راج ہوگا۔ پوری دنیا میں پرچم اسلام سر بلند ہوگا۔ البتہ برادرانِ اہل سنت میں بہت بڑے طبقے کا یہ عقیدہ ہے کہ آپ کی ولادت ہوگی، جب کہ اہل تشیع کا یعنی ہمارا عقیدہ سب پر واضح ہے کہ آپ کی ولادت ہو چکی ہے اور آپ اذن خدا سے غیبت میں ہیں، کیوں کہ زمانہ حجت خدا سے خالی نہیں رہ سکتا، البتہ جب اللہ رحمٰن و رحیم کا حکم ہوگا، آپ ظہور فرمائیں گے۔ حضرت امام مہدیؑ (اس گھرانے پر اللہ رحمٰن و رحیم کے دُرود و سلام آتے ہیں) کے فرامین مبارکہ میں یہ بھی ملتا ہے کہ ”میرے ظہور کے لیے کثرت سے دُعا کیا کرو، کیوں کہ اس میں خود تمہارے لیے آسائش و سکون ہے۔“ (کمال الدین ج ۲ ص ۵۸۴، الغیہ طوسی، ص ۳۰۲) لاریب یہ ایک حقیقت ہے کہ ایسا محسوس ہوتا ہے، لائق تحسین و اکرام جناب محترم علامہ مفتی محمد ہاشم دامت برکاتہ سے یہ کام اللہ تبارک و تعالیٰ لے رہا ہے اور یہ اُس کی عطا کردہ توفیقاتِ خیر پر لیمک کہہ رہے ہیں۔ جزاک اللہ خیر الجزاء۔

(لف ہے)

مسجد باب العلم، بلاک ”ڈی“، شمالی ناظم آباد، کراچی۔

E-mail: shahenshahnqvi@gmail.com

Ph: 021-36639649, Fax: 021-36721548, Cell: 0300-3511688

Website: babulilmnetwork.info

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Syed Shahanshah Hussain Naqvi

سید شاہنشاہ حسین نقوی

تاریخ:

حوالہ نمبر:

جو کوئی اہل بیت عصمت و طہارت کے لیے خلوص دل اور صدق نیت کے ساتھ کام کرتا ہے، اللہ رحمٰن و رحیم اس کی خود مدد فرماتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کچھ ایسا ہی معاملہ محترم برادر مہتمم مفتی محمد ہاشم صاحب کا بھی ہے۔ جس کی اللہ مدد کرے، امام العصر جس پر چشم کرم فرمائیں، وہ پچاس کتابیں تو کیا، تین سو تیرہ کتابیں بھی بحسن و خوبی مرتب کر سکتا ہے۔ یہ طے ہے۔

میری، آپ کی اور ہم سب کی تیرہ دل سے دُعا ہے کہ

اندھیرا ظلم کا دُنیا سے دُور ہو جائے
ضیائے رُخ سے زمیں رُخسار ہو جائے
دُعا یہ سارے جہاں کی ہے تجھ سے رہِ حسینؑ
امام عصرؑ کا اب تو ظہور ہو جائے

میرے ساتھ ہم آواز ہو جائیں۔ ”الہی آمین۔“

ساتھ ہی یہ تحریر یقیناً میرے دل کی آواز ہے کہ محترم برادر مہتمم مفتی محمد ہاشم صاحب دام ظلہ الوارف جو انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے بھی وابستہ رہے ہیں، کا سیدھے راستے (صراطِ مستقیم) کی ہدایت کے تسلسل کا سفر جاری ہے۔ اللہ رحمٰن و رحیم اس میں مزید آسانیاں عطا فرمائے۔ اس راہِ مبارک و مسعود پر چلتے ہوئے علامہ صاحب قبلہ ترقی اور تکامل کے مراحل کو بطریقِ احسن طے کرتے ہوئے اپنی منزلِ مقصود پر پہنچ جائیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

مصر، ہندوستان، پاکستان اور دنیا بھر کے گوش و کنار سے علامہ صاحب موصوف کے اس کارہائے نمایاں کی پزیرائی کی جا رہی ہے۔ دینی، علمی، ادبی شخصیات اپنی تحریروں کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کر رہی ہیں۔ ترجمہ، تحقیق اور تخریج کی دنیا میں حضرت علامہ مفتی محمد ہاشم کا نام اب بفضلِ تعالیٰ معروف ناموں میں ایک بڑا نام ہے۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام سے متعلق شعور و آگہی کے یہ عظیم شاہکار جو مفتی صاحب موصوف کتابوں کی صورت میں ترتیب دے رہے ہیں، مسلمات و شترکات پر کام کرنے والوں کے لیے یقیناً مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس مختصر سے تحسین و عقیدت نامے کے اختتام سے متفصل ہوتے ہوئے آئیے دُعا سلامتی امامِ زمانہ (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے

(لف ہے)

مسجد باب العلم، بلاک ”ڈی“، شمالی ناظم آباد، کراچی۔

E-mail: shahenshahnqvi@gmail.com

Ph: 021-36639649, Fax: 021-36721548, Cell: 0300-3511688

Website: babulilmnetwork.info

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Syed Shahanshah Hussain Naqvi

سید شاہنشاہ حسین نقوی

تاریخ:

حوالہ نمبر:

ترجمے سے اجتماعی طور پر استفادہ کرتے ہیں جو لاریب ہم سب کا ”حال دل“ ہے۔
 ”اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی جنت القائم اس حسن کا، تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباء و اجداد پر اس لمحے میں اور ہر آنے والے لمحے میں، ان کا مددگار بن جا، نگہبان، پیشوا، حامی، رہنما اور نگہ دار بن جا، یہاں تک کہ کٹو لوگوں کی چاہت سے انھیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اُس پر برقرار رکھے اور حضرت کو ایک طولانی مدت تک زمین پر باقی رکھے۔“ (الہی آمین)
 حضرت امام مہدی علی اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی غیبت میں حالی دل کچھ یوں نظم کیا ہے:

سُرمہ نکور لگا، دیدہ تر پیدا کر
 ”شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر“
 زینہ منبر شہیر سے بڑھ کر کیا ہے
 مل گیا تجھ کو شرف، اس پہ نہ شر پیدا کر
 وارث منبر و محراب ہے غیبت میں ابھی
 اپنی حاجات میں اشکوں سے اثر پیدا کر
 پردہ غیب سے اک روز تو آنا ہے اُسے
 دھوپ کی سخت ہواؤں میں شجر پیدا کر
 اُن کے احسان پہ احسان چلے آتے ہیں
 اپنی اُلفت میں بھی اندازِ دگر پیدا کر
 ساحلِ عشق پہ رہ جانے سے حاصل کیا ہے
 ڈوب کر پار اُترنے کا بُنر پیدا کر
 کشتِ اُمید کو تابندہ اگر رکھنا ہے
 جو شمر بار رہیں ایسے شجر پیدا کر

(الف ہے)

مسجد باب العلم، بلاک ”ڈی“، شمالی ناظم آباد، کراچی۔

E-mail: shahenshahnaqvi@gmail.com

Ph: 021-36639649, Fax: 021-36721548, Cell: 0300-3511688

Website: babulilmnetwork.info

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Syed Shahanshah Hussain Naqvi

سید شہنشاہ حسین نقوی

تاریخ:

حوالہ نمبر:

العمل کہنے سے آجائیں گے مولاً کیے
اپنے آقا کے ذرا دل میں تو گھر پیدا کر
ہر چمک دیکھ کر پھر جانا کہاں اچھا ہے
خود کو مضبوط بنا، شمس و قمر پیدا کر
تنہا رہنے کا تجھے شوق ہے کیوں کر مسلم
شارع عام پہ چل، یار سفر پیدا کر
عصر ہجراں بھی ہے اک درد مسلسل کی طرح
شمع اُمید سے ظلمت میں سحر پیدا کر
یہ شفاعت کا عقیدہ ہمیں سمجھاتا ہے
قبر کا خوف بڑھا، حشر کا ڈر پیدا کر
سر اٹھانے لگے ہیں وقت کے مروان و یزید
سر کٹانے کو ہو تیار، وہ سر پیدا کر
دل گرفتہ ہے اگر ظلم و تم سے عاصی
خائفانی سے نکلنے کا جگر پیدا کر

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ



سید شہنشاہ حسین نقوی

(مکمل ہوا)

مسجد باب العلم، بلاک ”ڈی“، شمالی ناظم آباد، کراچی۔

E-mail: shahenshahnaqvi@gmail.com

Ph: 021-36639649, Fax: 021-36721548, Cell: 0300-3511688

Website: babulilmnetwork.info

Date: 29-11-2018

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Ref No. _____

دور حاضر کی عظیم بے مثال علمی و تحقیقی دستاویز

دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی کے روح رواں محقق وحید جناب محترم حضرت مفتی محمد ہاشم حفظہ اللہ کا شمار ان خوش نصیب محققین اور قلم کاروں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنے قلم کو دور کا حاضری اہم ترین ضرورت جہد اللہ، بقیۃ اللہ، خلیفۃ اللہ، امام العصر والرائان فرزند رسولؐ و بتول علیہا السلام ہادی ومہدی دوران حضرت امام مہدی علیہ السلام کی معرفت، ولادت، سیرت، ضرورت، عظمت، حجت اور ان کی امامت وغیبت اور ان کی حکومت جیسے سینکڑوں موضوعات کی تحقیق و ریسرچ اور اثبات واستدلال وترویج وتخریج کے میدان تحقیق میں حرکت دی ہے اور آپ علیہ السلام کی ذات والا صفات کی توصیف وتعریف میں صرف چند سطور لکھنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاسی اور قبیل میں ”من مات و لم یعرف امام زمانہ مات میتۃ جاہلیۃ“ جو اپنے زمانے کے امام کی معرف حاصل کئے بغیر مرگاہر جہالت کی موت مرا۔

دنیا کو جہالت کی موت مرنے سے بچانے کیلئے معرفت امام زمانہ علیہ السلام کیلئے ہر ممکنہ وسائل کے علمی ذخیرہ کو یکجا کرنے کیلئے باقاعدہ ”موسوعہ الامام مہدی علیہ السلام“ کے نام سے کئی جلدوں اور پھر ان میں سے ہر جلد کو ہزاروں موضوعات کی تحقیق و تخریج کے انتہائی پیچیدہ اور تھکا دینے والا مراحل سے گزار کر سپرد قلم کرنے اور پھر اس کو اعلیٰ ترین کاغذ پر عمدہ ترین طباعت کے ساتھ آراستہ کر کے متلاشیان حق و حقیقت اور امام مہدی علیہ السلام کی معرفت کے نقشہ روح عاشقان امام مہدی علیہ السلام کی علمی و تحقیقی سیارہ کا انتظام کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔ موسوعہ کی ہر جلد تقریباً ایک مستقل کتاب اور عظیم تر موضوعات پر مشتمل علمی ذخیرہ ہے۔ تحریر و تحقیق کی ندرت عمدگی اور تسلسل کو ہر جگہ برقرار رکھا ہے۔ دنیا بھر کے ادیان اور نظریات کے حامل صاحبان نظر و عقیدہ کی آراء کو بالاعصاب زینت قرطاس بنا کر ان پر اپنی تحقیق رائے کو بھی مثبت کیا ہے۔

میرے خیال میں دور حاضر کا روز بان کا یہ ایک عظیم اور مفرد موضوع ہے جو حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ذات والا صفات کے بارے میں مرتب کیا گیا ہے۔ جا شائراں امام مہدی علیہ السلام اور حضرت امام عصر علیہ السلام کی سپاہ میں شریک ہونے کے خواہشمند خواتین و حضرات کو امام زمانہ علیہ السلام محلہ اللہ تعالیٰ فیروز الشرف کے استقبال کیلئے اپنی دینی فکری اور عملی



سابق ممبر اسلامی نظریاتی کونسل حکومت پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوں تو امام مہدی علیہ السلام پر شیعہ و اہل سنت اکابرین نے کما حقہ قلم فرسائی کی ہے اور اپنی اپنی عظیم و بے مثال کتب میں آیات کریمہ و احادیث شریفہ کے پیش نظر بہت کچھ مطالب قلم بند کئے ہیں جن کی روشنی میں معلوم ہوتا ہے کہ منجی عالم بشریت کا تصور ایک عالمی اور اسلام کا مسلم و مستند اور متفقہ عقیدہ ہے، لیکن اس موضوع مہدویت پر زیادہ تر کام عربی و فارسی زبانوں میں نظر آتا ہے جبکہ اردو سمجھنے والا معاشرہ اس عظیم نعمت سے کافی حد تک محروم نظر آ رہا تھا۔

جناب مفتی محمد ہاشم صاحب لائق داد و تحسین ہیں جنہوں نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور اس احساس کو صرف احساس کی حد تک محدود نہیں رہنے دیا بلکہ اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے کوشاں ہو گئے اور بحمد اللہ مسلسل کامیابی ان کے قدم چوم رہی ہے اور اس آیت کا مصداق بن رہے ہیں جو ہماری راہ میں قدم بڑھاتے ہیں تو ہم ان کے لئے راستے کھول دیتے ہیں، یقیناً علمی کاوش اردو معاشرے کی اہم ضرورت تھی، یہ کوشش قوم و ملت کے ہر فرد کے لئے مفید ثابت ہوگی، امت مسلمہ میں تقرب، ہم آہنگی اور اتحاد و یکجہتی کا باعث قرار پائے گی۔ میں اپنی پیاری قوم کو اس عظیم کتاب کے پڑھنے اور سمجھنے کی نصیحت و وصیت کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مفتی محمد ہاشم صاحب (زید توفیقانہ و عزہ) کی اس پر خلوص و ہمہ جہت کاوش کی بدولت قوم میں شعور بیدار ہو سکے اور امت مسلمہ میں بھرپور اتحاد و یکجہتی اور تقرب پیدا ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس عظیم کاوش کو اپنی بارگاہ میں درجہ قبولیت عطا فرمائے اور اسے آپ کے لئے ذخیرہ آخرت قرار دے۔ (آمین یا رب العالمین)

احقر: سید بہادر علی زیدی قمی (قم، ایران)

دار الفکر انوشاہیہ

باسمہ تعالیٰ

ان کی فکر اور ایمانی راہنمائی کے لئے رب العزت نے انبیاء علیہم السلام کا جو سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع کیا وہ خاتم النبیین علیہ السلام و التسلیم ہے آگے تمام پذیر نہرا۔ لیکن انسان کو آسمانی ہدایت کی تو بہر حال ضرورت تھی اور ہے، اور رہے گی۔ اور ہدایت کے لئے کسی لم دی "کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانے کے لئے لم دی برحق کی خود ہی راہنمائی فرما دی، اور یہ یقیناً آتما علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرض منصبی بھی تھا کہ وہ امت کو آخری زمانے سکھائے لم دی برحق کی نشان دہی فرماتے۔ چنانچہ اس ضمن میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام منہج کچھ فرمایا، اس کی روشنی میں علمائے برحق نے ضروری وضاحتیں فرمائی ہیں۔

عہد حاضر میں اس مسئلہ (مہدی آخر الزمان) کے حوالے سے ہمارے نوجوان محقق، علامہ مفتی عمر ہاشم سندھی کو اللہ تعالیٰ نے توفیقات اور انائی فرمائی ہیں۔ وہ ۱۱۴ مہدی کے حوالے سے پورا انسائیکلو پیڈیا (دائرة المعارف) مرتب کر رہے ہیں، جس میں اہل سنت و جماعت کے عقائد کے مطابق آج تک جو کچھ بھی لکھا گیا۔ وہ تمام راجح کر رہے ہیں اور خوبصورت کتابی شکل میں شائع کر رہے ہیں، اب تک اس کی پانچ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ اس ضمن میں تین مجموعہ محفوظات جمع کرے ہیں۔ ان کی فہرست / عکس اہل علم کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں

راہن پال شریف ضلع منڈی بہاؤ الدین (پنجاب) - 50661

فون نمبر: 0300-4277165 ای میل: darulfuqara@hotmail.com, khizamaushahi@yahoo.com

دار الفکر نوشاہیہ

عصر حاضر میں جب علم فنی اور بالخصوص تحقیق کا ذوق عنقاہر
 ملے چکا ہے۔ اور فرمہ وراثہ تفرقہ زوروں پر ہیں۔ اندرین حالات
 فوجان محقق عزیز القدر مفتی محمد ہاشم کا وجود مسعود، ذات حق کا خاص
 عطیہ ہے۔ انہ کریم ان کے علم و تحقیق میں مزید برکت عطا فرمائے۔
 اور وہ جو کام انتہائی ذوق، خلوص اور عرق ریزی سے کر رہے ہیں،
 اسے اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین
 و آلہ الطہیین الطاہرین
 و اصحابہ اجمعین۔

دار الفکر نوشاہی
 ۱۶ انوری ۱۴۲۵ھ، بروز جمعہ المبارک
 بخانہ محمد علیل نوشاہی، نواب شاہ۔



جناب آقای منقح محمد شمس خطابه
سلام علیکم

با احترام؛ بدینوسیله ضمن تشکر از عنایت جنابعالی به کتابخانه آیت ا...
العظمی بروجردی (ره) اعلام وصول کتابهای ذیل حضورتان تقدیم می گردد.

۱. فکر امام مهدی علیه السلام

۲. معرفت امام مهدی علیه السلام

اسماعیل زاهدورد

مدیر کتابخانه آیت الله بروجردی

تاریخ:
شماره:
پیوست:

مرکز احیاء میراث اسلامی



باسمه تعالی شأنه

با عرض سلام و تحیت

کتاب «فکر امام مهدی» و «معرفت امام مهدی» توسط محقق
آنها جناب مفتی محمد هاشم برای کتاب خانه مرکز دریافت شد.

سید احمد حسینی اشکوری

با تجدید سپاس گزاری



تعداد «۲» جلد کتاب چاپی متفرقه طی «۱» برگ لیست مشخصات پیوست ؛ ارسالی اهدایی از سوی **حجت الاسلام والمسلمین حاج آقا مفتی محمد هاشم** به این کتابخانه واصل و در دفاتر مربوطه ثبت و ضبط گردید. مزید توفیقات ایشان را از درگاه ربوبی مسئلت دارم. لازم به ذکر است کتب اهدایی پس از تحویل به گنجینه کتابخانه بلافاصله وقف عام گشته و استرداد و خروج آن از کتابخانه به هیچ وجه میسر نیست. /

سید محمود مرعشی نجفی



Weekly
eyewitness
News
آئی وٹنس

Ref: CEC/2021-241

Date: 1/2/2021

احترام انسانیت

اسلامی تعلیمات کا بغور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ دین اسلام احترام انسانیت کا درس دیتا ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ ولقد کرمنا بنی آدم ترجمہ: تحقیق ہم نے بنی آدم کو تعظیم و تکریم کے لیے پیدا کیا۔

فی زمانہ تمام مذاہب عالم اور بالخصوص تمام اسلامی مکاتب فکر اگر صحیح معنوں میں اس موضوع سخن کی تبلیغ اور اشاعت کریں تو معاشرے سے ہر طرح کی وہشت گردی، انتہا پسندی اور انسانی دشمنی پر مبنی تمام پالیسیز کا تدارک ہو سکتا ہے۔

ہمیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ دی اسلامک ریسرچ سینٹر، کراچی کے ریسرچ پیشل نے انسانیت کو ایک پلیٹ فارم پر مجتمع کر کے لیے ”امام مہدی انسائیکلو پیڈیا“ پروجیکٹ کا آغاز کیا ہے جس کی اب تک 2 جلدیں شائع ہو چکی ہیں (اور یہ پروجیکٹ 50 جلدوں پر مشتمل ہوگا)۔

مزید یہ کہ عالم اسلام کی سب سے بڑی علمی و فکری درس گاہ ”جامعۃ الازھر، مصر“ نے اس پروجیکٹ کو اپنے تحسینی کلمات پر مبنی تقریظ نامہ جاری کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ پروجیکٹ یعنی ”امام مہدی انسائیکلو پیڈیا“ انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے ایک بہترین کاوش ہے۔

دعا گوئیں کہ اس پروجیکٹ کو جلد از جلد پائے تکمیل تک پہنچائے، آمین۔

Al-Hidayah

دستخط:



STRUGGLE TRUST (NGO)

فلسفہ انسانیت

اسلامی تعلیمات کا باریک بینی سے بلا تفریق مطالعہ کیا جائے تو اسلام میں ہر دور کے لیے رہنمائی کا راز موجود ہے، اس وقت مسلمانوں کے درمیان جاری افراط فری کی کشمکش کی شدت کو کم کرنے کے لیے اچھی کاوش ہے۔ دی اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی کے ریسرچ پیپل نے تمام مسلمانوں کو ایک جمع کرنے کے لیے "امام مہدی انسائیکلو پیڈیا" نامی پروجیکٹ کا آغاز کیا ہے جس کی دو جلدوں کا مطالعہ کیا گیا اور باقی کے لیے دعا گو ہیں کے جلد از جلد ان کی اشاعت ہو۔

ہمارے ادارے کی طرف سے نیک خواہشات اور کامیابی کے لیس دعائیں۔

28/12/20



Voice of Karachi Society

National Press Trust Building, Near Sindh Assembly Building, Karachi, Pakistan.
E-mail: vok.society@hotmail.com

Philosophy of humanity

If the teachings of Islam are carefully studied without any distinction, then there is a secret of guidance in Islam for every age. At present, there is a good effort to reduce the intensity of the ongoing chaos among the Muslims. The research panel of The Islamic Research Center Karachi has launched a project called "Imam Mahdi Encyclopedia" to bring all Muslims together, two volumes of which have been studied and the rest are requested to be published as soon as possible. -

Best wishes and best wishes for success from our organization.

Khalid Ahmad
1/2/2021



Right Hand Welfare Association For Human Rights

(Registration & Control Ordinance 1961)

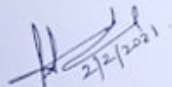
جہالت، لادانوسیت اور انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف آواز بلند کرنے والی انسانی حقوق کی واحد عوامی تنظیم

"Imam Mahdi Encyclopedia"

May Allah be your supporter and helper in the excellent translation of the most sensitive subject from the books of Hadith. Careful in the choice of words while reading both books and avoiding offending anyone, it convinces you of competence in the field of research, on this sensitive subject we had imagined many things but After reading two volumes of the Research Center's series of books "Imam Mahdi Encyclopedia", many ambiguities were removed.

We pray for you in this research journey.

Thankyou


2/2/2021

Plot No. R,204 1st Floor, Project, 07 Prechs
Block 13D-2, Gulshan-e-Iqbal, Karachi.

0313-3914885 righthandwelfare@gmail.com



CIVIC RIGHTS PROTECTION TRUST (REGD.)

Honor Humanity

After study of Islamic teachings throughly it is observed that Islam teaches respect to humanity as its stated in Holy Quraan (17:70) Indeed, We honoured the progeny of Adam.

وَلَقَدْ خَرَقْنَا بَنِي آدَمَ

In current era all relegions especially different thoughts in Islamic schools of law follow theme and publish it, we can put an end to fundalmetnal extremisim and their policies to humilate mankind.

We felt proud to that Islamic Rescearch Center has devloped a rescearch project on "Imam Mehdi Ensyclopedia" they have target to publish sereis of 50 books till now they have started journey by publishing 02 books.

"Jamia AL-AZHAR" Eygpt one of the most known institutes amongst have appreciated this effort with letter of appreciation for project with best wishes that project "Imam Mehdi Ensyclopedia" is one of best effort for Humanity.

Best wishes for project and our acknowledgement .

ThankYou

Gulshan
31/12/20.

Suite B-6, Third Floor, Ali Centre,
Adjacent Ashfaq Memorial Hospital,
Gulshan-e-Iqbal, Block - 13/C, Karachi.



FALAH FOUNDATION

Suit No. B-6, 3rd Floor, Ali Centre, Main University Road, Block 13/C,
Adjacent Ashfaq Memorial Hospital, Gulshan-e-Iqbal, Karachi.
Phone: 021-34831025 Fax: E-mail: falahfoundation2005@gmail.com

امام مہدی انسائیکلو پیڈیا

اسلام و علیکم

آپ نے جس عمدگی سے احادیث کی کتابوں سے انتہائی حساس موضوع کو آسان الفاظ میں ترجمہ میں پیش کیا اس کام میں اللہ آپ کا حامی و مددگار ہو۔ دونوں کتب کے مطالعہ لے دوران الفاظ کے چناؤ میں احتیاط اور کسی کی دل آزاری سے گریز، یہ آپ کے تحقیقی میدان میں قابلیت کا قائل کرتی ہے، اس حساس موضوع پر ہم کافی چیزوں کو خیالی تصور کر بیٹھے تھے پر آپ کے ادارے دی اسلامک ریسرچ سینٹر کے سلسلہ کتب "امام مہدی انسائیکلو پیڈیا" کی دو جلدوں کا مطالعہ کرنے کے بعد کافی ابہام رفع ہوئے۔

اس تحقیقی سفر میں ہم آپ کے لیے دعا گو ہیں

شکریہ
3/11/2021

نظریہ امام مہدی علیہ السلام ایک تحقیقی جائزہ

اس تحریر کا مقصد امام مہدی کے متعلق مسلمانوں اور دیگر مذاہب میں بیداری پیدا کرنا ہے تاکہ جب امام مہدی ظہور فرمائیں تو ہم انہیں پہچان کر ان کا شایانِ شان استقبال کر سکیں اور ان کا ساتھ دے سکیں۔ اس کا ایک مقصد تو یہ ہے کہ لوگ اپنے اپنے مذاہب یا عقائد کے مطابق معلومات جمع کریں اس کے علاوہ منجانب اللہ بے شمار آسمانی نشانیاں جو اس عظیم الشان ہستی کی آمد پر ظاہر ہوں گی، ان کی طرف بھی لوگوں کی توجہ دلانا مقصود ہے۔ چونکہ ایسی ہستی نہ اس سے پہلے کبھی دنیا میں آئی اور نہ ان کے بعد آئے گی لہذا ان کی آمد پر ظاہر ہونے والی اللہ کی نشانیاں بھی ایسی ہوں گی جو اس سے پہلے کبھی کسی کے لئے ظاہر نہ ہوئی ہوں گی۔ اس عالی شان اور عظیم المرتبت ہستی کے ظہور سے قبل کی علامات اور اشارات کا تذکرہ ہر مذہب نے کیا ہے اور وہ تمام علامات قریب قریب پوری ہو چکی ہیں۔ ہر گھر اور گلی، ہر بستی اور شہر، ہر ملک و قوم اور ہر فرد ملت کے ساتھ آنے والے واقعات اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بتائی ہوئی تمام علامات پوری ہو چکی ہیں۔ اب انتظار کی گھڑیاں زیادہ دور نہیں اور ظہورِ امام مہدی عَلَیْہِ السلام آخر الزماں و مہج موعود کسی وقت بھی ہو سکتا ہے۔

امام مہدی عَلَیْہِ السلام کا وجود:

امام مہدی عَلَیْہِ السلام کا تصور اسلام سے پہلے بھی قدیم کتابوں میں ملتا ہے۔ زرتشتی، ہندو، عیسائی، یہودی وغیرہ سب یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ دنیا ختم ہونے کے قریب ایک نجات دہندہ کا ظہور ہو گا جو دنیا میں ایک انصاف پر مبنی حکومت قائم کرے گا۔ یہ تصور مسلمانوں میں اس لیے نہیں آیا کہ اس سے پہلے یہ موجود تھا بلکہ یہ عقیدہ احادیث سے ثابت ہے۔ امام مہدی عَلَیْہِ السلام کے وجود کے بارے میں اسلامی کتب میں صراحت سے احادیث ملتی ہیں جو تو اتر میں ہیں۔

عقیدہ اہل سنت:

علماء کے اہل سنت مطابق امام مہدی عَلَیْہِ السلام حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بیٹی حضرت فاطمہ زہراؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نسل سے ہوں گے۔ ان کا نام محمد ہو گا اور کنیت ابو القاسم ہو گی۔ وہ ابھی پیدا نہیں ہوئے مگر پیدا ہونے کے بعد وہ باقاعدہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السلام کے ساتھ مل کر کفار و مشرکین سے جنگ کریں گے اور ایک اسلامی حکومت قائم کریں گے۔ ان کی پیدائش قیامت کے نزدیک ہو گی۔ اور ان کا ظہور مشرق سے ہو گا اور بعض روایات کے مطابق مکہ سے ہو گا۔ ان کے ظہور کی نشانیاں بھی کثرت سے بیان کی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل احادیث اہل سنت کی کتب میں موجود ہیں۔

- (1)۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کا اس وقت خوشی سے کیا حال ہو گا جب تم میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آسمان سے اتریں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہو گا۔⁽⁶⁾
- (2)۔ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک جماعت قیام حق کے لیے کامیاب جنگ قیامت تک کرتی رہے گی۔ حضرت جابر کہتے ہیں ان مبارک کلمات کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا آخر میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آسمان سے اتریں گے تو مسلمانوں کا امیر (مہدی علیہ السلام) ان سے عرض کرے گا تشریف لائیں ہمیں نماز پڑھائیں (اس کے جواب میں عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے) (اس وقت) امامت نہیں کروں گا۔ تمہارا بعض بعض پر امیر ہے (یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس وقت امامت سے انکار فرمادیں گے۔ اس فضیلت و بزرگی کی بناء پر جو اللہ تعالیٰ نے اس امت کو عطا کی ہے۔)⁽⁷⁾
- (3)۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا اس وقت تک ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ میرے اہل بیت علیہم السلام (آل و اولاد) میں سے ایک شخص عرب کا بادشاہ ہو جائے، جس کا نام میرے نام (یعنی محمد) کے مطابق ہو گا۔⁽⁸⁾
- (4)۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا (اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی بچے گا تو اللہ تعالیٰ اسی دن کو دراز فرمادیں گے تاکہ میرے اہل بیت علیہم السلام سے ایک شخص کو پیدا فرمائیں جس کا نام اور ولدیت میرے نام اور ولدیت کے مطابق ہوگی۔ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔ (یعنی پوری دنیا میں عدل و انصاف ہی کی حکمرانی ہوگی) جس طرح وہ (اس سے پہلے) ظلم و زیادتی سے بھری ہوگی۔)⁽⁹⁾
- (5)۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہدی علیہ السلام میرے اہل بیت علیہم السلام سے ہیں۔⁽¹⁰⁾

-
- 06) محمد بن إسماعیل أبو عبد اللہ البخاری الجعفی، الجامع المسند الصحيح (صحیح البخاری)، کتاب أحادیث الأنبياء، باب نزول عیسی ابن مریم علیہما السلام، رقم الحديث: 3449، ج 4، ص 168، مطبوعة: دار طوق النجاة، بیروت، لبنان، 1422ھ
 - 07) مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري النيسابوري (المتوفى: 261ھ)، المسند الصحيح، کتاب الایمان، باب نزول عیسیٰ... الخ، رقم الحديث: 247، ج 1، ص 137، مطبوعة: دار إحياء التراث العربي، بیروت، لبنان
 - 08) محمد بن عیسی، الترمذی، أبو عیسی (المتوفى: 279ھ)، الجامع الكبير (سنن الترمذی)، کتاب فتن، باب ماجاء فی المہدی، رقم الحديث: 2230، ج 4، ص 75، مطبوعة: دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1998ء
 - 09) أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدي (المتوفى: 275ھ)، سنن أبي داود، کتاب المہدی، رقم الحديث: 4282، ج 4، ص 106، مطبوعة: المكتبة العصرية، صیدا، بیروت، لبنان
 - 10) ابن ماجه، أبو عبد الله محمد بن يزيد القزويني (المتوفى: 273ھ)، سنن ابن ماجه، ابواب الفتن، باب خروج المہدی، رقم الحديث: 4085، ج 5، ص 213، مطبوعة: دار الرسالة العالمية، بیروت، لبنان، 1430ھ

(6)۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہدی علیہ السلام فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کی نسل سے ہیں۔⁽¹¹⁾

عقیدہ اہل تشیع:

شیعہ حضرات اہل سنت کی روایات سے اتفاق کرتے ہیں مگر یہ کہتے ہیں کہ امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے بیٹے ہیں یعنی حضرت محمد ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا) اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نسل سے ہیں۔ وہ اب غیبت میں ہیں مگر زندہ ہیں یعنی ان کی عمر حضرت خضر علیہ السلام کی طرح بہت لمبی ہے، وہ قیامت کے نزدیک ظہور کریں گے، عقیدہ مہدیت و تصور مہدی علیہ السلام کے سلسلہ میں اہل سنت کی کتب کے مندرجہ بالا تمام حوالوں سے اہل تشیع متفق ہیں، مگر تعین امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں۔

ذکر امام مہدی پر مبنی احادیث کے روایان:

حجاز مقدسہ کی ایک علمی شخصیت اور مدینہ یونیورسٹی کے پروفیسر شیخ عبد المحسن عباد اپنی ایک تقریر کہ جو ”عقیدۃ اهل السنة والأثر فی المہدی المنتظر“ کے عنوان سے مدینہ یونیورسٹی کے رسالہ میں بھی آئی ہے اس میں کہتے ہیں: میں ان بائیس (22) اصحاب کے نام کہ جنہوں نے پیغمبر اسلام ﷺ سے ”(امام) مہدی علیہ السلام“ کے بارے میں احادیث نقل کی ہیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں:

- (1) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان، (2) حضرت علی علیہ السلام بن ابی طالب علیہ السلام، (3) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ، (4) حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ بن عوف، (5) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن عباس رضی اللہ عنہ، (6) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود، (7) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن عمر رضی اللہ عنہ، (8) حضرت حسین رضی اللہ عنہ بن علی رضی اللہ عنہ، (9) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ، (10) حضرت عمران رضی اللہ عنہ بن حصین، (11) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، (12) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا، (13) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ، (14) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، (15) حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک، (16) حضرت عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر، (17) حضرت عوف رضی اللہ عنہ بن مالک، (18)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بن الیمان، (19) حضرت علی رضی اللہ عنہ الہلالی، (20) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن حارث بن حمزہ، (21) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ (خادم پیغمبر ﷺ اسلام)، (22) حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ (رضی اللہ عنہم)۔

اہل تشیع کی طرح اہل سنت کی کتابوں میں بھی بہت سی روایات امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں نقل کی گئی ہیں، حتیٰ کہ بعض مصنفین اہل سنت نے مستقل کتابیں امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں لکھی ہیں جن سے وہ اعتراض بھی دور ہو جاتا ہے کہ جنہوں نے کہا کہ یہ عقیدہ صرف اہل تشیع کے ساتھ مخصوص ہے۔
خلاصہ کلام:

اللہ رب العزت کی طرف سے امام مہدی علیہ السلام اور نبی کریم ﷺ کا حقیقی جانشین اور تمام لوگوں کا ہادی و رہبر ہے، جس کی اطاعت سب پر واجب ہے، کیونکہ اس کی اطاعت اللہ رب العزت کی اطاعت ہے۔ معرفت امام مہدی علیہ السلام کا دوسرا پہلو امام مہدی علیہ السلام کی صفات و سیرت کی پہچان ہے، معرفت کا یہ پہلو انتظار کرنے والے کی رفتار و گفتار پر بہت زیادہ موثر انداز میں اثر انداز ہوتا ہے۔ ہم نے کئی کتب توارخ و سوانح میں علم آخر الزمان علیہ السلام سے متعلق پڑھا کہ آخر زمانہ یعنی قرب قیامت کی نشانیاں (ظہور امام مہدی علیہ السلام و خروج دجال وغیرہ) ان تمام نشانیوں میں سب سے اہم نشانی ظہور امام مہدی علیہ السلام ہے، جیسا حدیث پاک میں ہے: ((مَنْ كَذَّبَ بِالْجَالِ فَقَدْ كَفَرَ، وَمَنْ كَذَّبَ بِالْمَهْدِيِّ فَقَدْ كَفَرَ))۔⁽¹²⁾
ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دجال کے آنے کا انکار کیا اس نے کفر کیا اور جس نے امام مہدی علیہ السلام کا انکار کیا اس نے بھی کفر کیا۔

مذکورہ بالا حدیث سے عقیدہ ظہور امام مہدی علیہ السلام کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ عقیدہ کتنا اہم ہے۔ اسی پر ہم شکر گزار ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں امام مہدی علیہ السلام کے متعلق شعور و آگاہی اور معرفت عطا فرمائی اور اس سلسلہ شعور و آگاہی کی اہم کڑی نظریہ ظہور امام مہدی علیہ السلام کے موضوع پر ”موسوعة الامام المهدي علیہ السلام“ (امام مہدی انسائیکلو پیڈیا) ہے، جس کی تکمیل کے لیے ہم اپنے رب لم یزل سے دعا گو ہیں کہ وہ اسے جلد از پائے تکمیل تک پہنچا دے۔
آمین



عصر حاضر میں ”موسوعة الامام المهدي“ کی ضرورت و اہمیت

قرآن مقدس اور احادیث نبویہ ﷺ دین اسلام کی اساس ہیں جن پر شریعت اسلامیہ کی پوری عمارت استوار ہے۔ دین حنیف پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے کہ یہ تحریف و تنسیخ، افراط و تفریط، تغیر و تبدل، گمراہ و اعطوں کی چیرہ دستیوں، حیلہ بازوں کی من پسند تاویلوں اور ابن الوقت دین فروشوں کی ہلاکت خیز شرانگیزیوں سے مامون و محفوظ ہے۔ اس کا اصل سبب تو یہ ہے کہ اللہ مالک الملک نے کتاب و سنت کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾⁽¹³⁾

بلاشبہ ہم ہی نے ذکر (قرآن و حدیث) نازل کیا اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ کتاب و سنت کی حفاظت کی اس عہد ضمانت کا نتیجہ یہ بھی ہے کہ گمراہ فرقے کتاب و سنت میں تاویل و تحریف کے ذریعے کتاب و سنت کے دلائل کو اپنے اغراض و مقاصد کے لیے استعمال کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے، بلکہ جس دور میں بھی باطل پرست قوتوں نے کتاب و سنت کو اپنا نشانہ بنانے کی کوشش کی یا احادیث نبویہ ﷺ میں من گھڑت اور بے سروپا روایات داخل کرنے کی جسارت کی؛ محدثین کرام اور علمائے حق نے ان کے ان خطرناک منصوبوں کی قلعی کھول دی اور ایسے مقتدیان دین کو ہمیشہ کے لیے روسیاہ کر دیا۔ حفاظت حدیث اور اشاعت حدیث کا کی دوسری اہم وجہ نبی ﷺ کو کتاب و سنت کی نصوص کو کھول کر بیان کرنے کا حکم ربانی تھا۔ جس کی اتباع میں نبی کریم ﷺ نے کتاب و سنت کو پوری ذمہ داری سے ادا کیا اور اس فرض کی ادائیگی میں کوئی لمحہ بھی فروگزاشت نہیں کیا۔

مذکورہ بالا احکام کی اتباع میں صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے کتاب و سنت کی تعلیمات کی تبلیغ کو مقصد حیات بنایا اور دین حنیف کی سر بلندی اور تبلیغ دین کے لیے خود کو وقف کر دیا۔ پھر ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تابعین و تبع تابعین اور محدثین عظام نے سنت نبوی ﷺ کی حفاظت کے لیے ٹھوس اقدامات کیے اور احادیث نبویہ کو محفوظ کرنے کے لیے تعلیم و تعلم کے ساتھ تدریس حدیث کو فروغ دیا۔ نیز محدثین کرام نے عوام الناس میں احادیث کا ذوق پیدا کرنے اور احادیث کی ترویج کے لیے قلم و قریطاس کا سہارا لیا اور اشاعت حدیث کی خاطر تالیف و تصنیف کے مختلف اسلوب اختیار کیے اور ہر مؤلف کی شدید خواہش تھی کہ احادیث کی تالیف و

ترتیب کا وہ طریقہ اختیار کیا جائے جو انتہائی سودمند، نہایت سہل اور عوام الناس کی اصلاح کیلئے مؤثر ترین ہو۔ ان اہداف کے پیش نظر کتب احادیث کی تصنیف و ترتیب کے مختلف انداز اپنائے گئے چنانچہ بعض محدثین نے اپنی کتاب کو سنن و جوامع کی طرز پر ترتیب دیا۔ کچھ نے مسانید کے طریقہ کو منتخب کیا۔ بعض نے معجم کی ترتیب اپنائی اور کچھ نے سابقہ کتب کا استدراک و استخراج کیا۔

لفظ تحریف کی تحقیق:

تحریف کرنے والوں کا پرانا طریقہ تھا کہ وہ خود نہیں بدلتے تھے کتابیں بدلنے کی کوشش کرتے تھے اور اس سلسلے میں بیسیوں کتابوں سے انہوں نے ایسی روایات و عبارات اڑائیں جس سے ان کے باطل مذہب پر چوٹ پڑتی تھی اور اس سلسلے میں اہل سنت کا دامن ہمیشہ پاک رہا، لیکن اب یہ بیماری ہماری صفوں میں بھی داخل ہو چکی ہے اور آئے روز انکشاف ہوتا ہے کہ شان اہل بیت میں وارد متعدد روایات کو چپکے سے ارد و تراجم سے حذف کر دیا جاتا ہے۔[☆]

تحریف باب "تفعیل" کا مصدر ہے جو لفظ "حرف" سے مشتق ہے جس کے لغوی معنی کسی چیز کے کنارہ اور طرف کے ہیں یا کسی چیز کے کنارے اور طرف سے کچھ حصہ کے ضائع کرنے یا ہونے کو کہا جاتا ہے۔ لہذا تحریف کے معنی کسی چیز میں تبدیلی لانے اور اس کے اطراف اور گوشہ سے کچھ کم یا ضائع کرنے کو کہتے ہیں۔

خداوند عالم قرآن مجید میں فرماتا ہے: **وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ**⁽¹⁴⁾

یعنی لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو کنارے ہو کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اپنے دین پر یقین نہیں، ایسے لوگ ان افراد کی مانند ہیں جو جنگ کے دوران کسی کنارے میں کھڑے ہو کر لشکروں کے مابین

☆ جیسا کہ شہر لاہور کے معروف مکتبہ سے چھپی ہوئی کتاب مستدرک للحاکم مترجم کے صفحات کو غور سے دیکھیں مولیٰ علیؑ کی شان میں وارد دو احادیث کو چپکے سے اڑا دیا گیا ہے۔ جس میں مولیٰ علیؑ کے رسول اللہ سے اخوت کے رشتے کو بیان کیا جا رہا ہے کہ مولیٰ علیؑ نے فرمایا میں رسول اللہ کا بھائی ہوں اور میں صدیق اکبر ہوں اور میرے بعد یہ دعویٰ جھوٹے آدمی کے سوا کوئی نہ کرے گا۔ اب معلوم نہیں کہ یہ مترجم کی کارستانی ہے یا ادارے کے کسی اور فرد کی۔ اگر اختلاف نسخ کا مسئلہ ہوتا تو اس کی باقاعدہ نشاندہی ہوتی۔ ترجمے سے اور کئی مقامات سے بھی روایات کا حذف کیا جانا منکشف ہے جس کا اندازہ احادیث کے ترتیب وار نمبرات سے بھی ہو رہا ہے۔ اسی طرح اور کئی مترجمین کے ترجموں سے شان اہل بیت میں وارد روایات کو نکال باہر کیا گیا ہے اور اہل علم کے لیے یہ لمحہ فکریہ ہے۔

ہونے والی جنگ کو دیکھ رہے ہوں، اگر اپنی اطراف کامیابی نظر آئے تو مال غنیمت کی خاطر جا کر شامل ہوتے ہیں ورنہ راہ فرار اختیار کرتے ہیں۔⁽¹⁵⁾

پس تحریف لغت کے اعتبار سے ہر چیز کی تبدیلی اور جا بجا ہونے کو کہا جاتا ہے۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ تحریف سے ہمیشہ تحریف لفظی سمجھ میں آتا ہے لیکن قرآن کریم میں ایک قرینہ کے موجود ہونے کی بنا پر تحریف کا ایک ثانوی ظہور یعنی تحریف معنوی کا مفہوم بھی نظر آتا ہے۔ جیسا کہ یہودی علماء کی مذمت میں ارشاد ہوا: **و یحرفون الکلم عن مواضعه**⁽¹⁶⁾

یعنی تورات میں کلام حق کو اس کے محل و معانی اور مقاصد الہی سے تبدیل کرتے ہیں اور کلام حق کو اس کے ظاہری معنوں پر محمول نہیں کرتے۔

اس آیت کریمہ میں لفظ "عن مواضعه" تحریف معنوی ہونے پر واضح قرینہ اور دلیل ہے، لہذا راغب اصفہانی نے صرف تحریف نہیں بلکہ تحریف الکلام کے بارے میں یوں لکھا ہے: **تحریف الکلام، ان تجعله علی حرف من الاحتمال یکن حملہ علی الوجهین۔ کلام میں اس طرح تبدیلی لانا کہ جس سے اس کلام میں دو احتمال ہو سکتے ہوں۔**⁽¹⁷⁾

یہاں واضح ہے کہ راغب کا مقصد تحریف سے اس کے لغوی معنی کی وضاحت کرنا نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد تحریف معنوی کو سمجھانا ہے جس کا ذکر آیت شریفہ میں ہوا ہے۔

امام فخر الدین رازی نے اس آیت کریمہ کی تفسیر اور وضاحت میں کئی احتمالات پیش کئے ہیں ان میں سے بعض تحریف لفظی کے ساتھ مناسبت رکھتے ہیں۔ لیکن آخر کسی آیت کی تفسیر میں تحریف معنوی کو صحیح قول قرار دیا ہے اور یوں کہتا ہے:

ان المراد بالتحریف القاء الشبه الباطلة والتأویلات الفاسدة و صرف اللفظ عن معناه الحق

15) کشاف ج ۲ ص ۱۲۶

16) القرآن، نساء، آیت: ۴۶، ۴۷

17) مفردات ص ۱۱۲

الى معنى باطلٍ بوجوه الحيل اللفظية كما يفعله اهل البدعة۔ بے شک تحریف سے مراد باطل شبہات اور فاسد تاویلات کے ذریعے لفظ کو ان کے حقیقی معنوں سے بدل کر مختلف لفظی حیلوں کے ذریعے باطل معنی کی طرف لے جانا ہے جیسا کہ اہل بدعت کرتے رہتے ہیں۔⁽¹⁸⁾

امام احمد بن حنبل کا قول ہے کہ تین قسم کی احادیث میں تحریف ہو چکی ہے۔ پیشین گوئیاں، جنگیں، تفسیری احادیث، صرف باب التفسیر میں احادیث کی یہ کثرت ہے کہ ابن حنبل کے ایک دوست ابو زرہ کو ایک لاکھ چالیس ہزار تفسیری احادیث یاد تھیں۔⁽¹⁹⁾

بین الاقوامی عربی کتب میں تحریف کی سازش کا انکشاف:

علامہ اُسید الحق قادری بدایونی لکھتے ہیں: لبیبا کے ایک جلیل القدر عالم اور شیخ طریقت حضرت شیخ سید یوسف عبد اللہ البحر الحسینی مصر تشریف لائے (یہ ۲۰۰۱ء کی بات ہے) قاہرہ میں اپنے مریدین (ملیشیائی طلبہ) کے یہاں فروکش ہوئے، اس موقع پر انہوں نے فرمایا کہ آج ہمارے یہاں اشاعتی انقلاب آیا ہوا ہے، اسلاف کی وہ کتابیں جو مخطوطات کی شکل میں کتب خانوں کی زینت بنی ہوئی تھیں اور اپنے بچپن میں ہم صرف ان کا نام کتابوں میں پڑھتے تھے، اب جدید انداز میں شائع ہو کر عام طور سے دستیاب ہیں، اسلاف کی ان نایاب کتب کو تخریج، تحقیق اور تعلیق کے ساتھ جدید انداز میں شائع کیا جا رہا ہے، اس کے پیچھے یقیناً علم کی اشاعت کا جذبہ بھی ہے، مگر ایک طبقہ منصوبہ بند سازش کے طور پر اسلاف کی کتابوں میں ”تحقیق و تخریج“ اور ”ترتیب و تعلیق“ کے نام پر ”تحریف و تلفیق“ اور ”حذف و اضافہ“ کر کے علمی اور دینی خیانت کا ارتکاب کر رہا ہے۔ شیخ یوسف حسینی نے یہ بھی فرمایا کہ قرآن کریم میں یہود و نصاریٰ کے جو عیوب بیان کیے گئے ہیں ان میں یہ بھی فرمایا ہے کہ ”یحرفون الکلم عن مواضعہ“ (وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے کلموں کو ان کی جگہ سے بدل دیتے ہیں) اور ایک جگہ بنی اسرائیل کو مخاطب کر کے فرمایا ”ولا تلبسوا الحق بالباطل وتکتبوا الحق وانتم تعلمون“ (اور سچ میں جھوٹ نہ ملاؤ، اور دیدہ و دانستہ حق نہ چھپاؤ) یہود و نصاریٰ کا طریقہ یہ تھا کہ کتاب اللہ میں جو بات ان کی خواہشات اور

(18) تفسیر کبیر ج ۱۰ ص ۱۱۷

(19) توجیہ، ص 11-18

طبیعت کے مطابق ہوتی اس کو مانتے، اور جو بات ان کی خواہشات اور طبیعت کے خلاف ہوتی تھی اس کو یا تو عوام کی نگاہوں سے پوشیدہ رکھتے تھے یا پھر اپنی طرف سے اس میں حذف و اضافہ کر کے اس کو اپنی خواہش کے مطابق کر لیا کرتے تھے، افسوس آج اسلام کا نام لینے والے کچھ افراد اور کچھ ادارے ”تحقیقی منہج“ کی آڑ میں تحریف و تلبیس کے اسی ”یہودی منہج“ پر کام کر رہے ہیں۔ شیخ نے آخر میں طلبہ سے زور دے کر فرمایا کہ آپ عالم اسلام کے علمی مرکز سے وابستہ ہیں محنت سے علم حاصل کیجیے اور اپنا مزاج تحقیقی بنائے، اسلاف میں سے کسی جلیل القدر عالم کی کسی جدید شائع شدہ کتاب میں اگر کوئی ایسی بات نظر آئے جو جمہور اہل سنت کے نظریات سے متصادم ہو تو فوراً اس کی تحقیق کیجیے، اس کتاب کا کوئی قدیم مطبوعہ نسخہ یا مخطوطہ تلاش کر کے اس کا مقابلہ کیجیے۔ کتب اسلاف میں تحریف، تلفیق اور تلبیس کئی طرح کی جا رہی ہے، مثلاً:

(۱) کتاب کی عبارت میں ایسی تبدیلی جس سے مصنف کتاب کا مسلک و نظریہ اس کے حقیقی مسلک کے بالکل مخالف اور تحریف کرنے والے کے مسلک کے عین مطابق ہو جائے، یہ تحریف کی سب سے گھناؤنی اور خطرناک صورت ہے۔

(۲) عبارت سے ایک یا چند لفظ حذف کرنا جن کی موجودگی سے کوئی ایسا معنی پیدا ہو رہا تھا جو حذف کرنے والے کی نظر میں توحید کے منافی اور شرک پر مبنی تھا، جب کہ حقیقت حال یہ ہوتی ہے کہ وہ عبارت اپنی اصلی صورت میں جمہور علماء اہل سنت کے نزدیک نہ منافی توحید ہوتی ہے اور نہ ہی شرک پر مبنی۔

(۳) کسی کتاب کی ترتیب جدید یا اختصار و تلخیص کے نام پر اس میں سے ہر وہ باب، فصل، یا عبارت حذف کر دینا جو مرتب کے مخصوص نظریات کے مطابق نہ ہو۔

(۴) ایک تحریف وہ ہے جس کو تحریف معنوی کہا جاتا ہے، یہ تحریف کتابوں کی تحقیق کے نام پر ہو رہی ہے، محقق کسی حدیث یا عبارت پر حاشیہ چڑھا کر اس کا ایک ایسا معنی بیان کرتا ہے جس سے وہ حدیث یا عبارت اس کے مخصوص عقائد کے مطابق ہو جائے، یا ایسی تاویل کر دیتا ہے کہ وہ حدیث یا عبارت کم از کم اس کے مسلک مخالف کے لیے دلیل نہ بن سکے۔

(۵) ایک تحریف کتابوں کی تخریج کے نام پر ہو رہی ہے، یعنی ہر وہ حدیث یا اثر جو تخریج کرنے والے کے مخصوص نظریات کے مخالف ہو اس میں اپنی طرف سے خود ساختہ علتیں بیان کر کے اس کو موضوع یا ضعیف قرار دینا یا کم

از کم اس کی صحت میں شک پیدا کر کے اس کو ناقابل استدلال بنا دینا۔☆

☆ ناصر الدین البانی کی کتاب ”سلسلة الاحادیث الصحيحة“ پر ایک نظر:

ابو اسامہ ظفر القادری بکھروی لکھتے ہیں: علوم احادیث میں جہاں اہل علم نے قابل ستائش خدمات انجام دیں اور حدیث کی تحقیق و تخریج میں طویل وقت صرف کیا۔ وہیں چند لوگ ایسے بھی سامنے آئے جنہوں نے احادیث پر عمل کرنے کے دعویٰ کے التزام میں ضعیف و موضوع روایت پر بھی عمل کرنے کو خود کی معراج سمجھ لیا ہے۔ چاہے اس روایت کا راوی متروک الحدیث، چور، زانی ہی کیوں نہ ہو۔ یہ فاسقین سے بھی روایت حاصل کر کے اُسے حدیث کے نام سے موسوم کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کرتے۔ کیونکہ ان کے اس جال سے عام بھولے بھالے لوگ جو کہ حدیث کی تحقیق، جرح و تعدیل سے ناواقف ہیں وہ ان کے دام تزویر میں آسانی سے پھنس سکتے ہیں کہ یہ تو حدیث سے مسئلے کو ثابت کر رہے ہیں۔ اور اس کام کی ذمہ داری غیر مقلدین (الحدیث) کی جماعت نے اٹھائی ہے جن کا عزم خود ساختہ اور جعلی حدیث کے جھانسنے میں عوام الناس کو راہ راست سے بھٹکانا ہے۔ انہی شخصیات میں غیر مقلدین کے ایک بڑے محقق جناب ناصر الدین البانی بھی ہیں۔ اور موصوف وہ طوفانی محقق ہیں کہ جن کی طوفانی تحقیق نے احادیث صحاح کی مستحکم و مضبوط سندوں کو متزلزل کر کے زمرہ صحاح سے نکال پھینکا اور وہابی تباہی راویوں کی روایتوں کو یکجا کر کے کمزور سندوں والی حدیثوں کا ذخیرہ جمع کر دیا اور اسکا نام رکھا ”سلسلة الاحادیث الصحيحة“۔ محقق ناصر الدین البانی نے محدثین و فقہاء کی قدیم روش سے ہٹ کر تحقیق کی ایک جدارہ نکالی اور کتب صحاح کی احادیث کو دو حصوں میں بانٹ دیا، ایک احادیث صحیحہ جو قابل عمل ہیں دوسرے احادیث ضعیفہ جو مردود و باطل ہیں۔ جماعت غیر مقلدین میں ان کی بڑی پزیرائی ہوئی اور آج پوری جماعت میں ان کی تحقیق کا سکہ بڑی دھوم دھام سے رواں دواں ہے۔ تحقیق حدیث کے نام پر تحریف و تلبیس اور ائمہ حدیث، ماہرین فن، جرح و تعدیل کی روایات ثابتہ، ائمہ سے انحراف اور فکری کج روی کی ایک جھلک قارئین کی نذر کروں گا۔ ہمیں صرف یہ دیکھنا ہے کہ محقق موصوف نے تحقیق حدیث کے نام پر کس ہوشیاری و سفاکی کے ساتھ ان ضعیف راویوں کی روایات کو اپنی صحیح میں داخل کر دیا جن کے ضعف پر ائمہ حدیث کا اجماع ہے اور جن کو ائمہ فن نے ناقابل اعتبار و احتجاج، متروک، مردود تسلیم کیا ہے۔ البانی صاحب نے اپنی کتاب ”سلسلة الاحادیث الصحيحة“ میں درج ذیل ضعیف و مردود راویوں کی روایتوں کو درج کیا ہے کہیں احتجاج کے طور پر تو کہیں استشہاد و متابعات کے طریقے پر۔ ان راویوں کے نام اور ساتھ میں البانی صاحب کی کتاب کا حوالہ لگا دیا گیا ہے:

(1) فرات بن السائب: (سلسلة الاحادیث الصحيحة، ۷۹/۱)

- (۱) امام نسائی، کتاب الضعفاء والمتروکین طبع بیروت رقم ۴۸۸، متروک الحدیث۔ (۲) امام بخاری ”تاریخ الکبیر“ ۱۲۹/۷،
- (۳) کتاب ”والضعفاء والمتروکین رقم ۲۹۷ طبع بیروت“، (۴) ابن ابی حاتم ”الجرح والتعديل“ ۷۹/۷، (۵) امام ذہبی، ”المیزان“ ۳۴/۳، متروک۔

(2) جابر الجعفی: (سلسلة الاحادیث الصحيحة، ۸۷/۱)

- (۱) امام نسائی: جابر بن یزید الجعفی متروک، کو فی، کتاب الضعفاء ۹۸ طبع بیروت۔ (۲) یحییٰ بن معین التاریخ ۲۸۶/۳۔ (۳) ابن حنبل فی ”عللہ“ ۶۱/۱ (۴) امام بخاری نے ”تاریخ کبیر“ میں ۲۱۰/۱، ”تاریخ الصغیر“ ۹/۲ والضعفاء الصغیر ۲۵ (۵) البسوی فی ”معرفة والتاریخ“ ۳۶/۳، (۶) العقیلی فی ”الضعفاء الکبیر ترجمہ“ ۲۴۰ (۷) ابن ابی حاتم فی ”الجرح والتعديل“ ۴۹۷/۱،

(۸) ابن حبان في "المجروحين" (۹) ابن عدی في "الکامل في الضعفاء" ۵۳۷/۲ - (۱۰) الدارقطني في "الضعفاء والمتروکين ترجمه ۱۴۲ (۱۱) الذہبی في "الميزان" ۳۷/۱

(3) أصرم بن حوشب: (سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۱/۱۲۲)

(۱) امام نسائي، الضعفاء والمتروکين ترجمه ۶۶، متروک الحديث - (۲) ابن حنبل في علله ۲۴۲/۱ - (۳) البخاری في "التاريخ الكبير" ۵۶/۱ و التاريخ الصغير ۲۹۰/۲ والضعفاء الصغير ترجمه نمبر ۲۱ - (۴) العقيلي في "الضعفاء الكبير ترجمه" ۱۴۲ - (۵) ابن أبي حاتم في "الجرح والتعديل" ۳۳۶/۱ - (۶) ابن حبان في المجروحين ۱۸۱/۱ - (۷) ابن عدی في "الکامل في الضعفاء" ۳۹۴/۱ - (۸) الدارقطني في الضعفاء والمتروکين ترجمه ۱۱۶ (۹) الذہبی في "الميزان" ۲۷۲/۱ - (۱۰) ابن حجر عسقلاني في اللسان الميزان ۱۹۳/۱

(4) ليث بن أبي سليم: (سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۲/۵۶۳۰، ۵/۱۸/۲۹)

امام نسائي: (ضعيف، الضعفاء والمتروکين ترجمه ۵۱۱) اسی طرح درج ذیل محدثین نے بھی اسکو ضعیف قرار دیا ہے: (۱) یحییٰ بن معین في "تاريخه" ۵۰۱/۳ - (۲) بخاری في "التاريخ الكبير" ۲۴۶/۴ - (۳) العقيلي والضعفاء الكبير ترجمه ۱۵۶۹ - (۴) ابن أبي حاتم في "الجرح والتعديل" ۱۷۷/۳ - (۵) ابن حبان في "المجروحين" ۲۳۱/۲ - (۶) ابن عدی في "الکامل" ۲۱۰۵/۶ - (۷) الذہبی في الميزان ۴۲۰/۳ - (۸) ابن حجر عسقلاني في التهذيب التهذيب ۴۶۵/۸ و في تقريب ۱۳۸/۲

(5) اسماعيل بن سليمان الأزرق التميمي: (سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۲/۶۳۱)

امام نسائي: (متروک الحديث، کتاب الضعفاء والمتروکين ترجمه ۳۷) درج ذیل محدثین نے بھی اسکو ضعیف قرار دیا ہے: (۱) یحییٰ بن معین في "تاريخه" ۲۸۶/۳ - (۲) البخاری في "التاريخ الكبير" ۳۵۷/۱ - (۳) البسوی في المعرفة والتاريخ ۳۶/۳ - (۴) العقيلي في الضعفاء الكبير ترجمه ۹۲ - (۵) ابن أبي حاتم في "الجرح والتعديل" ۱۷۶/۱ - (۶) ابن حبان في "المجروحين" ۱۲۰/۱ - (۷) ابن عدی في "الکامل في الضعفاء" ۲۷۶/۱ - (۸) الدارقطني في "الضعفاء والمتروکين ترجمه ۷۶ - (۹) الذہبی في "الميزان" ۲۳۲/۱ - (۱۰) ابن حجر عسقلاني في "التهذيب" ۳۵۴/۱ و في تقريب التهذيب ۷۰/۱

(6) يزيد بن ربيعة الدمشقي: (سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۱/۶۳۱/۷۷، ۲/۱)

امام نسائي فرماتے ہیں: (متروک الحديث، الضعفاء والمتروکين ترجمه ۶۴۳) درج ذیل محدثین نے بھی ضعیف قرار دیا ہے: (۱) البخاری في "التاريخ الكبير" ۳۳۲/۴ و التاريخ الصغير ۱۵۸/۲ - (۲) العقيلي في الضعفاء الكبير ترجمه ۱۹۸۹ - (۳) ابن أبي حاتم في الجرح والتعديل ۲۶۱/۴ - (۴) ابن حبان في المجروحين ۱۰۴/۳ - (۵) ابن عدی في "الکامل" ۲۷۱۴/۷ - (۶) الدارقطني في "الضعفاء والمتروکين ترجمه ۵۹۰ - (۷) الذہبی في "الميزان" ۴۲۲/۴ - (۸) ابن حجر عسقلاني في "اللسان الميزان" ۲۸۶/۶

(7) یحییٰ بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن موهب التیمی المدني: (سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۲/۶۳۶)

درج ذیل محدثین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے: (۱) یحییٰ بن معین في "التاريخ" ۲۸۰/۳ - (۲) البخاری في "التاريخ الكبير" ۲/۴ و "تاريخ الصغير" ۴/۳ و "الضعفاء الصغير" ۱۲۰ - (۳) العقيلي في الضعفاء الكبير ترجمه ۲۰۴۰ - (۴) ابن أبي حاتم في "الجرح والتعديل" ۱۶۷/۲/۴ - (۵) ابن حبان في "المجروحين" ۱۲۱/۳ - (۶) ابن عدی في "الکامل" ۲۲۵۹/۷ - (۷) الذہبی في "الميزان الاعتدال" ۳۹۵/۴ - (۸) ابن حجر عسقلاني في "التهذيب" ۲۵۲/۱ و في "التقريب التهذيب" ۳۵۳/۲

(8) عباد بن كثير الرملی: (سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۶۱۷/۲)

(۱) امام نسائی فرماتے ہیں ”لیس بثقة“ درج ذیل محدثین نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے: (۲) یحییٰ بن معین فی ”التاریخ“ ۸۶/۴۔
 (۳) البخاری فی ”التاریخ الكبير“ ۲۷۰/۲ و ”تاریخ الصغير“ ۴/۲ و ”الضعفاء الصغير“ ۹۱۔ (۴) العقیلی فی الضعفاء الكبير ترجمہ ۱۳۹۶۔ (۵) ابن ابی حاتم فی ”الجرح والتعديل“ ۲۱۳/۳۔ (۶) ابن حبان فی ”المجروحین“ ۱۸۹/۲ (۷) ابن عدی فی ”الکامل“ ۱۶۶۴/۵۔ (۸) الدار قطنی فی ”الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۴۲۴۔ (۹) الذہبی فی ”المیزان“ ۳۸۵/۲۔ (۱۰) ابن حجر عسقلانی فی ”التہذیب“ ۱۲۷/۵ و فی ”التقریب التہذیب“ ۳۹۸/۱

(9) اسماعیل بن عیاش: (سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۲۱/۵، ۵/۴)

(۱) امام نسائی: ضعیف ”الضعفاء والمتروکین“ ترجمہ ۳۳ درج ذیل محدثین نے بھی ضعیف قرار دیا ہے۔ (۲) البخاری فی ”التاریخ الكبير“ ۳۶۹/۱۔ (۳) العقیلی فی الضعفاء الكبير ترجمہ ۱۰۲۔ (۴) تہذیب الکمال ۱۶۳/۳۔ (۵) ابن ابی حاتم فی ”الجرح والتعديل“ ۱۹۱/۳۔ (۶) یحییٰ بن معین فی ”التاریخ“ ۳۶/۲۔ (۷) ابن عدی فی ”الکامل فی الضعفاء“ ۲۸۸/۱۔ (۸) الذہبی فی ”المیزان الاعتدال“ ۲۴۰/۱۔ (۹) ابن حجر عسقلانی فی ”التقریب“ ۹۸/۱ ترجمہ ۴۷۴ و فی ”التہذیب“ ۳۲/۱

(10) قیس بن ربیع کوفی: (سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۷/۴)

(۱) امام نسائی: ”متروک الحدیث“ الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۴۹۹ دیگر محدثین نے بھی اس کو ضعیف کہا ہے۔ (۲) یحییٰ بن معین فی ”التاریخ“ ۴۹۰/۲۔ (۳) البخاری فی ”التاریخ الكبير“ ۱۵۶/۴۔ (۴) العقیلی فی الضعفاء الكبير ترجمہ ۱۵۲۷۔ (۵) ابن ابی حاتم فی ”الجرح والتعديل“ ۹۶/۷۔ (۶) ابن حبان فی ”المجروحین“ ۲۱۸/۲۔ (۷) ابن عدی فی ”الکامل“ ۲۰۶۳/۶۔ (۸) الذہبی فی ”المیزان الاعتدال“ ۳۹۳/۳۔ (۹) ابن حجر ”تہذیب التہذیب“ ۳۹۱/۸ و ”التقریب“ ۱۲۸/۲

(11) عبد الرحمن بن زیاد بن أنعم الافريقي: (سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۴۴۵/۴)

(۱) امام نسائی: ”ضعیف“ الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۳۶۱ درج ذیل محدثین نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ (۲) یحییٰ بن معین فی ”التاریخ“ ۴۹۰/۲۔ (۳) محمد بن عثمان فی ”سؤالاتہ“ ترجمہ ۳۳۰۔ (۴) البخاری فی ”التاریخ الكبير“ ۲۸۳/۳ و ”تاریخ الصغير“ ۱۲۳/۲ و ”الضعفاء الصغير“ ۷۰۔ (۵) البسوی فی ”المعرفة والتاریخ“ ۲۳۳/۲۔ (۶) العقیلی فی الضعفاء الكبير ترجمہ ۹۲۷۔ (۷) ابن ابی حاتم فی ”الجرح والتعديل“ ۲۳۴/۲۔ (۸) ابن حبان فی ”المجروحین“ ۵۰/۲۔ (۹) ابن عدی فی ”الکامل“ ۱۵۹۰/۴۔ (۱۰) الدار قطنی فی ”الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۳۳۷۔ (۱۱) الذہبی فی ”المیزان الاعتدال“ ۵۶۲/۲۔ (۱۲) المغنی ۳۸۰/۲۔ (۱۳) ابن حجر عسقلانی فی ”تقریب التہذیب“ ۵۶۹/۱ و ”تہذیب“ ۱۷۳/۶

(12) نصر بن طریف أبوجزی: (سلسلة الاحاديث الصحيحة، ۴۴۶/۴)

(۱) امام نسائی: ”متروک الحدیث“ الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۵۹۳ درج ذیل محدثین نے بھی اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ (۲) یحییٰ بن معین فی ”تاریخہ“ ۹۱/۴۔ (۳) محمد بن عثمان فی ”سؤالاتہ“ ترجمہ ۳۷۔ (۴) احمد بن حنبل فی ”عللہ“ ۵۳/۱۔ (۵) البخاری فی ”التاریخ الكبير“ ۱۰۵/۴ و ”تاریخ الصغير“ ۱۵۷/۲۔ (۶) البسوی فی ”المعرفة والتاریخ“ ۱۲۳/۲۔ (۷) العقیلی فی الضعفاء الكبير ترجمہ ۱۸۴۹۔ (۸) ابن ابی حاتم فی ”الجرح والتعديل“ ۴۶۶/۴۔ (۹) ابن عدی فی ”الکامل“ ۲۴۹۶/۷ و فی ”المجروحین

تحفظ توحید کے نام پر کتب اسلاف میں تحریف:

تحریف کی ان تمام اقسام کی مثالیں ہمارے پاس ہیں ہم یہاں ان میں سے چند مثالوں کی طرف اشارہ کریں گے۔ امام یحییٰ بن شرف النووی نے اپنی کتاب ”الاذکار“ میں ایک فصل قائم کی ”فصل فی زیارة قبر رسول اللہ ﷺ واذکارھا“ (فصل رسول اللہ ﷺ کی قبر کی زیارت اور اس کے اذکار کے بیان میں) یہ اذکار کے تمام قدیم نسخوں میں دیکھا جاسکتا ہے، لیکن جب یہی کتاب ۱۴۰۹ھ میں دارالہدیٰ ریاض سے شائع ہوئی تو اس کے صفحہ ۲۹۵ پر فصل کا عنوان بدل کر یہ کر دیا گیا ”فصل فی زیارة مسجد رسول اللہ ﷺ“ (فصل رسول اللہ ﷺ کی مسجد کی زیارت کے بیان میں) صرف اتنا ہی نہیں کیا گیا بلکہ امام نووی کی ایک پوری عبارت کو تبدیل کر دیا گیا، امام نووی نے اس فصل میں تحریر فرمایا تھا: اعلم انه ينبغي لكل من حج ان يتوجه الى زیارة رسول اللہ ﷺ سواء كان ذالك طريقه او لم يكن فان زیارته ﷺ من اہم القربات واربع المساعي وافضل الطلبات جاننا چاہئے کہ جو شخص بھی حج کرے اس کے لیے مناسب ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کی زیارت کرے

۵۲/۳- (۱۰) دارقطنی فی الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۵۴۴- (۱۱) ابن حجر فی اللسان المیزان ۱۵۵/۶

13 عبد اللہ بن خراش: (سلسلة الاحادیث الصحيحة، ۴۴۶/۵)

(۱) امام نسائی: (”لیس بثقة“ الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۳۲۶) اسکے علاوہ درج ذیل محدثین نے اسکو ضعیف قرار دیا ہے۔ (۲) امام بخاری ”تاریخ الكبير“ ۸۰/۳- (۳) العقيلي ”الضعفاء الكبير“ ترجمہ ۷۹۷- (۴) ابن عدی ”الکامل“ ۱۵۲۵/۴، الذہبی ”المیزان“ ۴۲۳/۲

14 الربیع بن صبیح البصری: (سلسلة الاحادیث الصحيحة، ۲۲۷/۶)

اسکے ضعف کے لیے دیکھئے درج ذیل کتب: (۱) یحییٰ بن معین فی ”تاریخہ“ ۹۱/۴- (۲) البخاری فی ”التاریخ الكبير“ ۲۷۸/۱ والضعفاء والمتروکین ترجمہ ۱۱۶- (۳) العقيلي فی الضعفاء الكبير ترجمہ ۴۸۳- (۴) ابن حبان فی ”المجروحین“ ۲۹۶/۱- (۵) الذہبی فی ”المیزان“ ۴۱/۲- (۶) ابن حجر عسقلانی فی ”التہذیب“ ۲۴۷/۳ و فی ”التقریب التہذیب“ ۲۴۵/۱

15 اسماعیل بن مسلم مکی: (سلسلة الاحادیث الصحيحة، ۵۰۵/۶)

(۱) امام نسائی: ”متروک الحديث“ الضعفاء والمتروکین ترجمہ ۳۶) درج ذیل محدثین نے بھی اسکو ضعیف قرار دیا ہے۔ (۲) یحییٰ بن معین فی ”تاریخہ“ ۷۰/۴- (۳) البخاری فی ”التاریخ الكبير“ ۳۷۲/۱ و ”تاریخ الصغير“ ۸۴/۲ ”والضعفاء الصغير“ ۱۷- (۴) البسوی فی ”المعرفة والتاریخ“ ۶۶/۳- (۵) العقيلي فی الضعفاء الكبير ترجمہ ۱۰۴- (۶) ابن أبي حاتم فی الجرح والتعديل ۱۹۸/۱- (۷) ابن حبان فی ”المجروحین“ ۱۹۸/۱- (۸) ابن عدی ”الکامل“ فی الضعفاء ۲۷۹/۱- (۹) الدارقطنی فی ”الضعفاء والمتروکین“ ترجمہ ۷۷- (۱۰) الذہبی فی ”المیزان الاعتدال“ ۲۴۸/۱- (۱۱) ابن حجر عسقلانی فی تقریب ۹۹/۱ - تہذیب

۳۳۱/۱- (۱۲) ”تہذیب الکمال“ ۱۹۸/۳ ترجمہ ۴۸۳

خواہ وہ اس کے راستے میں ہو یا نہ ہو کیوں کہ آپ کی زیارت تقرب حاصل کرنے والے امور میں سب سے اہم، کوششوں میں سب سے زیادہ نفع بخش اور طلبات میں سب سے زیادہ افضل ہے۔ (یہ ”یمنی“ کا لفظی ترجمہ ہے، فقہاء کی اصطلاح میں اس کا مطلب کبھی ”بہتر ہے“، کبھی ”مستحب ہے“، کبھی ”سنت ہے“ اور کبھی ”واجب ہے“ ہوتا ہے۔ دیکھیے شرح الاشباہ والنظائر للحموی)

اس عبارت کو بھی اذکار کے کسی بھی نسخے میں دیکھا جاسکتا ہے، لیکن دارالہدیٰ کے مطبوعہ نسخے میں یہ عبارت یوں کردی گئی ہے: اعلم انه يستحب من اراد زيارة مسجد رسول الله ﷺ ان يكثر من الصلاة عليه ﷺ۔ (20)

جاننا چاہئے کہ جو شخص بھی مسجد نبوی کی زیارت کا ارادہ کرے اس کے لیے مستحب ہے کہ حضور پر درود کی کثرت کرے۔ ناشرین نے صرف اسی ایک تحریف پر اکتفا نہیں کیا بلکہ امام نووی نے حضرت محمد بن عبید اللہ العتبی کی یہ ایمان افروز روایت بھی نقل فرمائی تھی: میں ایک مرتبہ حضور ﷺ کی قبر انور کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ ﷺ میں نے سنا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے: ولوانهم اذ ظلموا انفسهم جاءوك فاستغفروا الله واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله توابا رحیما (اگر وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے آپ کے پاس آئیں اور اللہ سے معافی چاہیں، اور رسول ﷺ بھی ان کے لیے مغفرت طلب کریں تو ضرور اللہ کو بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان پائیں گے) اب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اپنے گناہ کی مغفرت چاہتا ہوں اور آپ کو اپنے رب کی بارگاہ میں شفع بناتا ہوں، پھر اس اعرابی نے نعت پاک کے دو شعر پڑھے اور واپس ہو گیا، اس کے بعد مجھے نیند آگئی میں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کی آپ نے فرمایا کہ اے عتبی اس اعرابی کے پیچھے جاؤ اور اس کو خوشخبری سنا دو کہ اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی۔

آپ امام نووی کی ”اذکار“ کا کوئی بھی نسخہ دیکھ لیں آپ کو ایمان میں تازگی اور حب رسول میں اضافہ کرنے والی حضرت عتبی کی یہ روایت مل جائیگی، مگر دارالہدیٰ ریاض کے شائع کردہ نسخے سے یہ روایت حذف

کردی گئی ہے۔ ☆

☆ امام اہل سنت امام ابو الحسن اشعری کی کتاب ”الابانة عن اصول الديانة“ میں ”باب ذكر الاستواء على العرش“ کے تحت چھ سطر کی ایک ایسی عبارت تھی جو استواء کے سلسلہ میں ان لوگوں کے موقف کے خلاف تھی جو استواء کا معنی ”بیٹھنا“ کرنے پر اصرار کرتے ہیں، ڈاکٹر فوقیہ نے ابانہ کے ۴ مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر اس کتاب کی تحقیق کی، ڈاکٹر فوقیہ کے اس محقق نسخے کو دارالانصار نے شائع کیا، اس کے صفحہ ۲۱ پر عبارت موجود ہے: ”والله تعالى استوى على العرش على الوجه الذى قاله وبالمعنى الذى اراده، استواء منزباعن المماسه والاستقرار والتمكن والحلول والانتقال لا يحمله العرش، بل العرش حملته محمولون بلطف قدرته، ومقهورون فى قبضته۔ الى آخر العبارة۔“ مگر ابانہ کے دوسرے مطبوعہ نسخوں میں اس عبارت کا نام و نشان نہیں ہے۔ (محمود سعيد ممدوح: رفع المنارة لتخريج احاديث التوسل والزياره ص ۷۶ دارالامام ترمذی قاہرہ ۱۹۹۷)

ایک نابینا صحابی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور اپنی آنکھوں کے لیے حضور سے دعا کی درخواست کی، آپ نے ان کو ایک دعا تعلیم فرمائی: ”اللهم انى استلک واتوجه اليک بنبيک محمد نبى الرحمة يا محمد انى توجهت بک الى ربى فى حاجتى هذه لتقضى لى اللهم فشغفه فى“ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی رحمت کے وسیلے سے، اے محمد ﷺ میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی بارگاہ میں اپنی یہ حاجت پیش کرتا ہوں، تاکہ میری یہ حاجت بر آئے، اے اللہ تو میرے حق میں ان کی شفاعت قبول فرما۔

یہ روایت صحیح ہے اور صحیح ابن خزیمہ، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ، مسند احمد بن حنبل، مستدرک حاکم، عمل الیوم واللیلیۃ للنسائی، دلائل النبوة للبیہقی، اور مجمع طبرانی وغیرہ میں مذکور ہے، (اس حدیث کی تفصیلی تخریج اور اس پر مکمل بحث ملاحظہ کرنے کے لیے دیکھیں: احقاق حق ص ۵۴ تا ۵۷، تخریج و تحقیق: اسید الحق بدایونی)

ان تمام کتابوں میں لفظ ”یا محمد“ موجود ہے، مگر ترمذی کے جو نسخے آج کل رائج ہیں ان میں اس حدیث کے ضمن میں لفظ ”یا محمد“ موجود نہیں ہے، ہمارے سامنے اس وقت دار احیاء التراث بیروت، مطبع مجتہبائی، مطبع احمدی دہلی اور کتب خانہ رشیدیہ دہلی کے شائع شدہ نسخے ہیں، مگر ان میں لفظ ”یا محمد“ نادر ہے، جب کہ شیخ ابن تیمیہ، قاضی شوکانی، امام نووی، اور امام جذری وغیرہ نے اس حدیث کو امام ترمذی کے حوالے سے نقل کیا ہے اور اس میں ”یا محمد“ موجود ہے (علامہ غلام رسول سعیدی: شرح صحیح مسلم: ج ۷، ص ۶۳، ۶۶، ۶۵، پور بندر گجرات ۱۴۲۳ھ)

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان حضرات کے پیش نظر ترمذی کے جو قلمی نسخے تھے ان میں لفظ ”یا محمد“ موجود تھا بعد کے مطبوعہ نسخوں سے اس کو حذف کر دیا گیا۔ امام بخاری نے اپنی کتاب الادب المفرد میں ایک روایت نقل فرمائی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر کا پیر سو گیا، لوگوں نے کہا کہ آپ اپنے سب سے زیادہ محبوب شخص کو یاد کیجیے، یہ سن کر آپ نے نعرہ لگایا ”یا محمد“ یہ کہتے ہی آپ کا پیر ٹھیک ہو گیا، الادب المفرد کے دو نسخے ہمارے پیش نظر ہیں، ایک مطبع خلیلی آرہ (۱۳۰۶ھ) کا اور دوسرا دارالبشائر الاسلامیہ بیروت (۱۹۸۹)

اول الذکر کے صفحہ ۱۴۰ پر یہ روایت ہے اور دوسری کے صفحہ ۳۳۵ پر مگر فرق یہ ہے کہ پہلے نسخہ میں الفاظ یہ ہیں ”فصاح یا محمد“ (انہوں نے زور سے کہا اے محمد) جبکہ دوسرے نسخے میں یہ ہے ”فصاح محمد“ (انہوں نے زور سے کہا محمد) یعنی دوسرے نسخے میں لفظ ”یا“ موجود نہیں

ہے۔ اسی روایت کو امام نووی نے بھی اپنی کتاب الاذکار میں نقل کیا ہے اس میں ”یا محمد“ ہی مذکور ہے۔

امام ابن حجر عسقلانی کی شہرہ آفاق کتاب ”فتح الباری“ کی تحقیق، تعلیق، تہذیب اور اختصار کے نام پر جو گل افشائیاں کی گئی ہیں ان کا شکوہ کس سے کیا جائے کہ اب تو ”الاحطاء الاساسیة فی توحید الالوہیة الواقعة فی فتح الباری“ (فتح الباری میں واقع توحید الوہیت کی بنیادی غلطیاں) جیسی کتابیں بھی مارکت میں دستیاب ہیں۔

فتح الباری کے تعلق سے اس بات کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہو گا کہ آج کل کے ”موحدین“ کے معتمد علیہ امام قاضی محمد بن علی شوکانی سے جب صحیح بخاری کی شرح لکھنے کی فرمائش کی گئی تو انہوں نے جواب دیا ”لا بجمرة بعد الفتحة“ (محمود سعید ممدوح: رفع المناثرة ص ۶، دار الامام الترمذی، قاہرہ ۱۹۹۷)

جب توحید الوہیت اور قاضی شوکانی کا ذکر ایک ہی جگہ آجائے تو پھر اس بات کی طرف اشارہ کرنے کو ہر گز بے محل قرار نہیں دیا جاسکتا کہ یہ وہی قاضی شوکانی ہیں جن کی بارگاہ میں اثبات توحید اور رد شرک و بدعت کے علم بردار نواب صدیق حسن خاں بھوپالی نے اپنے دیوان ”نفع الطیب من ذکر منزل والحبیب“ میں اس خوبی سے استعانت و استمداد کی ہے کہ عقیدہ توحید پر ذرا بھی آنچ نہیں آنے دی۔ (ڈاکٹر رضیہ حامد: نواب صدیق حسن خاں ص ۲۷۶، باب العلم پہلی کیشنز دہلی ۱۹۹۸)

امام ابن حجر عسقلانی نے فتح الباری میں زمانہ فاروقی کا یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ اس دور میں ایک بار قحط پڑ گیا، ایک شخص حضور اکرم ﷺ کی قبر انور پر حاضر ہوا اور حضور سے یوں فریاد کی ”یا رسول اللہ اپنی امت کے لیے بارش کی دعا فرمائے امت ہلاک ہو رہی ہے“، حضور ﷺ اس شخص کے خواب میں تشریف لائے اور فرمایا کہ عمر کو سلام کہنا اور کہہ دو کہ عنقریب بارش ہوگی۔ (مختصا۔ (فتح الباری ج ۲ ص ۳۹۵)

اس ایمان افروز واقعہ کو حافظ ابن حجر کے علاوہ امام ابن ابی شیبہ نے مصنف میں، حافظ ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں امام بیہقی نے دلائل النبوة میں، اور ابن عبد البر نے الاستیعاب میں ذکر کیا ہے۔ حافظ ابن حجر نے اس کو صحیح قرار دیا ہے، مگر چونکہ روایت میں فریاد کرنے والے شخص کا نام مذکور نہیں ہے اس لیے حافظ نے ایک اور روایت نقل کی ہے جس کے راوی سیف ہیں اس میں اس بات کی صراحت ہے کہ فریاد کرنے والا شخص اور کوئی نہیں بلکہ صحابی رسول حضرت بلال بن حارث المزنی ہیں۔ سعودی عرب کے سابق مفتی اعظم شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز نے فتح الباری پر تعلیق تصنیف کی ہے، اس روایت میں چونکہ ایک صحابی نے ایسا کام کیا ہے جو شیخ ابن باز کے نزدیک شرک یا کم از کم وسیلہ شرک قرار پاتا ہے، لہذا ان کے ”جذبہ رد شرک“ نے ان کو مجبور کیا کہ وہ اس روایت پر کوئی تعلیق ضرور لکھیں، اولاً انہوں نے اس روایت کی صحت کو مشکوک کرنے کی کوشش کی جب اس میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی تو انہوں نے فرمایا: ہذا الاثر۔ علی فرض صحته كما قال الشارح۔ لیس بحجة علی جواز الاستسقاء بالنبی ﷺ بعد وفاته، لان السائل مجهول، ولان عمل الصحابة علی خلافہ اس روایت کو اگر صحیح فرض کر لیا جائے جیسا کہ شارح (حافظ ابن حجر) نے کہا ہے تو بھی یہ روایت وفات کے بعد حضور سے فریاد کرنے کے جواز کی دلیل نہیں بن سکتی، اس لیے کہ یہ سوال کرنے والا مجہول ہے [یعنی اس کا نام مذکور نہیں] اور اس لیے بھی کہ دیگر صحابہ کا عمل اس کے خلاف ہے۔ پھر آگے فرماتے ہیں: ان ما فعله هذا الرجل منكر، ووسيلة الى الشرک، بل قد جعله بعض اهل العلم من انواع الشرک“ (اس شخص نے جو کچھ کیا یہ منکر ہے، اور شرک کا ذریعہ ہے، بلکہ بعض اہل علم نے اس کو شرک کی اقسام میں شمار کیا ہے)

مگر پھر ان کو خیال آیا کہ حافظ ابن حجر نے دوسری روایت میں صراحت کر دی ہے کہ وہ فریاد کرنے والا صحابی رسول حضرت بلال مزنی تھے، اور گویا وہ ایک صحابی کی طرف شرک کی نسبت کر رہے ہیں، لہذا انہوں نے اس پر یہ تعلیق لگادی: واما تسمية السائل في رواية سيف المذكورة ففي صحة ذلك نظر (رہا یہ کہ سيف کی مذکورہ روایت میں اس فریاد کرنے والے کا نام موجود ہے تو اس روایت کی صحت میں کلام ہے) شیخ ابن باز سے پہلے بالکل یہی بات شیخ ناصر الدین البانی بھی لکھ چکے ہیں: بعب ان القصة صحيحة، فلا حجة فيها لان مدارها على رجل لم يسم، وتسميته بلالاً في رواية سيف لا يساوي شيئاً، لان سيفاً متفق على ضعفه۔ مانا کہ یہ قصہ صحیح ہے، لیکن اس میں (استقبا بعد وفات کے لیے) دلیل نہیں ہے، اس لیے کہ اس روایت کا مدار ایک ایسے شخص پر ہے جس کا نام مذکور نہیں ہے، اور سيف والی روایت میں اس شخص کا نام بلال ذکر ہونا کوئی حیثیت نہیں رکھتا کیونکہ سيف بالاتفاق ضعیف ہیں۔

شیخ ابن باز اور شیخ البانی کی اس تحقیق اور تخریج پر علامہ محمود سعید مدوح نے بہت تحقیقی کلام کیا ہے، ہمیں علامہ محمود کی یہ بات پسند آئی کہ ”چلئے سيف کی روایت جس میں صحابی کا نام مذکور ہے ضعیف ہی سہی، مگر ہماری دلیل صرف اس نامعلوم شخص کا عمل نہیں ہے بلکہ ہماری دلیل یہ ہے کہ حضرت عمر فاروق کو اس نامعلوم شخص کے ایک ایسے فعل کی اطلاع ملی جو شرک یا وسیلہ شرک تھا اس کے باوجود آپ نے اس کو تنبیہ نہیں کی حضرت عمر کا ایسے فعل پر سکوت کرنا ہی اس کے جائز ہونے کی دلیل ہے۔ (بلال بن حارث المزنی کی روایت سے متعلق یہ پوری بحث ہم نے علامہ محمود سعید مدوح کی کتاب رفع المنارة سے اخذ کی ہے: (رفع المنارة لتخريج احاديث التوسل والزياره، ص ۳۶، ۳۷، ۳۸ اور ۲۶۲ تا ۲۷۸، دار الامام الترمذی قاہرہ ۱۹۹۷)

خاتمة المحققين علامہ عبد اللہ صدیق غماری نے اپنی کتاب ”بدع التفاسیر“ میں یہ حیرت انگیز انکشاف کیا ہے کہ مشہور تفسیر ”البحر المحیط“ کے مصنف امام ابو حنیان اندلسی (معاصر شیخ ابن تیمیہ) ابتدا میں شیخ ابن تیمیہ کے علم و وسعت نظر سے متاثر ہو گئے تھے لہذا آپ نے بعض جگہ شیخ ابن تیمیہ کی تعریف و توصیف کی ہے، مگر جب آپ کو شیخ موصوف کے بعض افکار و نظریات کا علم ہوا تو آپ نے شیخ کا ردِ مبلغ کیا اور اپنی کتاب تفسیر بحر محیط میں شیخ ابن تیمیہ کے ان افکار کی مذمت کی، لیکن بقول علامہ غماری: ولكن القائلين على طبع التفسير حذفوا منه ذم ابن تيمية۔ (لیکن اس تفسیر کو شائع کرنے والوں نے اس میں سے ابن تیمیہ کی مذمت حذف کر دی) (عبد اللہ محمد صدیق غماری: بدع التفاسیر ص ۱۵۶، مکتبۃ القاہرہ، ۱۹۹۴ء طبع دوم)

علامہ غماری نے امام ذہبی کی میزان الاعتدال کے بارے میں لکھا ہے کہ اس میں ابن ابی داؤد کے حالات میں ایک اثر نقل کیا گیا تھا، جس میں ایک جگہ لفظ ”علی“ تھا، کتاب کے ناشر امین الخانی نے کسی مصلحت کے پیش نظر اس کو ”علی“ کی جگہ ”فلان“ کر دیا (مرجع السابق)۔

علامہ غماری نے خود اپنا ایک دلچسپ واقعہ لکھا ہے، فرماتے ہیں ”جن صاحب نے تفسیر قاسمی شائع کی ہے ایک بار میں ان سے ملنے ان کے گھر گیا، انہوں نے مجھے تفسیر قاسمی کا وہ نسخہ دکھایا جو خود مصنف کتاب علامہ جمال الدین قاسمی کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا، اور ان کے پوتے نے شائع کرنے کے لیے مذکورہ صاحب کے حوالے کیا تھا، میں نے دیکھا کہ ”سيقول السفها من الناس۔ الاية“ کے تحت مصنف نے نسخہ کی جو بحث کی ہے اس کو لال قلم سے کاٹ دیا گیا ہے، میں نے اس کا سبب پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ بحث علامہ قاسمی کے مقام و مرتبہ سے فزوں ہے اس لیے اس کو میں نے حذف کر دیا، اور اس تفسیر میں سے ہر اس چیز کو حذف کر دیا جو بے فائدہ تھی، میں نے ان سے کہا کہ یہ تو علمی

امانت کے خلاف ہے، انہوں نے جواب دیا کہ یہ تفسیر اس سے پہلے کبھی شائع نہیں ہوئی لہذا کسی کو خبر ہی نہیں ہوگی کہ میں نے اس میں سے کیا حذف کر دیا، اور پھر مصنف کے پوتے نے مجھے اس اجازت کے ساتھ یہ کتاب شائع کرنے کو دی ہے کہ میں مصلحت کے تحت اس میں جو چاہوں تصرف کروں۔“ ترجمہ مختصراً (مرجع سابق، ص ۱۶۲)

علامہ محمود آلوسی کی شہرہ آفاق تفسیر ”روح المعانی“ میں بعض مقامات ایسے آجاتے ہیں جن میں مصنف کتاب جمہور اہل سنت سے الگ تھلگ کھڑے نظر آتے ہیں، جب کہ اسی کتاب میں دوسرے مقامات پر مصنف کا موقف وہی ہوتا ہے جو عام اہل سنت کا ہے، آخر یہ تضاد کیوں؟ علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی اور علامہ زاہد کوثری نے یہ شبہ ظاہر کیا ہے کہ روح المعانی شائع کرتے وقت علامہ آلوسی کے صاحبزادے نعمان آلوسی نے اس میں کچھ حذف و اضافات کیے ہیں، نعمان آلوسی صاحب کا مسلک و مزاج سمجھنے کے لیے اتنا تانا بانا کافی ہو گا کہ حافظ ابن حجر مکی البیہمی نے ”فتاویٰ حدیثیہ“ میں شیخ ابن تیمیہ کی بہت سی شاذ آرا کا ذکر کیا ہے، نواب صدیق حسن خاں جھوپالی کی فرمائش پر نعمان آلوسی صاحب نے ابن حجر مکی کے اس فتوے کے رد اور ابن تیمیہ کے دفاع میں ایک کتاب لکھ ڈالی ”جلاء العینین فی محاکمہ الاحمدین“۔ علامہ آلوسی نے روح المعانی تصنیف کرنے کے بعد اس کا ایک نسخہ ترکی خلیفہ سلطان عبد المجید خاں کی خدمت میں پیش کیا تھا، یہ نسخہ استنبول کے مکتبہ راغب پاشا میں موجود ہے، کوئی صاحب ہمت آگے آئے اور اس اصلی نسخے سے آج کے مطبوعہ نسخے کا مقابلہ کرے تو حقیقت حال کھل کر سامنے آئے۔ (علامہ زاہد کوثری: حاشیہ السیف الصقل فی الرد علی ابن زفیل، ص ۱۱۶، المکتبۃ الازیریہ للتراث قاہرہ ۲۰۰۳)

تبرک الصحابة بآثار رسول الله ﷺ و بیان فضله العظیم نای کتاب کے دو مختلف نسخے ہمارے پیش نظر ہیں، دونوں نسخوں کے سرورق پر کتاب کے مصنف کا نام ان الفاظ میں درج ہے ”العلامة المحقق المؤرخ الباحث الشيخ محمد طاهر بن عبد القادر بن محمود الکردی المکی الخطاط“۔ ایک نسخہ مکتبۃ القاہرہ قاہرہ مصر سے ۱۹۸۸ء میں شائع ہوا ہے، یہ کتاب کا پہلا ایڈیشن ہے (طبع اول کے بعد یہ کتاب اس مکتبہ نے کم از کم دو مرتبہ اور شائع کی ہے، کیونکہ مذکورہ مکتبہ کا شائع شدہ ایک اور نسخہ بھی ہمارے کتب خانے میں موجود ہے، جس پر الطبعة الثالثة (تیسرا ایڈیشن) درج ہے اور اس کا سن طباعت ۱۹۹۷ء لکھا ہے۔) دوسرا نسخہ المکتبۃ المکیۃ مکہ مکرمہ کا شائع کردہ ہے جس پر سن طباعت ۱۹۹۶ء درج ہے، اس سعودی نسخہ کے سرورق پر قوسین میں ”اختصار و ترتیب“ بھی لکھا ہوا ہے، اور جگہ جگہ حاشیہ میں آیات و احادیث کی تخریج بھی کر دی گئی ہے، لیکن کتاب میں اس بات کا کہیں ذکر نہیں ہے کہ آخر ”اختصار و ترتیب“ اور ”تخریج و تحقیق“ کا اہم فریضہ کس صاحب علم نے انجام دیا ہے، کتاب کی ابتدا میں محشی یا مرتب کا کوئی مقدمہ بھی شامل نہیں ہے جس میں یہ وضاحت ہوتی کہ ایک مرتب اور متعدد مرتبہ شائع شدہ کتاب کو از سر نو ترتیب دینے کی ضرورت کیوں پیش آئی، اگر مقدمہ ہوتا تو اس میں یہ وضاحت بھی ضرور ہوتی کہ اختصار و ترتیب میں کن اصولوں کو پیش نظر رکھا گیا ہے، اگر کچھ مباحث حذف کیے گئے ہیں تو کن بنیادوں پر، اگر کتاب کے مباحث اور فصلوں میں تقدیم و تاخیر کی گئی ہے تو اس کی کیا وجہ ہے، یہ چند ایسے نکات ہیں جن کی طرف اشارہ کرنا کسی بھی تحقیقی کام کا ناگزیر جز ہے، چونکہ اس میں ایسا کوئی مقدمہ نہیں ہے لہذا یہ سارے سوالات تشہہ جواب ہیں، ہم نے ان دونوں نسخوں کا بنظر غائر مطالعہ کیا، اور نہایت افسوس کے ساتھ لکھنا پڑ رہا ہے کہ سعودی نسخہ کے گم نام مرتب نے ”اختصار و ترتیب“ کے نام پر ہر قسم کے حذف و اضافہ اور عبارتوں میں تقدیم و تاخیر کو روا رکھا ہے۔ کتاب ۶ فصلوں پر مشتمل ہے، دوسری فصل کا عنوان اس طرح ہے، ”الفصل الثاني فی صفة نعال رسول الله ﷺ“ (دوسری فصل رسول

ل الله ﷺ کی نعلین مبارک کی صفت کے بیان میں) اس فصل میں چند ذیلی عناوین ہیں، جن میں ایک عنوان یہ ہے ”تاریخ معاشر علیہ من

النعال الشريفة وما كتب حولها“ (حضور ﷺ کی نعلین مبارک کی تاریخ جواب تک پائی گئیں ہیں، اور جو کچھ ان کے بارے میں لکھا گیا ہے) اس عنوان کے تحت مصنف نے تقریباً ساڑھے پانچ صفحات تحریر فرمائے ہیں، سعودی نسخہ میں ”اختصار و ترتیب“ کے نام پر یہ ساڑھے پانچ صفحات مع اس عنوان کے حذف کر دئے گئے ہیں، چوتھی فصل کا عنوان ہے ”الفصل الرابع فی ذکر بعض البلدان الاسلامیة التي فيها شئ من الآثار النبویة“ (چوتھی فصل ان بلاد اسلامیہ کے ذکر میں جہاں حضور کے کچھ آثار موجود ہیں) اس فصل میں درمیان کے ساڑھے تین صفحات اور آخر کا پورا ایک صفحہ سعودی نسخہ میں نادر ہے، پانچویں فصل اس عنوان سے ہے الفصل الخامس فی تبرک الصحابة بتقبیل یدہ ورأسه وقدمه ﷺ (پانچویں فصل حضور ﷺ کی دست بوسی، سر اور قدم بوسی کے ذریعہ صحابہ کے برکت حاصل کرنے بیان میں) اس میں مصنف نے ایک جگہ ذکر کیا ہے کہ امام مسلم نے ملاقات کے وقت اپنے استاذ امام بخاری سے عرض کیا تھا: دعنی اقبل رجلیک یا طبیب الحدیث فی عللہ وسید المحدثین۔ اے علل حدیث کے طبیب اور محدثین کے سردار مجھے اپنی قدم بوسی کرنے دیجئے۔

امام مسلم کی عقیدت و محبت کا یہ واقعہ جو سات سطروں میں مصنف نے نقل کیا تھا وہ بھی سعودی نسخے میں ”اختصار و ترتیب“ کی نذر ہو گیا، اسی فصل کے آخر میں ایک ذیلی عنوان تھا ”السر فی عدم شیوعه التقبیل فی تحيته ﷺ“ اس عنوان کے تحت ڈھائی صفحات لکھے گئے تھے، سعودی نسخے میں یہ ذیلی عنوان مع ان ڈھائی صفحات کے موجود نہیں ہے، چھٹی فصل کا عنوان ہے الفصل السادس فیما جاء فی القرآن فی فضل الرسول ﷺ (چھٹی فصل قرآن کریم کی ان آیات کے بیان میں جو حضور ﷺ کی فضیلت میں ہیں) اس فصل میں مصنف نے قرآن کریم کی ۲۵ آیات کریمہ نقل کی ہیں جن میں اللہ کے رسول ﷺ کے مقام و مرتبہ اور فضیلت و عظمت کا بیان ہے، قرآن کریم سے سرور کائنات ﷺ کا مقام و مرتبہ بیان کرنے کے بعد مصنف نے مختلف پہلوؤں سے بڑے دل آویز انداز میں فضائل رسالت مآب کا ذکر فرمایا ہے، اور ساتھ ہی امام بویری سمیت بہت سے عاشقان رسول کے مدحیہ قصائد کے منتخب اشعار سے کتاب کو زینت بخشی ہے، یہ پوری گفتگو تقریباً دس صفحات پر مشتمل ہے، ان میں بہت سے اشعار ایسے بھی ہیں جو شاید سعودی مرتبین کے نزدیک ”شُرک“ پر مبنی ہوں، لہذا عقیدہ توحید کے تحفظ کے لیے انہوں نے ان دس صفحات کو حذف کرنا ضروری سمجھا۔

یہ تحریف و تلفیق صرف عالم عرب ہی میں نہیں ہوئی ہے بلکہ برصغیر کے ناشران کتب بھی اس کے مرتکب ہوئے ہیں، گذشتہ نصف صدی سے مدارس اسلامیہ کی نصابی کتابوں کے ساتھ جو ستم کیا جا رہا تھا اس کی حقیقت تو اس وقت کھلی جب کچھ صاحبان ہمت نے جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں ”مجلس البرکات“ قائم کر کے درسی کتب، ان کی شروح اور حواشی کو ان کے حقیقی مصنفین کے نام سے شائع کر دیا، ورنہ اس سے پہلے بعض ناشرین کتب ان اہم حواشی کو اپنی جماعت کے علما کی علمی خدمات کے کھاتے میں ڈالے ہوئے تھے۔

مسند الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور ان کے عظیم الشان خانوادے کے علما کی تصنیفات میں جو تحریف و الحاق اور حذف و اضافات کیے گئے ہیں وہ خود ایسا وسیع موضوع ہے جو ایک مستقل مقالے کا متقاضی ہے، یہاں تو یہ ستم بھی کیا گیا کہ پوری پوری کتابیں تصنیف کر کے ان حضرات کی طرف منسوب کر دی گئیں، کم از کم دو کتابوں کے بارے میں حتمی طور سے کہا جاسکتا ہے کہ وہ شاہ ولی اللہ کی نہیں ہیں بلکہ کسی نے ان کو تصنیف کر کے شاہ صاحب کی طرف منسوب کیا ہے، ایک تحفۃ الموحدين، اور دوسری البلاغ المبین۔ پروفیسر ایوب قادری نے تاریخی

حوالوں، شواہد و قرائن اور خود شاہ صاحب کے تلامذہ و اہل خاندان کے حوالوں سے ان دونوں رسالوں کے جعلی ہونے کا ثبوت فراہم کیا ہے۔ (محمد ایوب قادری: مقدمہ و صایا اربعہ، ص ۲۶، شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد)

سوال یہ ہے کہ تحفۃ الموحدین نامی رسالے میں ایسا کیا ہے جس کی وجہ سے اس کو شاہ صاحب کی طرف منسوب کیا گیا؟ اس کا جواب دارالعلوم دیوبند کے مستند اور نامور فرزند جناب منظور نعمانی صاحب کے اس دعویٰ میں آپ خود تلاش کر لیں، وہ فرماتے ہیں: ”شاہ ولی اللہ کی کتاب تحفۃ الموحدین گویا متن ہے اور ان کے پوتے شاہ اسماعیل دہلوی کی کتاب تقویۃ الایمان اس کی شرح“ (منظور نعمانی: ماہنامہ الفرقان شاہ ولی اللہ نمبر بحوالہ تقدیم انفاس العارفین: سید محمد فاروق قادری ص ۱۹، مکتبۃ الفلاح دیوبند)

اس پر سید فاروق القادری مترجم ”انفاس العارفین“ کا یہ دلچسپ ریمارک بھی ملاحظہ فرمائیں: اس سے آپ اندازہ لگا لیجیے کہ متن بھی خود ساختہ اور اس کی شروح و تفصیلات بھی من مانی اور ستم یہ کہ پھر بھی اسے فکر ولی اللہی کا نام دیا جاتا ہے۔ (سید محمد فاروق قادری: تقدیم انفاس العارفین، ص ۱۹، مکتبۃ الفلاح دیوبند)

تحفۃ الموحدین، البالغ المبین اور قول سدید وغیرہ کے جعلی ہونے کا ذکر کرتے ہوئے خانوادہ ولی اللہی کے آثار و معارف کے مستند محقق مولانا محمود احمد برکاتی فرماتے ہیں: مندرجہ رسائل اہل سنت والجماعت کے نظریات سے متضادم نظریات اور وہ متشددانہ افکار پیش کیے گئے ہیں جن کو یہ حضرات تمسک بالکتاب والسنة کا نام دیتے ہیں اور جو کتاب التوحید کی بازگشت ہیں۔ (حکیم محمود احمد برکاتی: شاہ ولی اللہ اور ان کے اصحاب، ص ۲۲، مکتبۃ جامعہ لمیٹڈ دہلی ۲۰۰۶)

شاہ صاحب کی کتاب ”تہبیمات“ شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد سندھ نے شائع کی تو اس میں یہ عبارت بھی موجود تھی: ”کل من ذہب الی بلدۃ اجبروا الی قبر سالار مسعود او ما ضابا بالاجل حاجۃ یطلبہا فانہ اثم اثماً اکبر من القتل والزنا لیس مثله الا مثل من کان یعبد المصنوعات او مثل من یدعوا اللات والعزی“ (شاہ ولی اللہ دہلوی: تہبیمات، ج ۲ ص ۲۸، بحوالہ تقدیم انفاس العارفین: سید محمد فاروق قادری ص ۱۹، مکتبۃ الفلاح دیوبند)

ہر وہ شخص جو شہر اجیر یا سالار مسعود کی قبر یا ان سے مشابہ کسی جگہ اپنی حاجت طلب کرنے جائے تو اس نے ایسا گناہ کیا جو قتل اور زنا کے گناہ سے بھی بڑا ہے، یہ شخص اس شخص کی طرح ہے جو بنائی ہوئی چیزوں کی عبادت کرتا ہے، یا اس کی طرح جولاء و عزئی کو پکارتا ہے۔ اس عبارت کو سامنے رکھ کر آپ شاہ صاحب کی دوسری کتب مثلاً انفاس العارفین، فیوض الحرمین، الدر الثمین، الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ، اور ان کے ملفوظات القول الجلی کی صرف اگر فہرست مضامین پر ایک سرسری سی نظر ڈال لیں تو آپ (بشرط انصاف) ہرگز اس بات کو تسلیم کرنے کو راضی نہ ہوں گے کہ یہ عبارت شاہ صاحب کے قلم سے نکلی ہوگی۔ شاہ رفیع الدین کے نواسے سید ظہیر الدین عرف سید احمد ولی اللہی نے شاہ صاحب اور ان کے خانوادے کے بزرگوں کی بہت سی تصانیف شائع کروائی ہیں، سید صاحب شاہ صاحب کی کتاب تاویل الاحادیث کے خاتمے میں لکھتے ہیں: آج کل بعض لوگوں نے بعض تصانیف کو اس خاندان کی طرف منسوب کر دیا ہے اور درحقیقت وہ تصانیف اس خاندان میں سے کسی کی نہیں اور بعض لوگوں نے جو ان کی تصانیف میں اپنے عقیدے کے خلاف بات پائی تو اس پر حاشیہ جڑا اور موقع پایا تو عبارت کو تغیر و تبدل کر دیا۔ (حکیم محمود احمد برکاتی: شاہ ولی اللہ اور ان کے اصحاب، ص ۲۰۱، مکتبۃ جامعہ لمیٹڈ دہلی ۲۰۰۶)

ویسے ہمارے خیال میں جناب صلاح الدین مقبول احمد نے زیادہ درست موقف اختیار کیا کہ جنہوں نے شاہ صاحب کو ”توحید یانے“ کی بجائے ان

سلفی عالم کا حدیث میں تحریف کا ارتکاب کرنا:

سنن نسائی الصغریٰ میں ایک روایت درج ہے کہ حضرت سعید ابن جبیر بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفات میں تھا، وہ فرمانے لگے: کیا وجہ ہیں کہ لوگوں کو لبیک پکارتے نہیں سنتا؟ میں نے کہا: وہ معاویہ سے ڈرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنے خیمے سے نکلے اور بلند آواز سے پکارا لبیک اللہم لبیک لبیک۔ بے شک ان لوگوں نے حضرت علی علیہ السلام کے بغض میں سنت (تلبیہ) ترک کیا ہے۔⁽²¹⁾

مندرجہ بالا روایت سے واضح ہے کہ یوم عرفہ میں لوگوں نے معاویہ کے خوف سے تلبیہ کہنا چھوڑ دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے تنقید کی کہ انھوں نے اس سنت کو صرف بغض علی علیہ السلام میں ترک کر دیا کیونکہ یوم عرفہ کے دن مولا علی علیہ السلام، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے تلبیہ پڑھتے تھے، لیکن افسوس ایک سلفی عالم جن کا نام صالح بن مقبل العسیمی التیمی نے اس روایت کو اپنی کتاب احکام عرفہ میں تحریف کے ساتھ درج کیا ہے اور روایت کے آخری الفاظ "ان لوگوں نے بغض علی ع کی وجہ سے سنت کو ترک کر دیا ہے" کو حذف کر دیا ہے۔ صاحب کتاب نے صرف اتنا درج کیا ہے کہ ابن عباس نے کہا کہ انھوں نے سنت کو ترک کر دیا ہے لیکن "بغض علی ع کی وجہ سے" والے الفاظ حذف کر دیے ہیں۔

کے "شرکیات" سے اپنا دامن بھاڑ لیا۔ صلاح الدین مقبول صاحب شاہ ولی اللہ دہلوی کی خدمات حدیث کا اجمالی تعارف کرانے کے بعد لکھتے ہیں: "اہل الحدیث فی شبه القارة الهندية يعرفون بهذا الدبلوی المحدث ولاصلة لهم بالدبلوی الصوفی واتباعه وانصاره الذين عضوا على التقليد والتصوف بالنواجذ" (صلاح الدین مقبول احمد: الاساذ ابو الحسن الندوی وجہ آخر فی کتاباتہ ص ۱۰۸، مطبوعہ کویت) برصغیر کے اہل حدیث انہی شاہ ولی اللہ محدث کو جانتے ہیں، شاہ ولی اللہ صوفی اور ان کے متبعین وانصار سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں جو تقلید اور تصوف پر سختی سے قائم ہیں۔ یہ صرف چند سرسری اشارہ ہیں، ورنہ اسلاف کی کتب میں لفظی اور معنوی تحریف کی اور بھی بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ غالباً ایسی ہی کسی صورت حال سے متاثر ہو کر اقبال نے کہا تھا۔

خود بدلے نہیں قرآن کو بدل دیتے ہیں

ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق

یہ کم مایہ راقم سطور اس موضوع پر اردو اور عربی دونوں زبانوں میں ایک مفصل کتاب لکھنے کا ارادہ رکھتا ہے، کافی مواد جمع ہو چکا اور ہنوز

تلاش و تحقیق جاری ہے۔ السعی منی والا تمام من اللہ۔ (جام نور دسمبر ۲۰۰۷ء جنوری ۲۰۰۹ء)

اس روایت کو نقل کرنے کے بعد صاحب کتاب لکھتا ہے کہ معاویہ کو یوم عرفہ والے دن تلبیہ کہنے کی سنت کا علم نہیں تھا۔ مگر صاحب کتاب کی یہ بات مردود ہے کیونکہ ابن عباس نے واضح کہا ہے کہ بغض علی ع کہ وجہ سے اس سنت کو ترک کیا گیا ہے ورنہ اس سنت کا ان کو علم تھا مگر مولا علی ع کے بغض کی وجہ سے اس سنت کو ترک کر دیا ہے۔ صاحب کتاب کی تحریف، ان کی کتاب کے سکین پر دیکھی جاسکتی ہے۔⁽²²⁾

سند پر بحث: مندرجہ بالا سنن کی نسائی کی روایت کی سند حاکم، ذہبی، البانی اور زبیر علی کے نزدیک صحیح الاسناد ہے۔ پاکستان کے شہر کوئٹہ کے ایک معروف مکتبہ نے بیہقی زماں قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق عربی تفسیر ”تفسیر المظہری“ میں سے آیت فلا وربک لا يؤمنون حتی یحکوک فیما شجر بینہم الخ کے تحت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور بشیر نامی منافق والا واقعہ حذف کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح وکیل احناف ملا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق کتاب ”کتاب الفقہ الکبیر“ میں سے ناموس رسالت کے متعلق پوری پوری عبارات حذف کر دی گئی ہیں۔

اہل بیت کے لیے لفظ علیہ السلام کہنا:

محدثین اہل سنت کے نزدیک متواتر ثابت ہے کہ اہل بیت اطہار کے اسمائے گرامی کے ساتھ لفظ ”علیہ السلام“ لکھا جائے، حتیٰ کہ ائمہ حدیث اور اکابرین اہل سنت کے ہاں یہی طریقہ رائج رہا ہے چنانچہ صحیح بخاری، صحیح مسلم اور سنن ابی داؤد وغیرہ کتب احادیث کے قلمی اور قدیم مطبوعہ نسخوں میں بہت سے مقامات پر حضرت اہل بیت کے اسماء مبارکہ کے ساتھ ”علیہ السلام“ لکھا ہوا موجود ہے اور ان کی مشہور شروحات مثلاً فتح الباری، عمدۃ القاری وغیرہ میں بھی اسی طرح لکھا ہوا ملتا ہے لیکن ان ہی کتب کے بعض مطبوعہ جدید نسخے بددیانت ناشرین کی تحریف کا نشانہ بن گئے اور ”علیہ السلام“ کی بجائے ”رضی اللہ عنہ“ لکھا گیا ہے شاید اسی بنا پر شیخ عبدالحق محدث دہلوی کو بھی اس حقیقت کا اعتراف کرنا ہی پڑا ہے۔

شیخ محقق لکھتے ہیں: متقدمین میں اہل بیت اطہار اور ازواج مطہرات پر سلام کہنا متعارف تھا اور مشائخ اہل سنت کی پرانی کتابوں میں اہل بیت پر سلام لکھا ہوا پایا جاتا ہے اور متاخرین میں اس کا چھوڑ دینا مروج ہو گیا

محدث دہلوی نے اپنی تمام تالیفات میں جہاں کہیں اہل بیت کا ذکر کیا ہے وہاں ان کے ساتھ ”علیہ السلام“ استعمال کیا ہے جیسا کہ اپنی کتاب ”ما ثبت بالسنہ“ طبع لاہور میں یوں عنوان قائم کیا ہے: ذکر مقتل سیدنا الامام الشیہد السعید سبط رسول اللہ الامام ابی عبد اللہ الحسین سلام اللہ علیہ وعلی اباہ الکرام۔☆

☆ شیخ عبدالحق محدث دہلوی اپنی ایک دوسری تصنیف میں لکھتے ہیں: درموضع قبور امام حسن وزین العابدین ومحمد باقر وجعفر صادق سلام اللہ علیہم اجمعین۔ (مدارج النبوة جلد ۲ صفحہ ۵۴۵ طبع نول کشور)

(3) جلد ششم صفحہ ۶۴ پر ”الحسن علی علیہما السلام ہے۔“

(5) جلد نہم صفحہ ۱۰۹ پر ”علی بن حسین علیہما السلام“ ۴۰، ۴۱، ۴۲ میں ”فاطمہ علیہا السلام“ تحریر ہے۔

(6) جلد سیزدہم، صفحہ ۳۴ پر ”حسین بن علی علیہما السلام“ لکھا ہے۔ اس کے علاوہ عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری جلد ہفتم صفحہ ۲۳ مطبوعہ قسطنطنیہ میں ”فاطمہ علیہا السلام“ ہے ارشاد الباری شرح صحیح البخاری جلد اول صفحہ ۹۷ میں بھی یہی کچھ لکھا ہے، کئی جگہ پر بخاری شریف میں ہے۔ امام بخاری اہل بیت اطہار کے نام کے ساتھ علیہ السلام کا لفظ استعمال کرتے تھے۔ جیسے آپ یہ ایک حدیث کے الفاظ ملاحظہ کریں: **أُتِيَ عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَجَعَلَ فِي طُسْتٍ، فَجَعَلَ يَنْكُتُ، وَقَالَ فِي حَسَنِهِ شَيْئًا، فَقَالَ أَنَسُ: كَأَنَّهُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مُحْضُوْبًا بِالْوَسْمَةِ.** (صحیح البخاری - الرقم: 3748)

اس حدیث میں امام بخاری نے امام حسین بن علی کے لئے لفظ علیہ السلام استعمال کیا ہے۔ اسی طرح امام ابو داؤد نے اس روایت میں امام علی علیہ السلام کے ساتھ لفظ استعمال کیا: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ صَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ النَّبِيَّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ وَكَعْتَيْنِ. (سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۳۸)۔

(7) عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری ج 7، ص 237 مطبوعہ قسطنطنیہ میں ”فاطمۃ علیہا السلام“ ہے۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری)

قاضی ثناء اللہ پانی پتی نے اپنی تفسیر مظہری جلد ہفتم صفحہ 412 پر لکھا: رواہ احمد عن الحسين بن علي عليهما السلام -- وروى الطبرانی بسند حسن عن الحسين بن علي عليهما السلام - اسی طرح امام شافعی علیہ رحمۃ تو اہل بیت کے نام کے ساتھ لفظ علیہ السلام ہی استعمال کرتے تھے۔ اسی طرح مسلم شریف میں بھی کئی جگہوں پر امام مسلم نے اہل بیت کے ساتھ لفظ علیہ السلام استعمال کیا ہے۔ اکثر اسلامی کتب

مہدویت کے بارے میں شبہات اور ان کے جوابات: ☆

ابنا:۔۔۔ منجی عالم بشریت کے ظہور پر عقیدہ ایک ایسا عقیدہ ہے جو تمام ادیان عالم کے اندر پایا جاتا ہے، لیکن اس کے باوجود کہ اہلسنت کی اکثریت بھی شیعوں کی طرح مہدویت کی معتقد ہے بعض لوگ اس سلسلے میں کچھ شبہات پیدا کرتے ہیں مثلاً یہ کہ اہلسنت کی معتبر کتابوں جیسے صحیح بخاری میں مہدویت کے بارے میں کوئی حدیث بیان نہیں ہوئی ہے۔ اس بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

پہلی بات یہ ہے کہ ایسے بہت سارے مسائل اور حقائق پائے جاتے ہیں جو صحیح بخاری میں ذکر نہیں ہوئے ہیں جبکہ دوسری معتبر کتابوں میں بیان ہوئے ہیں اور علمائے اہلسنت ان کتابوں کو بھی معتبر سمجھتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر یہی طے ہے کہ جو کچھ صحیح بخاری میں بیان نہیں ہوا اس کا کوئی اعتبار نہیں تو علمائے اہلسنت کو بقیہ کتابیں ترک کر دینا چاہیے جبکہ ایسا نہیں ہے، وہ صحیح بخاری کے علاوہ دیگر پانچ کتابوں کو بھی معتبر قرار دیتے ہیں۔ لہذا اگر صحیح بخاری میں مہدویت کے بارے میں حدیثیں بیان نہیں ہوئیں تو یہ بات عقیدہ مہدویت کو کمزور بنانے کی دلیل نہیں ہے۔ اس لیے کہ دوسری صحیح اور معتبر کتابوں میں اس سلسلے میں کثرت سے روایات موجود ہیں۔

ابنا:۔۔۔ کیا یہ بات کہ جو چیز صحیح بخاری میں بیان نہیں ہوئی وہ معتبر نہیں ہے اہل سنت کے علماء کے درمیان بھی رائج ہے؟

بخاری کے پاس حدیث کو کتاب ”صحیح“ میں نقل کرنے کا اپنا معیار تھا جو ان سے ہی مخصوص تھا اسے ”شرائط بخاری“ کہا جاتا ہے۔ بخاری میں حدیث ذکر نہ کرنے کی وجہ دو چیزیں تھیں: اول: وہ حدیثیں جو بخاری کے معیار اور ان کے شرائط کے مطابق نہیں تھیں۔

دوم: وہ حدیثیں جو بخاری کے معیار اور شرائط کے مطابق صحیح تھی لیکن پھر بھی انہوں نے نقل نہیں کیا۔ اسی وجہ سے حاکم نیشاپوری جو اہلسنت کے بزرگ علماء میں سے ہیں اور بہت زیادہ احترام کے حامل ہیں نے ”المستدرک علی

میں حضرت مریم علیہ السلام کے ساتھ لفظ سلام اللہ علیہا اور علیہ السلام پڑھا ہے۔

☆ ابنا کے نمائندوں نے ولادت باسعادت امام زمانہ علیہ السلام کی مناسبت سے حجۃ الاسلام والمسلمین سید استاد فاطمی نیا کے ساتھ مہدویت کے سلسلے میں پائے جانے والے چند شبہات کے سلسلے میں گفتگو کی ہے، جو اپنے قارئین کے لیے پیش کرتے ہیں:

الصحيحين“ کے نام سے کتاب لکھی۔ انہوں نے المستدرک میں ان روایات کی جمع آوری کی ہے جو بخاری اور مسلم کے معیار کے مطابق صحیح تھیں لیکن انہوں نے اپنی کتابوں میں ذکر نہیں کیا۔

ابنا:۔۔۔ مہدویت کے بارے میں کسی ایسی حدیث کو بیان کریں جو مستدرک میں ذکر ہوئی ہے۔

جی ہاں، حاکم نے پیغمبر اکرم ﷺ کی اس حدیث کو بیان کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: ثم تطلع الرايات السود من قبل المشرق؛ ... إذا رأيتموه فبايعوه و لو حبواً على الثلج فانه خليفة الله المهدي۔ "اس کے بعد سیاہ علم مشرق کی طرف سے نمودار ہوں گے۔۔۔ جب تم انہیں دیکھو تو ان کی بیعت کرو اگرچہ تمہیں سینہ کے بل برف پر چلنا پڑے اس لیے کہ وہ خلیفہ خدا مہدی ہیں۔" (24)

حاکم نیشاپوری اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں: یہ حدیث بخاری اور مسلم کے معیاروں کے مطابق صحیح ہے۔ یہ حدیث ایک نمونہ کے طور پر تھی جو مستدرک میں بیان ہوئی ہے ورنہ امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں اس کتاب میں بہت ساری حدیثیں موجود ہیں۔

ابنا:۔۔۔ ابن خلدون نے بھی مہدویت کے بارے میں شبہات پیدا کئے ہیں اور اس سلسلے میں موجود روایات کو ضعیف قرار دینے کی کوشش کی ہے۔ ان کے شبہ کا آپ کیسے جواب دیں گے؟

ابن خلدون نے اپنی کتاب ”مقدمہ“ میں مسئلہ مہدویت کو بیان کر کے شبہات پیدا کئے ہیں کہ جو صرف شبہ ہیں ان پر کوئی دلیل بیان نہیں کی ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں صرف اپنی دشمنی اور عناد کا اظہار کیا ہے لہذا علمائے اہل سنت نے ان کا جواب دے دیا ہے۔

ابنا:۔۔۔ اہلسنت کی طرف سے دئے گئے جوابات میں کوئی ایک نمونہ کے طور پر پیش کر سکتے ہیں؟ جی ہاں، مصرکی یونیورسٹی کے استاد شیخ علی منصور ناصف نے ”جامع الاصول من احادیث الرسول (ﷺ)“ کے عنوان سے ایک کتاب لکھی ہے کہ جو صحاح ستہ کا مجموعہ ہے۔

وہ لکھتے ہیں: "و قد روى أحاديث المهدي جماعة من خيار الصحابة و أخرجها أكابر المحدثين كـ«إبي داود» و«الترمذي» و«ابن ماجة» و«الطبراني» و«أبي يعلى» و«البزاز» و«الإمام أحمد» و«الحاكم» رضي الله عنهم اجمعين و لقد اخطأ من ضعف احاديث المهدي كلها كـ«ابن خلدون» و غيره".

ترجمہ: تحقیق مہدی سے متعلق احادیث کو بزرگ صحابہ نے روایت کیا ہے اور بڑے بڑے محدثین جیسے ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، طبرانی، ابویعلیٰ، براز، امام احمد بن حنبل اور حاکم نے انہیں استخراج کیا ہے لہذا ابن خلدون جیسوں کی یہ خطا تھی جو انہوں نے ان احادیث کو ضعیف بنانے کی کوشش کی۔⁽²⁵⁾

بعض اہلسنت امام زمانہ علیہ السلام کو امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی نسل سے سمجھتے ہیں۔ کیا یہ شبہ بھی قابل توجہ ہے؟ نہیں، بعض اہلسنت کی کتابوں میں یہ تحریف ملتی ہے لیکن یہ اس بات کو بیان کرنے والی روایات ان روایات کے مقابلہ میں بہت کم اور تحریف شدہ ہیں جو امام زمانہ علیہ السلام کو امام حسین علیہ السلام کی نسل سے بیان کرتی ہیں جو حد تو اتر میں ہیں۔

ابنا۔۔۔ اس شبہ کی اصلی وجہ کیا ہے؟ اس طرح کی تحریفات بعض کتابوں کو چھپواتے وقت وجود میں لائی گئی ہیں جیسے کتاب ”فتوحات مکیہ“ تالیف ابن عربی کے چھپے ہوئے نسخے میں امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں گفتگو کو ناقص بیان کیا ہے اور اس طرح کی تحریف کی گئی ہے جبکہ اس کتاب کے اصلی یعنی خطی نسخے میں ایسی کوئی چیز نہیں ملتی اور بزرگ علمائے اہلسنت نے بھی اس اصلی نسخے سے پوری بات کو نقل کیا ہے۔

مثال کے طور پر عبد الوہاب بن احمد بن علی الحنفی شعرانی کہ جن کا سلسلہ نسب محمد حنفیہ سے ملتا ہے جو ایک فقیہ اور عارف شخص تھے اور ان کی بہت ساری تالیفات ہیں، ان کی ایک کتاب ہے ایواقیت والجواہر ”جو فتوحات مکیہ کا خلاصہ ہے۔ شعرانی کے پاس فتوحات مکیہ کا خطی نسخہ تھا اور انہوں نے امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں اس کتاب سے نقل کیا ہے: ”واعلمو انه لابد من خروج المهدي - عليه السلام - لكن لا يخرج حتى تمتلئ الأرض جوراً و ظلاماً فيملؤها قسطاً و عدلاً، و لو لم يكن من الدنيا إلا يوم واحد طول الله تعالى ذلك اليوم حتى بلى ذلك الخليفة و هو من عتره رسول الله صلى الله عليه و سلم من ولد فاطمة رضی الله عنها، جدہ الحسين بن علي بن ابي طالب و والده حسن العسكري ابن الإمام علي النقي (بالنون) ابن محمد النقي (بالتاء) ابن الإمام علي الرضا ابن الإمام موسى الكاظم ابن الإمام جعفر الصادق ابن الإمام محمد الباقر ابن الإمام زين العابدين ابن الإمام الحسين ابن الإمام علي بن ابي طالب رضی الله عنه“۔

جان لیں یقیناً مہدی علیہ السلام ظہور کریں گے۔ لیکن وہ اس وقت تک ظہور نہیں کریں گے جب تک زمین ظلم و جور سے بھر نہیں جاتی، پس وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے اور اگر دنیا کا ایک دن باقی بچا ہو تو خدا اس دن کو

اتنا طولانی کر دے گا تا کہ یہ خلیفہ خدا ظہور کرے اور وہ رسول خدا ﷺ کی نسل سے ہوں گے، فاطمہ زہرا کی اولاد میں سے ہوں گے اور ان کے جد حسین بن علی بن ابی طالب اور ان کے والد امام حسن العسکری بن امام علی النقی بن امام محمد النقی بن امام موسیٰ کاظم بن امام جعفر الصادق بن محمد الباقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن امام علی بن ابی طالب علیہ السلام ہوں گے۔

اس روایت میں انہوں نے کس قدر دقت کے ساتھ پورا شجرہ نسب آخر تک بیان کیا ہے۔
ابنا:۔۔ کوئی اور مورد بھی ایسا ہے؟ جی ہاں، بعینہ یہی بات مصر کے عالم شیخ حسن العدوی الحمزاوی (متوفی ۱۴۳۳ھ) نے کتاب میں فتوحات مکیہ سے نقل کیا ہے۔⁽²⁶⁾ لیکن توجہ رہے کہ کتاب مشارق الانوار جو مصر میں چھپی ہے وہ صحیح نہیں ہے (اس میں تحریف کی گئی ہے) یہ بات اس کتاب کے خطی نسخے میں موجود ہے۔⁽²⁷⁾

امام مہدی انسائیکلو پیڈیا کی ضرورت و اہمیت:

گذشتہ امحات سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو گئی کہ کس طرح ذخیرہ احادیث میں تحقیق و تخریج اور تعلیق کے نام پر تحریفات کی جا رہی ہیں۔ کبھی تو محبت و مودت اہل بیت اطہار پر مبنی احادیث میں تحریف کی جا رہی ہے اور بغض کی حد ہو گئی کہ اہل بیت اطہار کے اسمائے گرامی کے ساتھ لفظ علیہ السلام میں تحریفات کی جا رہی ہیں۔

قارئین کو اس بات کا بخوبی اندازہ ہو جانا چاہیے کہ جب فضائل و مناقب کے باب میں تحریفات کی جا رہی ہیں تو پھر جس نے مولائے کائنات امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور مخدومہ و سیدہ کائنات سیدہ فاطمہ الزہرا علیہما السلام کی اولاد سے ظہور فرمانے والے آخری امام مہدی برحق سے متعلق احادیث میں کس قدر تحریفات کی جائیں گی۔

اب ہم تحریفات کی مزید الجھنوں میں نہیں الجھیں گے بلکہ ظہور و تصور مہدویت پر مبنی محدثین اہل سنت سے مروی ذخیرہ احادیث کو محفوظ بصورت ”موسوعة الامام المهدي“ یعنی امام مہدی انسائیکلو پیڈیا کر لیں

گے، کیونکہ اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہو گا کہ دنیا میں ایک عالمی حکومت کے قیام کا تصور کوئی نیا نہیں ہے بلکہ صدیوں سے اس کرہ ارض کے تمام الہامی و غیر الہامی سامی و غیر سامی مذاہب کے پیروکاروں میں دنیا کو عدل و انصاف اور امن و آشتی سے بھر دینے والے ایک عالمی رہنما اور روحانی نجات دہندہ کا انتظار ہمیشہ سے رہا ہے اور وہی نجات دہندہ اس بنی نوع انسان کو بلا تفریق رنگ و نسل و زبان و مذہب اور ہر طرح کی سیاسی، سماجی، ثقافتی اور جغرافیائی سرحدوں سے بالاتر کر کے وحدت انسانی کے روحانی تصور کے تحت تسبیح کے دانوں کی طرح ایک ہی لڑی میں پرونے کے لیے خالق کائنات کے حکم سے ظہور فرمائے گا یا پیدا ہو گا اور دجالی، طاغوتی اور استعماری حکومتوں کے خلاف قیام کرتے ہوئے فتح یابی کی بعد دنیا سے ہر طرح کے ظلم و جور اور طبقاتی استحصال کا خاتمہ کر کے ایک لاطبقاتی یعنی توحیدی معاشرے کا قیام عمل میں لائے گا نیز دنیا کو الہی عدل و انصاف سے اسی طرح بھر دے گا جس طرح یہ ظلم و جور اور استحصال سے بھری ہوگی۔

تحقیقی منہج امام مہدی انسائیکلو پیڈیا:

امام مہدی انسائیکلو پیڈیا کی جمع، ترتیب و تدوین میں جو اسالیب پیش نظر رکھے گئے ہیں وہ درج ہیں:

(1): ”موسوعة الامام المهدي علیہ السلام“ امام مہدی علیہ السلام انسائیکلو پیڈیا کی ہر جلد کے شروع میں ایک جامع مقدمہ رقم کیا گیا ہے جس میں اس موضوع کی اہمیت و ضرورت کے اسباب بتائے گئے ہیں۔

(2): ہماری تحقیق کے مطابق گذشتہ (1200) بارہ سو سال میں محدثین اہل سنت نے نظریہ ظہور مہدی علیہ السلام پر احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی کتب، رسائل حتیٰ کہ ضخیم کتب احادیث کے ابواب، فصول اس موضوع ظہور مہدی علیہ السلام پر مشتمل احادیث کا جو ذخیرہ جمع کیا ہے، اور عصر حاضر میں جو اصل مخطوطات (قلمی نسخے) کی صورت میں دستیاب ہیں۔ انہیں اس ”موسوعة الامام المهدي علیہ السلام“ میں ترتیب زمان کے تحت احسن طریقہ سے جمع کر کے ایک توجیح و تشریح کی گئی ہے۔

(3): تدوین احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ امت مسلمہ کے جملہ اکابرین (متقدمین و متاخرین) نے عقیدہ ظہور مہدی علیہ السلام پر مشتمل احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی کم بیش (200 ہجری سے لیکر 1400 ہجری) تک مستقل ہر دور میں سینکڑوں کتب بزبان عربی و فارسی لکھی گئی جو کہ تصور امام

مہدی علیہ السلام پر بنیادی مآخذ، مصادر اور مراجع کی حیثیت رکھتی ہیں۔

(4): تحقیق کے دوران یہ بات ثابت ہوئی کہ موضوع موسوعہ ”ظہور امام مہدی علیہ السلام“ پر محدثین بلاد عرب و فارس، سندھ و ہند کی کتب و رسائل کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ اسی لیے اُس تمام ذخیرہ مخطوطات و مطبوعات کو اسلوب تجحیح کے مطابق بصورت موسوعہ (انسائیکلو پیڈیا) ترتیب زمانی کے تحت مدون کیا گیا ہے۔
(۵): یاد رہے مذکورہ ٹائم فریم کے دوران موضوع نظریہ ظہور ”امام مہدی علیہ السلام“ کے رد یا شکوک و شبہات پر مشتمل موصولہ کتب یا خطوط و مضامین کا مستقل تحریری و تحقیقی طور پر جواب دیا جائے گا۔
تحقیق:

(5): تصور مہدویت کے مآخذ و مراجع میں دو چیزوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

1- قرآن کریم 2- کتب احادیث

اس کے علاوہ وضاحت اور تفصیلات کے لیے ہم نے مندرجہ ذیل مصادر کو بھی استعمال کیا ہے۔

1- تفاسیر قرآن 2- شروحات احادیث۔

3- کتب ادیان عالم (الہامی و غیر الہامی، سامی و غیر سامی)۔

(6): روایات کی اسناد و متون کی صحت اور راویوں کے معتبر ہونے کا پورا خیال رکھا ہے۔

(7): روایات کی اسناد میں جہاں شبہات تھے وہاں رجالی اسماں بھی قلم بند کر دی گئی ہے۔

(8): ہر باب نئے صفحے سے شروع کیا گیا ہے۔ اس کے تحت ذیلی سرخیاں ہیں۔

(9): متن میں جہاں اقتباسات آئے ہیں، انہیں واوین (Inverted Commas) میں درج کیا گیا ہے

اور قرآنی آیات، احادیث نبویہ کے تراجم اور کتاب مقدس (بائبل) کے اقتباسات کے

واوین (Inverted Commas) دے کر نمایاں کیا گیا ہے۔

(10): مذہبی کتب (الہامی و غیر الہامی) کے اقتباسات میں جہاں امام مہدی کے صفات کا تذکرہ ہے اور

ظہور کی بشارتیں دی گئی ہیں، اس عبارت کو ہائی لائٹ (Hi Light) کر کے واضح کر دیا گیا ہے۔

(11): قرآنی آیات اور عربی متون کو (Traditional Arabic) فونٹ میں رکھا گیا ہے۔

(12): متن کتاب میں مذکور مشکل الفاظ کی شرح، غیر معروف مقامات کی وضاحت و تعین اور مختلف اعلام و قبائل کی تعریف مختصر حواشی میں کردی گئی ہے، اس کے علاوہ اگر کسی لفظ کو عمومی طور پر غلط پڑھا جاتا ہو تو اعراب لگا کر اس کے درست تلفظ کی نشاندہی کردی گئی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ کسی عبارت کی وضاحت آسان الفاظ میں کرنا مقصود ہو تو وضاحت پر مشتمل جملے حاشیہ میں ہی ذکر کر دیئے گئے ہیں۔

(13): قرآنی آیات اور احادیثِ نبویہ کو الگ الگ رکھا گیا ہے۔

(14): قبائل عرب کی تواریخ و واقعات کے ساتھ ساتھ ان کے شجرہ جات بھی دے دیئے گئے ہیں۔

(15): اماکن کی تفہیم کے لیے نقشوں کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔

(16): دنیا بھر میں امام مہدی سے منسوب تمام یونیورسٹیز، کالجز، مؤسسات، مساجد، مدارس، تحقیقی شعبہ جات برائے ٹیکنالوجی، انٹرنیٹ کی جملہ ویب سائٹس کا ریکارڈ بھی ترتیب و تدوین کیا گیا ہے۔

تخریج:

(1) قرآنی آیات، احادیثِ نبویہ و کتب اسلامیہ کی تخریج کا اہتمام اس طرح کیا گیا ہے:

A- قرآن مجید: (پارہ 3، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر: 44)۔

B- تفاسیر: (تفسیر ابن کثیر، مصنف کا نام، جلد، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر: 44)۔

C- احادیث: (صحیح البخاری، مصنف کا نام، ابواب / کتاب، باب، حدیث نمبر: مطبوعہ: ج، ص، سن اشاعت)

D- بائبل: (کتاب مقدس، استثناء، باب 33، آیت: 2)

(2) مصادر و مراجع میں کتاب کے علاوہ الیکٹرانک مکتبات اور انٹرنیٹ سے بھی مدد لی گئی ہے اور اس کی ویب سائٹ کا حوالہ بھی دے دیا گیا ہے، لیکن الیکٹرانک ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کے تمام مندرجات مستند نہیں مانے جاتے، اس لیے ہم نے ان سے صرف وہ معلومات لی ہیں، جو سہولت اور وضاحت کے لیے ضروری تھیں اور جن کی دیگر مستند ذرائع سے تصدیق و توثیق ہوتی ہے۔

نظر ثانی:

امام مہدی انسائیکلو پیڈیا کی تکمیل کے بعد اس کی نظر ثانی (پروف ریڈنگ) کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔

• ہر جلد (Volume) پر مکمل کام ہو جائے تو ادارہ ”دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی“ کے اسکالرز اس کو نظر ثانی (پہلا پروف) کریں گے، اور اردو الفاظ کی اغلاط کی تصحیح کریں گے۔

• دوسرا پروف پڑھنے کے بعد دوبارہ ادارہ ہذا کی جانب سے یونیورسٹیز و جامعات کے پروفیسر حضرات اس جلد کا باریک بینی سے تنقیدی مطالعہ کریں گے اور نظر انداز کردہ غلطیوں کی نشاندہی کریں گے۔

• تیسرا پروف پڑھنے کے بعد دوبارہ اس پروجیکٹ کے ڈائریکٹر مفتی محمد ہاشم سندھی حفظہ اللہ اُس جلد پر نظر ثانی کریں گے، جو کہ ادارہ ہذا کی پالیسی کے مطابق حتمی سمجھا جائے گا۔ کیونکہ ادارہ ”دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی“ کی تحقیقی پالیسی کے مطابق ہر جلد کی تکمیل کے بعد اُس کے چار مرتبہ پروف پڑھے جائیں گے، اس کے بعد ہی وہ جلد اشاعت کے لیے پریس میں دیا جائے گا۔

فہارس:

- (1) ہر جلد کے شروع میں مندرجہ ذیل تین قسموں کی فہرستیں دی گئی ہیں:
 - A- کتاب کی اصل موضوعاتی فہرست: اس میں عناوین کتاب کے ساتھ ساتھ نقشوں، خاکوں اور شجروں کو بھی کتابی ترتیب کے لحاظ سے شامل کیا گیا ہے۔
 - B- نقشوں، خاکوں اور شجروں کی الگ فہرست بھی مرتب کر دی گئی ہے۔
 - (2) امام مہدی علیہ السلام انسائیکلو پیڈیا کی آخری جلد اشاریے پر مشتمل ہوگی جس میں قرآنی آیات، احادیث نبویہ، اقوال صحابہ اشعار اور مضامین کی مکمل فہرستوں کے ساتھ اعلام، اماکن، قبائل اور مذاہب و فرق وغیرہ کی فہرستیں بھی بہ اعتبار حروفِ تہجی شامل ہوں گی، ان شاء اللہ۔
- ”موسوعة الامام المہدی علیہ السلام“ کی چند اہم خصوصیات:

*: اردو زبان کی یہ پہلی علمی و فکری کاوش ہوگی، جس میں امام مہدی علیہ السلام کی ذاتِ مبارکہ سے متعلق مذاہب عالم کے ہر مکتبہ فکر کے عقائد و نقطہ نظر کے مطابق معلومات شامل ہیں۔

*: اہل سنت کے اکابرین و تبحر علماء و مشائخ اور عصر حاضر کے جدید علوم و فنون کے حامل محققین و ماہرین کی مشاورت و تحقیق سے مزین ایک شاہکار۔

*: اس کا آغاز ہی اس سوال سے کیا گیا ہے کہ مہدویت کیا ہے؟ مہدویت کی حقیقت کیا ہے؟ مزید یہ کہ امام مہدی علیہ السلام کا آنا کیوں ضروری ہے۔

*: مصلح اعظم امام مہدی علیہ السلام سے متعلق قرآنی آیات کی تفسیر و تشریح۔

*: امام مہدی علیہ السلام پر وارد احادیث کریمہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عقلی توضیح و منطقی تفہیم مع تحقیق و تخریج اور بالمحاوہ اُردو ترجمہ اور تشریحات۔

*: ظہورِ امام مہدی علیہ السلام سے قبل احادیث کریمہ پر مشتمل پشن گوئیوں کا جائزہ و تجزیہ۔

*: ظہورِ امام مہدی علیہ السلام پر مشتمل کتبِ قدیم، قلمی مخطوطات کی جدید عصری تقاضوں کے مطابق اشاعت و تقررِ صریح۔

*: ظہورِ امام مہدی علیہ السلام و تصور مہدویت پر مذاہبِ عالم و دیگر اسلامی مکاتب فکر (اہل سنت بریلوی و دیوبندی، اہل تشیع، اہل حدیث، اہل قرآن) کے نظریات۔

*: امام مہدی علیہ السلام سے متعلق مسلم و غیر مسلم اسکالر، مستشرقین و مفکرین کے نظریات و توضیحات۔

*: منکرین ظہورِ امام مہدی علیہ السلام کے شبہات کے تحقیقی و فکری جوابات۔

*: یہ ایک ایسا انسائیکلو پیڈیا ثابت ہو گا کہ جس کی مدتوں سے اہل ذوق کو تلاش تھی اور یہ ظہورِ امام مہدی علیہ السلام تک متلاشیانِ حق کی رہنمائی کرتا رہے گا (ان شاء اللہ)، اس میں کسی بھی مکتبہ فکر کے خلاف غیر سنجیدہ و غیر اخلاقی لب و لہجہ اختیار نہیں کیا، بلکہ سب کے نظریات و خیالات اور موقوفات کو بڑی ہی شائستگی سے قلم بند کیا گیا ہے۔

*: ان شاء اللہ یہ انسائیکلو پیڈیا پچاس (50) جلدوں پر مشتمل ہو گا۔ اور منتظرینِ امام مہدی علیہ السلام کے لیے مشعلِ راہ سنگِ میل ثابت ہو گا۔

مفتی محمد ہاشم رحمۃ اللہ علیہ

☆ ڈائریکٹر: دی اسلامک ریسرچ سینٹر، DHA، کراچی

☆ فاضل علوم شرعیہ: دارالعلوم نعیمیہ، کراچی

☆ ایم، اے اسلامک کلچر اینڈ عربک سندھ یونیورسٹی، (جامشورو)، سندھ

☆ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

فہرست مخطوطات و مطبوعات امام مہدی علیہ السلام (اہل سنت)

تحقیق: مفتی محمد ہاشم خطہ اللہ

فہرست مخطوطات و مطبوعات امام مہدی (اہل سنت):

اب تک کی ہماری تحقیق کے مطابق اہل سنت علماء و مشائخ طریقت نے امام مہدی و مناقب اہل بیت پر کم و بیش (300) سے زائد کتب تصنیف فرمائیں ہیں، جس کی ہم نے ترتیب زمانی کے مطابق فہرست تیار کی ہے جو کہ درج ذیل ہے:

رقم	اسم الكتاب	المؤلف
1	الجامع : باب المہدی (فی: المصنف)	معمر بن أبی عمرو راشد (م: 153ھ)
2	مسند الحمیدی	ابو بکر عبد اللہ بن الزبیر القرشی الاسدی الحمیدی المکی، (م: 219ھ)
3	كتاب الفتن	ابو عبد اللہ نعیم بن حماد الخزاعی المروزی، (م: 228ھ)
4	كتاب الفتن (فی: المصنف)	ابو بکر بن ابی شیبۃ عبد اللہ بن محمد العبسی، (م: 235ھ)
5	احادیث المہدی (مسند الامام احمد بن حنبل)	ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی، (م: 241ھ)
6	اخبار المہدی و یسمیہ المسند	عباد بن یعقوب الرواجنی العصفوری الاسدی، (م: 250ھ)
7	صحیح البخاری	محمد بن اسماعیل ابو عبد اللہ البخاری الجعفی، (م: 256ھ)
8	التاریخ الكبير	محمد بن اسماعیل ابو عبد اللہ البخاری الجعفی، (م: 256ھ)
9	المسند الصحيح	مسلم بن الحجاج ابو الحسن القشیری النسابوری، (م: 261ھ)
10	باب خروج المہدی (فی: سنن ابن ماجہ)	أبو عبد اللہ محمد بن یزید القزوينی، (م: 273ھ)
1	كتاب المہدی (فی: سنن بی داود)	أبو داود سلیمان بن الشعث الازدی، (م: 275ھ)
2	تحقیق کتب الفتن و المہدی والملاحم فی سنن ابی داود	مہدی عبد الرازق شاہین، رسال ماجستیر، جامع صدام، العراق

3	كتاب صاحب الزمان	ابو العنيس محمد بن اسحاق بن ابي العنيس صيمري، (م: 275هـ)
4	باب ماجاء في المهدي (في: جامع الترمذي)	ابو عيسى محمد بن عيسى الترمذي، (م: 279هـ)
5	جمع الاحاديث الواردة في المهدي (المعروف بتاريخ ابن بي خيشمة)	ابي بكر بن ابي خيشمة النسائي، (م: 279هـ)
6	بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث	ابو محمد الحارث بن محمد التميمي (م: 282هـ)
7	مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار	ابو بكر احمد بن عمرو المعروف بالبزار (م: 292هـ)
8	المجتبى من السنن = السنن الصغرى	ابو عبد الرحمن احمد بن شعيب الخراساني، النسائي، (م: 303هـ)
9	مسند الروياني	ابو بكر محمد بن هارون الروياني، (م: 307هـ)
20	مسند ابي يعلى	ابو يعلى احمد بن على التميمي، الموصلي، (م: 307هـ)
1	تهذيب الآثار (الجز المفقود)	ابو جعفر محمد بن جرير الطبري، (م: 310هـ)
2	صحيح ابن خزيمة	ابو بكر محمد بن سحاق بن خزيمة النيسابوري، (م: 311هـ)
3	المسند الصحيح المخرج عل صحيح مسلم	ابو عوانة يعقوب بن سحاق الاسفرايني، (م: 316هـ)

4	كتاب الملاحم (جز في ما ورد في المهدي)	ابو الحسن احمد بن جعفر المعروف بابن المناوي، (م: 336هـ)
5	احاديث المهدي	محمد المدعو بعبد الروف المناوي، (م: 336هـ)
6	البد والتاريخ	المطهر بن طاهر المقدسي، (م: 355هـ)
7	الاحسان في تقريب صحيح ابن حبان	ابو حاتم محمد بن حبان البستي، (م: 354هـ)
8	المعجم لابن المقرئ	ابو بكر محمد بن براهيم الاصبهاني المعروف بابن المقرئ، (م: 381هـ)
9	الثاني من الافراد	ابو الحسن علي بن عمر البغدادي الدارقطني، (م: 385هـ)
30	باب في المهدي (في: معالم السنن شرح سنن بي داود)	ابو سليمان احمد بن محمد البستي المعروف بالخطابي، (م: 388هـ)
1	المعجم الكبير	سليمان بن احمد اللخمي الشامي، بو القاسم الطبراني، (م: 360هـ)
2	خلاصة الاربعين حديثا في الامام المهدي	ابو نعيم احمد بن عبد الله الاصفهاني، (م: 430هـ)
3	ذكر المهدي ونعوته وحقيقته مخرجه وثبوته	ابو نعيم احمد بن عبد الله الاصفهاني، (م: 430هـ)
4	صفة المهدي	ابو نعيم احمد بن عبد الله الاصفهاني، (م: 430هـ)
5	كتاب المهدي	ابو نعيم احمد بن عبد الله الاصفهاني، (م: 430هـ)

6	مناقب المهدي	ابو نعيم احمد بن عبد الله الاصفهاني، (م: 430هـ)
7	الفتن (السنن الوارد في الفتن غوائلها والساعة واثرائها)	ابو عمرو عثمان بن سعيد الداني، (م: 444هـ)
8	المستدرک علی الصحيحين	ابو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله النيسابوري، (م: 405هـ)
9	البعث و النشور	ابو بكر احمد بن الحسين الخراساني البيهقي، (م: 458هـ)
40	اثبات عذاب القبر	ابو بكر احمد بن الحسين الخراساني البيهقي، (م: 458هـ)
1	دلائل النبوة ومعرفة احوال صاحب الشريعة	ابو بكر احمد بن الحسين الخراساني البيهقي، (م: 458هـ)
2	فردوس الاخبار (الفردوس بمثور الخطاب)	ابو شجاع شيرويه بن شهر دار الديلمي الهمداني، (م: 509هـ)
3	باب اشرط الساعة (في: كتاب مصاييح السنة)	محيى السنة ابو محمد الحسين بن مسعود البغوي الشافعي، (م: 516هـ)
4	الاربعون حديثا في المهدي	صدر الحفاظ ابي العلاء الحسن بن احمد الهمداني، (م: 925هـ)
5	مسألة السر في عور الدجال	ابو القاسم عبد الرحمن بن عبد الله بن احمد السهيلي، (م: 581هـ)
6	اشرط الساعة (اخبار الدجال)	ابي محمد عبد الغني بن عبد الواحد بن سرور المقدسي، (م: 600هـ)

7	فى المسيح المهدي (جامع الاصول من احاديث الرسول)	ابو السعادات المبارك بن محمد بن الجزري ابن الاثير، (م: 606هـ)
8	قصيدة فى المهدي	الصوفي المشتهر بالشيخ الاكبر محيى الدين ابن عربى الحاتمي، (م: 638هـ)
9	رسالة فى المهدي	الصوفي ابن عربى، (مرز الملك فيصل للبحوث والدراسات الاسلامى، الرياض)
50	فى معرفة منزل المهدي (الظاهر فى الفتوحات المكيه)	الصوفي المشتهر بالشيخ الاكبر محيى الدين ابن عربى الحاتمي، (م: 638هـ)
1	الوعاء المختوم فى السر المكتوم فى اخبار المهدي	الصوفي المشتهر بالشيخ الاكبر محيى الدين ابن عربى الحاتمي، (م: 638هـ)
2	عنقاء مغرب فى معرفة ختم الاولياء وشمس المغرب	الصوفي المشتهر بالشيخ الاكبر محيى الدين ابن عربى الحاتمي، (م: 638هـ)
3	احوال صاحب الزمان	شيخ سعد الدين محمد بن المويد حموية، (م: 650هـ)
4	فى ابى القاسم المهدي (مطالب السؤل فى مناقب آل الرسول)	شيخ كمال الدين محمد بن طلحة الشافعي، (م: 652هـ)
5	فصل فى ذر الحجة المهدي (فى: تذكرة الخواص)	سبط ابن الجوزى، (م: 654هـ)
6	البيان فى اخبار صاحب الزمان	ابى عبد الله محمد بن يوسف الكنجى الشافعي، (م: 658هـ)
7	كتاب المهدي (فى: مختصر سنن بى داود)	الحافظ عبد العظيم بن عبد القوى المنذرى، (م: 656هـ)

8	عقود الدرر في شأن المهدي المنتظر	يوسف بن يحيى بن علي المقدسي السلمي الشافعي، (م: 658هـ)
9	تأليف في المهدي	شيخ ابي العلاء ادريس بن محمد العراقي الحسيني المغربي، (م: 658هـ)
60	باب في الخليفة الكائن في آخر الزمان (في: التذكرة)	ابو عبد الله محمد بن احمد الانصاري القرطبي، (م: 671هـ)
1	محمد بن الحسن العسكري... ابو القاسم المنتظر (في: وفيات العيان)	ابو العباس شمس الدين احمد بن محمد ابن خكلان، (م: 681هـ)
2	عقد الدرر في اخبار المهدي المنتظر	لبدر الدين يوسف بن يحيى الشافعي، (م: 685هـ)
3	ذخائر العقبي في مناقب ذو القربى	محب الدين احمد بن عبد الله الطبري، (م: 694هـ)
4	منهاج السنة النبوي في نقض كلام الشيع القدرية	تقي الدين ابو العباس احمد بن عبد الحليم ابن تيمية، (م: 728هـ)
5	فرائد السمطين	المحدث الكبير ابراهيم بن محمد الجويني الخراساني، (م: 732هـ)
6	باب اشراط الساعة (في: مشكاة المصابيح)	الشيخ ولي الدين محمد بن عبد الله الخطيب العمري التبريزي، (م: 741هـ)
7	الروع الاوجال في نبا المسيح والدجال	شمس الدين ابي عبد الله محمد بن احمد الحافظ الذهبي، (م: 748هـ)
8	المهدي (المنار المنيف في الصحيح والضعيف)	محمد بن ابي بكر ابن قيم الجوزي، (م: 751هـ)

9	الاحاديث القاضيه بخروج المهدي	محمد بن اسماعيل امير اليماني،(م:751هـ)
70	كتاب في اخبار المهدي	شيخ بدر الدين الحسن بن محمد الحنبلي،(م:772هـ)
1	جز في ذكر المهدي(النهاية فتن واحوال آخر الزمان)	حافظ عماد الدين ابن كثير الدمشقي،(م:774هـ)
2	شرح المقاصد	مسعود بن عمر، سعد الدين التفتازاني الشافعي،(م:793هـ)
3	باب ماجاء في المهدي(في:مجمع الزوائد)	ابو الحسن نور الدين علي بن ابي بكر الهيثمي،(م:807هـ)
4	فصل في أمر الفاطمي وما يذهب الناس اليه في شنه	مؤرخ عبدالرحمن بن خلدون،(م:808هـ)
5	طرق احاديث بالمهدي	حافظ ولي الدين أبي زرعة العراقي،(م:826هـ)
6	خريدة العجائب وفريدة الغرائب	سراج الدين أبو حفص عمر بن المظفر، البكري،(م:852هـ)
7	في ذكر أبي القاسم محمد الحجة... الخالص(في: الفصول المهم)	علي بن محمد المالكي ابن صباغ،(م:855هـ)
8	القناعة فيما تحسن الاحاطة به من اشراط الساعة	ابو الخير محمد بن عبدالرحمن سخاوي،(م:902هـ)
9	العرف الوردی في أخبار المهدي	عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي،(م:911هـ)

80	البرهان في علامات مهدي آخر الزمان	عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي، (م: 911هـ)
1	رسالة في علامات المهدي	عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي، (م: 911هـ)
2	رسالة الكشف في بيان خروج المهدي	عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي، (م: 911هـ)
3	نزول عيسى بن مريم آخر الزمان	عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي، (م: 911هـ)
4	نبذة من أخبار المهدي وفضائله	عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي، (م: 911هـ)
5	تعريف الفئة باجوبة الاسئلة المائة	عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي، (م: 911هـ)
6	الكشف في مجاوزة هذ الامة الالف	عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي، (م: 911هـ)
7	رسالة في مجي المهدي من الغرب	عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي، (م: 911هـ)
8	تلخيص البيان في علامات مهدي آخر الزمان	أحمد بن سليمان الحنفي المعروف بابن كمال باشا، (م: 940هـ)
9	المهدي الى ماورد في المهدي	شمس الدين ابن طولون الدمشقي الحنفي، (م: 953هـ)
90	بيان جميع اشراط الساعة (اليواقيت والجواهر)	علامه عبدالوهاب الشعراني، (م: 973هـ)

1	القصد المختصر في علامات المهدي المنتظر	فقيه ابن حجر الهيتمي الشافعي المكي، (م: 973هـ)
2	في ذكر المهدي وبعض علامات الساعة (الفتاوى حديثه)	فقيه ابن حجر الهيتمي الشافعي المكي، (م: 973هـ)
3	المهدي (في: الصواعق المحرقة)	فقيه ابن حجر الهيتمي الشافعي المكي، (م: 973هـ)
4	القول المختصر في علامات المهدي المنتظر	فقيه ابن حجر الهيتمي الشافعي المكي، (م: 973هـ)
5	عقد الجواهر والدرر في علامات ظهور المهدي المنتظر	فقيه ابن حجر الهيتمي الشافعي المكي، (م: 973هـ)
6	حاشية على القول المختصر في علامات المهدي المنتظر	فقيه ابن حجر الهيتمي الشافعي المكي، (م: 973هـ)
7	علامات المهدي المنتظر	فقيه ابن حجر الهيتمي الشافعي المكي، (م: 973هـ)
8	رسالة المهدي المنتظر	فقيه ابن حجر الهيتمي الشافعي المكي، (م: 973هـ)
9	حاشية على القول المختصر في علامات المهدي المنتظر	رضي الدين بن عبد الرحمن الهيتمي الشافعي، (م: 1071هـ)
100	الرد على من حكم وقضى بأن المهدي الموعود جاومضي	شيخ العلامة علي بن حسام الدين المتقي الهندي، (م: 975هـ)
1	احوال مهدي آخر الزمان (عربي)	شيخ العلامة علي بن حسام الدين المتقي الهندي، (م: 975هـ)

2	احوال مهدي آخر الزمان (فارسي)	شيخ العلامة علي بن حسام الدين المتقي الهندي، (م: 975هـ)
3	البرهان في علامات مهدي آخر الزمان	شيخ العلامة علي بن حسام الدين المتقي الهندي، (م: 975هـ)
4	تلخيص البيان في أخبار مهدي الزمان	شيخ العلامة علي بن حسام الدين المتقي الهندي، (م: 975هـ)
5	تلخيص البيان في علامات مهدي الزمان	شيخ العلامة علي بن حسام الدين المتقي الهندي، (م: 975هـ)
6	خروج المهدي (كنز العمال)	شيخ العلامة علي بن حسام الدين المتقي الهندي، (م: 975هـ)
7	النجم الثاقب في بيان المهدي من اولاد علي بن ابي طالب	شمس الدين محمد بن محمد خلوتي شافعي، (م: 1001هـ)
8	رسالة في الامام المهدي	شيخ العلامة علي بن سلطان القاري الحنفي، (م: 1014هـ)
9	الرد على من حكم وقضى بأن المهدي الموعود جا ومضى	شيخ العلامة علي بن سلطان القاري الحنفي، (م: 1014هـ)
110	المشرب الورد في مذهب المهدي	شيخ العلامة علي بن سلطان القاري الحنفي، (م: 1014هـ)
1	رسالة مهدي آل رسول	شيخ العلامة علي بن سلطان القاري الحنفي، (م: 1014هـ)
2	التبيان في بيان ليلة النصف من شعبان وليلة القدر من رمضان	شيخ العلامة علي بن سلطان القاري الحنفي، (م: 1014هـ)

3	المهدي الموعود في آخر الزمان	شيخ العلامة علي بن سلطان القاري الحنفي، (م: 1014هـ)
4	فصل في خروج المهدي وتواريخ آخر الزمان	شيخ العلامة علي بن سلطان القاري الحنفي، (م: 1014هـ)
5	مرقلة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح	شيخ العلامة علي بن سلطان القاري الحنفي، (م: 1014هـ)
6	اخبار الدول وآثار الاول	ابو العباس احزد بن يوسف القرمانى الدمشقي، (م: 1019هـ)
7	فرائد فوائد الفكر في الامام المهدي المنتظر	مرعى بن يوسف المقدسى الحنبلي، (م: 1022هـ)
8	ارشاد ذوى الافهام لنزول عيسى عليه السلام	مرعى بن يوسف المقدسى الحنبلي، (م: 1022هـ)
9	فيض القدير شرح الجامع الصغير	زين الدين محمد المدعو بعبد الروف المناوى، (م: 1031هـ)
120	مرآة الفكر في المهدي المنتظر	شيخ مرعى بن يوسف الكرمى المقدسى الحنبلي، (م: 1033هـ)
1	تنبيه الوسنان الى اخبار مهدي آخر الزمان	شرف الدين أو شهاب الدين أحمد بن علي البونى المالكي، (م: 1037هـ)
2	القواصم عن الفتن القواصم	ابو الفرج على بن ابراهيم الحلبى، (م: 1044هـ)
3	الاشاعة أشرط الساعة	محمد بن رسول البرزنجي المدني ، (م: 1076هـ)

4	النوافح القربية الكاشفة عن خصائص الذات المهدية	قطب البكري، قطب الدين مصطفى بن كمال الدين الصوفي، (م: 1162هـ)
5	الهداية الندية للامة المحمدية في فضل الذات المهدية	قطب البكري، قطب الدين مصطفى بن كمال الدين الصوفي، (م: 1162هـ)
6	الاتحاف بحب الاشراف	الفقيه عبد الله بن محمد شبراوي (م: 1171هـ)
7	فتح المنان شرح الفوز والامان في مدح صاحب الزمان	احمد بن علي بن عمر بن صالح عدوي مشهور به منيني، (م: 1173هـ)
8	روض وردى في أخبار المهدي	جعفر بن حسن بن عبد الكريم البرزنجي، (م: 1187هـ)
9	جواب عن سؤال في المهدي	علامة محمد بن اسماعيل الأمير الصنعاني اليماني، (م: 1182هـ)
130	محمد المهدي والمسيح (كتاب لوائح الأنوار البهية)	محمد بن أحمد السفاريني الأثري الحنبلي، (م: 1188هـ)
1	العرف الوردى في دلائل المهدي	وجيه الدين أبي الفضل عبدالرحمن بن مصطفى، (م: 1192هـ)
2	مهدى آخر الزمان (اسعاف الراغبين)	محمد بن علي الصبان، (م: 1206هـ)
3	أشراط الساعة وخروج المهدي	علي بن محمد الميلي الجمالي المغربي المالكي، (م: 1248هـ)
4	التوضيح في تواتر ما جاء في المنتظر والدجال والمسيح	علامة محمد بن علي الشوكاني اليمني، (م: 1250هـ)

5	فصل في ذكر مناقب محمد (نور الأبصار)	مؤمن بن حسن الشبلنجي، (م: 1290هـ)
6	الهدية المهدية	ابو الرجا محمد زمان بن محمد اكبر الشاهجهانيوري، (م: 1293هـ)
7	ينابيع المودة لذوى القربى	مفتى اعظم استبول سليمان بن ابراهيم حنفي قندوزي، (م: 1294هـ)
8	مشرق الاكون	مفتى اعظم استبول سليمان بن ابراهيم حنفي قندوزي، (م: 1294هـ)
9	مشارك الانوار	الشيخ حسن العدوى الحمزاوى المصرى، (م: 1303هـ)
140	الدر المنضود في ذكر المهدي الموعود	علامة صديق حسن خان القنوجي الهندي، (م: 1307هـ)
1	الاذاعة لما كان وما يكون بين يدى الساعة	علامة صديق حسن خان القنوجي الهندي، (م: 1307هـ)
2	العطر الوردي في شرح القطر المشهدى في اوصاف المهدي	محمد البليسي بن محمد احمد الحسيني الشافعي، (م: 1308هـ)
3	العطر الوردي	هو شرح على المنظومة السابقة
4	القطر المشهدى في اوصاف المهدي	شهاب الدين احمد بن احمد الحلواني المصرى، (م: 1308هـ)
5	غالية المواعظ ومصباح المتعظ وقبس الواعظ	خير الدين، نعمان آلوسى الحنفي، (م: 1317هـ)
6	كتاب المهدي (عون المعبود شرح سنن بي داود)	محمد اشرف بن أمير، أبو عبد الرحمن، الصدقي، العظيم آبادي، (م: 1329هـ)

7	احاديث خروج المهدي الموعود المنتظر الفاطمي	محمد بن جعفر بن ادريس الكتاني الحسنى الفاسى المالكي، (م: 1345هـ)
8	نظم المتناثر في الحديث المتواتر	محمد بن جعفر بن ادريس الكتاني الحسنى الفاسى المالكي، (م: 1345هـ)
9	باب ماجا في المهدي (تحفة الأحوذى بشرح جامع الترمذى)	أبو العلاء محمد عبد الرحمن بن عبد الرحيم المبار كفورى، (م: 1353هـ)
150	التصريح بما تواتر في نزول المسيح	محمد أنور شاه الكشميرى، (م: 1353هـ)
1	الجواب المقنع المحرر (لرد على متن طغى... والمهدي المنتظر)	شيخ محمد حبيب الله الشنقيطى جكنى، (م: 1363هـ)
2	اصح ماورد في المهدي وعيسى	شيخ محمد حبيب الله الشنقيطى جكنى، (م: 1363هـ)
3	في الخليفة المهدي (التأريخ الجامع لاصول في احاديث الرسول)	منصور على ناصف، (م: 1371هـ)
4	مختصر الأخبار المشاعة في أشراط الساعة وأخبار المهدي	شيخ عبد الله بن سليمان المشعل، (م: 1376هـ)
5	مجموع الأخبار آخر الزمان وأشراط الساعة	شيخ عبد الله بن سليمان المشعل، (م: 1376هـ)
6	نظرة في احاديث المهدي	شيخ الازهر محمد الخضر حسين المصرى، (م: 1377هـ)
7	ابراز الوهم المكنون من كلام ابن خلدون	أبى الفيض أحمد بن محمد بن الصديق الغمارى، (م: 1380هـ)

8	ابرار الوهم من كلام ابن حزم	أبى الفيض أحمد بن محمد بن الصديق الغماري، (م: 1380هـ)
9	تحديق النظر في أخبار المهدي المنتظر	محمد بن عبدالعزيز بن مانع النجدي، (م: 1385هـ)
160	البيئات	أبو الاعلى مودودي، (م: 1400هـ)
1	اقامة البرهان على نزول عيسى في آخر الزمان	أبى الفضل عبد الله بن محمد بن الصديق الغماري المغربي، (م: 1413هـ)
2	المهدي المنتظر	أبى الفضل عبد الله بن محمد بن الصديق الغماري المغربي، (م: 1413هـ)
3	عقيدة أهل السلام في نزول عيسى عليه السلام	أبى الفضل عبد الله بن محمد بن الصديق الغماري المغربي، (م: 1413هـ)
4	تعليق على معاصرة (عقيدة أهل السنة والأثر في المهدي المنتظر)	شيخ عبدالعزيز بن عبد الله بن باز (مفتي اعظم سعودي عرب)، (م:هـ)
5	ارشاد المهدي في نقل بعض الاحاديث والآثار الواردة في شأن الامام المهدي	محمد علي حسين البكري المدني، (م:هـ)
6	الاحتجاج بالأثر على من أنكر المهدي المنتظر	الفقيه حمود بن عبد الله بن حمود التريجري، (م: 1413هـ)
7	اقامة البرهان في الرد على من أنكر خروج المهدي والدجال ونزول المسيح آخر الزمان	الفقيه حمود بن عبد الله بن حمود التريجري، (م: 1413هـ)
8	المهدي والمهدوية نظرة في تاريخ العرب السياسي	عبد الرزاق الجصان، (م: 1895هـ)

9	حول المهدي	شيخ ناصر الدين الباني، (م:1420هـ)
170	باب ماجا في المهدي (صحيح موارد الظمان الى زوائد)	أبو عبد الرحمن محمد ناصر الدين بن الحاج الأشقودري، (م:1420هـ)
1	تنبيه الغافلين	محمد تقى بن حسين على الهروي الاصفهاني
2	الخطات الصحيح في تحقيق المهدي والمسيح	علامه اشرف على تهانوي
3	دليل العرفان في تحقيق وجود امام الزمان والرد على (تشجيد الذهان) والفرق القادياني	أحمد على الراعظ الامر تسري الهندي
4	دليل المؤلفات حول الامام المهدي	ناجي النجار
5	رسالة في تحقيق ظهور المهدي	أحمد بن عبد اللطيف البربير الدمياطي
6	علامات قيام الساعة الصغرى والكبرى	يوسف بن سماعيل النبهاني
7	رسالة في المهدي المنتظر	سعد الدين محمد بن المؤيد الحموي الجويني
8	مشاهد الآيات في أشراف الساعة وظهور العلامات	سعد الدين محمد بن المؤيد الحموي الجويني
9	رسالة في المهدي المنتظر	عبد الحق بن سيف الدين الدهلوي البخاري
180	المهدي المنتظر	خير الدين الزركلي

1	بناء الدجال	الحافظ الذهبي شمس الدين محمد بن أحمد
2	العين والعيان عن وقعات آخر الزمان	محمود بن محمد غزنوي
3	احوال آئمة اثناء عشر	شيخ عبدالحق محدث دهلوي، (م:.....هـ)
4	مواهب سيد البشر في الآئمة اثناء عشر	مخدوم محمد معين الدين تهتهوي
5	فصل الخطاب	خواجه محمد پارسا
6	عقد الدرر في تحقيق القول بالمهدي المنتظر	احمد بن زيني دحلان
7	عقيدة الاسلام في رفع سيدنا عيسى ونزوله في آخر الزمان	محمد ضياء الدين كردى
8	رسالة في المهدي	جعفر بن حسن البرزنجي المدني
9	احاديث سيد المرسلين عن حوادث القرن العشرين	عبدالعزیز عز الدين سيروان
180	احاديث و كلمات حول الامام المنتظر	سيد عبد الله غر في
1	نظرية الامامه لدى الشيعة الاثنى عشرية	دكتور احمد محمود صبحي
2	عقيدة المسيح الدجال في الاديان	سعيد ايوب

3	الامامة واهل البيت	دكتور محمد بيومي مهران المصرى
4	لامهدى ينتظر بعد الرسول خير البشر	شيخ عبد الله بن زيد آل محمود
5	الامام المهدي فى المصادر العربى	دكتور عبد الجبار الرفاعى
6	سيد البشر يتحدث عن المهدي المنتظر	حامد محمود محمد ليمود
7	القول الفصل فى المهدي المنتظر	عبد الله حجاج
8	المهدي المنتظر	ابراهيم مشوخى
9	المهدي حقيقة لا خرافة	محمد بن احمد بن اسماعيل المقدم
190	المهدي المنتظر بين الحقيقة والخرافة	عبد القادر أحمد عطا
1	المهدي المنتظر فى الميزان	عبد المعطى عبد المقصود
2	عمرة الاسلام، وقرب ظهور المهدي عليه السلام	جمال الدين أمين محمد
3	حقيقة الخبر عن المهدي المنتظر من الكتاب السنة	صلاح الدين عبد الحميد هادى
4	المهدي وأشراف الساعة	شيخ محمد على الصابونى
5	من هو المهدي المنتظر؟	محمد نور مربوب بنجر المكي

6	الأحاديث الواردة في شأن المهدي في ميزان الجرح والتعديل	شيخ عبد العليم بن عبد العظيم البستوى
7	ثلاثة ينتظرهم العالم: الدجال والمسيح والمهدي	عبد اللطيف عاشور
8	المهدي المنتظر ومن ينتظرونه	عبد الكريم الخطيب
9	المهدي المنتظر بين العقيدة الدينية والمضمون السياسي	محمد فريد حجاب
200	المهدي في الاسلام منذ أقدم العصور الى اليوم	سعد محمد حسن
1	المهدي والمهدوية	بدار المعارف بالقاهر طبع: 1951م
2	الرد على من كذب بالأحاديث الصحيحة الواردة في المهدي	شيخ عبد المحسن بن حمد العباد
3	عقيد أهل السنة والأثر في المهدي المنتظر	شيخ عبد المحسن بن حمد العباد
4	معاصرة حول الامام المهدي والتعليق عليها	شيخ عبد المحسن بن حمد العباد
5	المهدي المنتظر	شيخ عبد المحسن بن حمد العباد
6	الاحاديث الواردة في بشأن الدجال في مسند أحمد	احمد بن عيسى بن هادي عسر
7	النظم الواضح المبين	شيخ عبدالقادر بن محمد سالم

8	تنوير الرجال في ظهور المهدي والدجال	رشيد الرشيد
9	علامات الساعة الصغرى و الكبرى	ليلى مبروك
210	نبؤات الرسول ما تحقق منها و ما سيحقق	محمد ولي الله عبد الرحمن الندوي
1	الصحيح المسند من أحاديث الفتن والملاحم وأشرار الساعة	مصطفى العدوي
2	الضعيف والموضوع من أحاديث الفتن والملاحم وأشرار الساعة	مبارك البراك
3	مطابقة المخترعات العصرية لما أخبر به سيد البرية	أبو الفضل الغماري
4	المهدي المنتظر	أبو الفضل الغماري
5	الخيوط الخفية بين المسيح الدجال ومثلث برمودا والأطباق الطائرة	محمد عيسى داؤد
6	ما قبل الدمار....المسيح الدجال على الأبواب	محمد عيسى داؤد
7	المهدي المنتظر على الأبواب	محمد عيسى داؤد
8	صدام النبؤات	محمد عيسى داؤد
9	المسيح الدجال يغزو العالم من مثلث برمودا	محمد عيسى داؤد
220	المفاجأة	محمد عيسى داؤد

1	المسيح المنتظر و نهاية العالم	عبد الوهاب عبد السلام
2	العقلانيون ومشكلتهم مع أحاديث الفتن	مبارك البراك
3	المهدي المنتظر وأدعاء المهدي	محمد بيومي
4	هل الدجال يحكم العالم	أبو الفداء محمد عزت محمد عارف
5	الخطر المحدق من نحو المشرق	يوسف صبري
6	يأجوج و مأجوج قادمون	هشام كمال
7	اقتراب خروج المسيح الدجال	هشام كمال
8	عصر المسيح الدجال	هشام كمال
9	أشراط الساعة و أسرارها	محمد سلامة جبر
230	أحوال الآخر و أهوالها	محمد سلامة جبر
1	قصة المسيح الدجال و نزول عيسى و قتله إياه	محمد ناصر الألباني
2	موسوعة أشراط الساعة، الجزء السابع: أحداث ما قبل المهدي	فاروق الدسوقي
3	أشراط الساعة	يوسف الوابل
4	صحيح أشراط الساعة و وصف ليوم البعث و أهوال القيامة	مصطفى أبو النصر الشلبي
5	الحيلة البرزخية من الموت الى البعث	محمد عبد الظاهر خليفة
6	يأجوج و مأجوج فتنة الماضي والحاضر و المستقبل	الشفيع الماحي أحمد

7	المهدي المنتظر في روايات أهل السنة والشيعة الامامية	عذاب محمود الحمش
8	البحور الزاهرة في علوم الآخرة	أحمد محمد السفاريني
9	اتحاف الجماعة بما جاء في الفتن والملاحم وأشرار الساعة	حمود التويجري
240	نبؤات نهاية العالم	صبري أحمد موسى
1	نظرة عابرة في مزاعم من ينكر نزول عيسى قبل الآخرة	الكوثري
2	كشف الصلصلة عن وصف الزلزلة، السيوطي	تحقيق : محمد كمال
3	البدور السافرة في أحوال الآخرة، السيوطي	تحقيق : محمد حسن اسماعيل
4	شرح الصدور بشرح حال الموتى والقبور، السيوطي	(محل نظر)
5	اللقطات في بعض ما ظهر للساعة من علامات	أبو بكر الجزائري
6	الأحاديث النبوية الشريفة في أعاجيب المخترعات الحديثة	أبو بكر الجزائري
7	يقظة أولى الاعتبار مما ورد في ذكر النار وأصحاب النار	محمد صديق حسن
8	بيان أحوال الناس يوم القيامة	العز بن عبد السلام

9	التخويف من النار والتعريف بحال أهل البوار	ابن رجب الحنبلي
250	المسيح الدجال حقيقة لا خيال	عبد اللطيف عاشور
1	الموت وأحوال القيامة، أبو حامد الغزالي	تحقيق: عبد الحي الفرماوي
2	عذاب القبر في الميزان	عكاشة عبد المنان
3	سلسلة عمر أمة الاسلام وقرب ظهور المهدي	أمين محمد جمال
4	جامع الأخبار والأقوال في المسيح الدجال	محمد عبد الرازق عيد الرعود
5	علامات القيامة الكبرى	عبد الله حجاج
6	المهدي قيادة وفكر وعد حق	عبد الرحمن عيسى
7	معركة آخر الزمان	ياسر حسين
8	أهوال القبور وما بعد الموت	علي الطنطاوي
9	وصف الجنة وصف النار	وحيد عبد السلام بالي
260	القيامة رأى العين	محمد الصواف
1	أهوال القيامة	عبد الملك كليب
2	أسرار الساعة	فهد السالم
3	الأيام الأخيرة من عمر الزمن	عدنان طه
4	الدار الآخرة	محمد متولي الشعراوي
5	أشراط الساعة الصغرى والكبرى	عز الدين الشيخ

6	الطريق الهادى الى حقيقة المهدي	محمد أحمد علي
7	أسباب السلامة من أهوال القيامة	طه العفيفي
8	أهوال القبور وأحوال أهلها الى النشور، ابن رجب الحنبلي	تحقيق: محمد السعيد
9	من عاش بعد الموت، ابن أبي الدنيا	تحقيق: علي أحمد علي
270	أربعة ينتظرهم العالم المهدي، الدجال، المسيح، يأجوج ومأجوج	مجدي الشهاوي
1	علامات الساعة دراسة تحليلية	رفاعي سرور
2	اليوم الآخر في القرآن و السنة	عبد المحسن بن زين المطيري
3	المنهج الشرعي في مواجهة الفتن	مرفت بنت كامل
4	المهدي المنتظر	منصور عبد الحكيم
5	ترقبوا ظهور المسيح الدجال و المهدي	فائق محمد داؤد
6	الفتن	علي حنبل بن اسحاق
7	قصة النهاية و علامات الساعة الصغرى و الكبرى	عمارة محمد عمارة
8	أشراط الساعة	عمارة محمد عمارة
9	الأهوال ، ابن أبي الدنيا	تحقيق: مجدي فتحى السيد

280	صفة الجنة و ما أعد الله لأهلها من النعيم ، ابن أبي الدنيا	تحقيق: طارق الطنطاوي
1	صفة النار و ما أعد الله لأهلها من العذاب ، ابن أبي الدنيا	(محل نظر)
2	المرشد المبدي في فساد طعن ابن خلدون في أحاديث المهدي	أبو الفضل الغماري
3	اليوم الآخر	عبد القادر الرحباوي
4	أشراط الساعة الكبرى و الصغرى	سعود حمد الصقري، (رسالة ماجستير جامع الامام محمد بن سعود)
5	رفع عيسى عليه السلام و نزوله آخر الزمان	عبد العزيز بن أوراغ، (رسالة ماجستير جامع الامام محمد بن سعود)
6	أحاديث أشراط الساعة الكبرى	محمد بشار محمد، (رسالة دكتوراه، جامعة بغداد)
7	القيامة الصغرى، القيامة الكبرى، الجنة والنار	ثلاث كتب للدكتور عمر سليمان الأشقر
8	احاديث في الفتن والحوادث	محمد بن عبد الوهاب النجدي
9	رساله في أمر المهدي	الحسين بن عبد الله بن الحسن، ابن سينا، (م: 428هـ)
290	بيان الاشكال فيما حكى عن المهدي من الاقوال	حميدان بن يحيى بن حميدان، القاسمي
1	اخبار الدجال و ابن صياد	مصطفى العدوي
2	مخارج من الفتن	مصطفى العدوي

3	البراهين والادلة الكافية فى القناعة برفع المسيح... الخ	سليمان بن عبدالرحمن حمدان
4	الخبر الصحيح فيما ورد عن السيد المسيح	عبد الله الحسينى
5	الرسالة فى الفتن والملاحم واشراط الساعة	أبى عبيدة ماهر بن صالح
6	علامات قيام الساعة الصغرى والكبرى	يوسف بن اسماعيل النبهانى
7	المسيح الدجال	عبدالعزیز بن سليمان الھبدان
8	نصيحة النبوة فى النجاة من الفتن	محمد عبدالرحمن عوض
9	رسالة	مجهول،(فارسية فى المهدى مرتبه على أربعة ابواب ذكره صاحب كشف الظنون)
300	رسالة فى المهدى	مجهول،(مكتبة أسعد أفندى فى المكتبة السليمانية فى اسلامبول)
1	عقد الدرر فى تحقيق القول بالمهدى المنتظر	مجهول
2	صاحب العصر والزمان(فى الرد عل القاديانى)	مجهول
3	رسالة فى المهدى	مجهول،(مكتبة أمير على منها فى بيروت)

4	رسالة في المهدي	مجهول، (مكتبة نافذ باشا في المكتبة السليمانية في سلا مبول)
5	رسالة في المهدي	مجهول، (مكتبة الحرم المكي في مكة المكرمة)
6	اخبار المهدي = اخبار القائم	مجهول
7	الاحاديث والاثار الوارد في المهدي	مجهول

یاد رہے کہ ہم نے ماہنامہ بشار، کراچی کے لیے اختصار کو مد نظر رکھتے ہوئے مذکورہ بالا فہرست کو مرتب کیا ہے۔ اگر کسی مقالہ نگار یا مولف کو اس موضوع پر موجود کتب کی تفصیل مطلوب ہو تو وہ ہم سے رابطہ کر سکتا ہے۔

منابع و مراجع:

مذکورہ بالا کتب و مخطوطات مہدویت کو جن لائبریریز (کتب خانوں) اور دیگر وسائل سے حاصل کیا گیا ہے، اُن کے نام درج ذیل ہیں:

مکتبہ جامعۃ الازھر، مصر	فہرست وصفی لمخطوطات مکتبہ کلیۃ البنات جامع بغداد، عراق
جامع بغداد، بغداد، عراق	دلیل ملفات الحديث الشريف....، دار ابن حزم، بیروت، لبنان
جامع صدام، بغداد، عراق	جامع الامام محمد بن سعود، سعودی عرب
مکتبہ آیۃ اللہ المرعشی النجفی، قم، ایران	مرکز الدراسات التخصصی فی الامام المہدی، نجف، عراق، ان لائن

کتابنامه حضرت مهدی، علی اکبر مهدی پور	کتبخانه جامعه علی گڑھ ، هند
مؤسوس آئنده روشن، قم، ایران	کتبخانه خسرو قاسم ، جامعه غره ، هند
مکتب آستان قدس رضوی ، مشهد، ایران	فهرست دکتر عبد الجبار الرفاعی ، بغداد ، عراق
دست نوشته های ایران، حسن مهر آبادی آرانی، قم، ایران	موسوعة الامام المهدي، مهدی الفقيه الايماني
کتب خانه مسجد جمکران، قم، ایران	جامع المخطوطات الاسلاميه ، ان لائن
کتبخانه الجامعة المصطفیٰ العالمیه، قم ، ایران	فهرس مخطوطات مكتبة مجلس شوری، ایران
مکتبه آثار برصغیر، قم ، ایران	کتبخانه سيد زين العابدين شاه راشدی ، کراتشی ، پاکستان
فهرست مخطوطات دير الآبا الکرمليين، بغداد، عراق	مکتبه معرفه اهل بيت ، نواب شاه ، سنده ، پاکستان
فهرست المخطوطات العربية في خزانة قاسم محمد الرجب، بغداد، عراق	السير لائبريري ، شهداد کوت، سنده، پاکستان
فهرس المخطوطات المصورة في مكتبة الامام الحكيم، النجف، عراق	کتبخانه رکن الاسلام مجددیه، حیدرآباد، سنده، پاکستان
دلیل مخطوطات مؤسسة کاشف الغطاء ، نجف اشرف، عراق	دارالعلوم نعيمه لائبريري، کراتشی، پاکستان

فهرس المخطوطات العربية فى مكتبة الأوقاف، بغداد، عراق	دار العلم والتحقيق (السير عالمي)، لائبريرى (كتبخانه) باكستان
المخطوطات التاريخية فى خزانة كتب المتحف العراقي، بغداد، عراق	بيدل لائبريرى، كراتشى، باكستان
مخطوطات الخزانة الكيلانية، بغداد، عراق	كتبخانه جامع الكوثر، اسلام اباد، باكستان
كتبخانه باب العلم ودار التحقيق، كراتشى، باكستان	الجامعه الاسلاميه العالميه، لائبريرى، اسلام اباد، باكستان
مجلس علمى لائبريرى، كراتشى، باكستان	كتبخانه دار العلوم نعيميه مجدديه، كراتشى، باكستان
(www.wikipedia.org)، مورخه: 3 جنوري، 2013	(www.erfan.ir)، مورخه: 24 ستمبر، 2012
(www.saltanat.org)، مورخه: 3 نومبر، 2012	(www.adnan.ir)، مورخه: 24 ستمبر، 2012
(www.mahdawat.com)، مورخه: 3 جنوري، 2013	(www.shiastudies.net)، مورخه: 3 جنوري، 2013

.....☆☆☆☆☆☆.....

اپیل

ہم ”موسوعة الامام المهدي“ (امام مہدی انسائیکلو پیڈیا) کے تحت آپ کو دعوت دیتے ہی کہ آپ اس عظیم علمی، تحقیقی اور تاریخی منصوبہ کی تکمیل کے لیے ”دامے، درمے، قدمے“ اور سخی تعاون فرما کر اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ تعاون کے لیے ہمارے UBL اکاؤنٹ میں عطیات جمع کر کے مندرجہ ذیل پتہ پر رسید کی فوٹوکاپی ارسال فرمائیں اور اپنی بک آڈر کے لیے رابطہ کے لیے۔

موبائل نمبر: 0301-3815991 سے رجوع کریں۔

صدائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لیے

دی اسلامک ریسرچ سینٹر

7/3,4th street, Khyaban-e-Sahr, Phase:6, DHA, Karachi.

Account Title: Muhammad Hashim, UBL Cod:0297,A/ C No:

231008952, Khatoon Market, Liyaqat Abad, Karachi.

Email:almufti83@yahoo.com, Mobil:0301-3815991

موسوعة الامام المهدي

صاحب مؤسسة : سيد عامر حسين

حامل المحفة: الادارة التحقيقات الاسلامية، كراتشي، باكستان-

المحقق : مفتي محمد هاشم

مدير مشروع: الادارة التحقيقات الاسلامية، كراتشي، باكستان-

في القرن الحادي والعشرين ، مع التقدم في مجال العلوم والتكنولوجيا ، وجعلت وسيلة الاتصال الحديثة الفعالة هذا العالم مثل قرية عالمية. لم يسبق لها مثيل في تاريخ البشرية- كما شاعر الشرق ساج الامة الدكتور محمد اقبال قال :

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں
مُحیرت ہوں کہ دنیا کیسے کیا ہو جائے گی
صمت الشفا ما تراه عیون تجعلنی
استغرب التحول ما سیصبح العالم

الرسالی، استعمارية، قوة الاستغلائية، اوروبا وامريكا، وقوى سياسية قوية بعد التغيرات السريعة السياسية والجغرافية في العالم بعد الحرب العالمية الثانية حل واسعة شاسعة امبراطورية المسلمين، الامبراطورية العثمانية، رمز الوحدة والوفاق الاسلامى العالمى وتحريض عدة ثقافية وطائفية الخلافات بين المسلمين مقسمين إلى اكثر من خمسين البلدان الكبيرة والبلدان الصغيرة والدول ما يجعلها غير المستقلة بموجب نظام استعمارى الاستغلائية ولكن هذه القوى بالسكين ثم اوههم ثقب في قلب العالم الاسلامى في شكل مهدت اسرائيل دولى الاستعمارى الشيطانية. الفلسفات المدمرة تحت مسلم مثل النظام العالمى الجديد صراع الحضارات دفع مرة اخرى إلى الحصول على موارد الدول الاسلامية تبرر هذا الشر- محاولة الذاتية التي تصنع الإرهاب الاستحواذ على افغانستان والعراق وليبيا حاليا تعبى المنظمة الارهابية مثل داعش للحصول على نفس النتائج المرجوة في ايران وسوريا وباكستان. وقد امعن التاريخ البشرى يكشف ان مفهوم انشاء الحكومة ليست حديثة ولكن اتباع جميع الديانات السماوية وغير الارض دائماً لفترة طويلة في انتظار "Salvationist المخلص الروحي" و"الزعيم العالمى ملء العالم السلام والعدالة". على العالم منشى هذا سيولد أو تنشأ لتوحيد دون اى تمييز مثل سلسلة من السبح البشرية باسرها على اساس عرقى أو المشتتين اللغات الدينية والسياسية والاجتماعية والثقافية والجغرافية تحت مبدا "الروحي

وحدانية البشرية".

هذا المفهوم الخلاص (Saviorship) يعرف بعقيدة الامام المهدي. من الهجرة 200 إلى 1400 كبار العلماء المسلمين من المتقدمين والمتأخرين كتبوا على هذا العقيدة كتباً مبنية على اقوال النبي ﷺ بلغات مختلفة مثل العربية والفارسية. وتعتبر هذه الكتب مصادر اولية لهذا الموضوع. العلامات المذكورة في الكتب المذاهب العام وخاصة في اقوال النبي صلى الله عليه وسلم تكاد تكتمل الحوادث والاحداث وقعت مع شعب المدن واضحة على ان وقت ظهور الامام المهدي قريباً و سيظهر. وهذا هو السبب في اننا نفهم الحالة يريد تحديث الإنسانية خاصة المسلمين على كل المعلومات التي اعطيت المتصلة عن الامام المهدي ولهذه المسلمين يصد جميع فوارق العرق والثقافة والجغرافيا والمكتبة الفكرية و تستعد نفسها زميل الامام المهدي على الدجال وجعل العالم مكاناً السلام والعدل فارغة من الاستغلال الطاغوت والقهر.

الادارة التحقيقات الاسلامية، كراتشي، يتخذ مبادرة جمع ونشر جميع الابحاث حول موضوع الامام المهدي بعنوان موسوعة الامام المهدي. ان يكتمل هذا العمل في خمسين 50 مجلداً، بإيجاز، سيغطي الكتب (التي تنشر أو مخطوط) في 1200 على اقوال النبي تترجم وتنتشر بلغات مختلفة مثل الاوردية السندية والانكليزية والعربية، حتى ظهور ايمان مهدي يسهل. بتواضع منكم جميعاً لمساعدتنا بأى شكل من الاشكال يمكنك القيام بهذه المهمة من موسوعة الامام المهدي.

الصلاة العام لاحباب النقط

وللمعاونة البنك اكاونت المذكورة ادناه. ارسل نسخة المعاونة إلى عنوان مذكور ادناه.

للحصول على حجز اتصل بنا على مجال: 0301-3815991

دى اسلامك ريسرچ سينتر الادارة التحقيقات الاسلامية

Street, Khayabane-e-Sahr, Phase-6, DHA, Karachi ,3/7

Account Title: Muhammad Hashim,

UBL Code:0297,

A/C No : 231008952

Khatoon Market, Liaqatabad, Karachi

(البريد الإلكتروني) Email: almufti83@yahoo.com

تحفة رائعة لوعي الإمام مهدي موسوعة الامام المهدي

بعض السمات الرئيسية عن الموسوعة الامام المهدي:

- اول استكشاف العلمية والفكرية باللغة الاردية، جمعنا فيها اراء اهل العلم عن الامام المهدي من مختلف المكاتب الفكري لاديان العالم -
- وهذا جهد الكثير بمشورة و تحقيق من العلماء الكبار والمشائخ من اهل السنة والمتخصصين العميقين في العلوم المعاصرة
- والهدف من هذا العمل هو الإجابة على السؤال ما هو المهدوية؟ وماهى حقيقتها؟ بالإضافة ، لماذا مجيئه مهم جدا ؟
- تفسير آيات القرآنية عن المصلح الاعظم، الامام المهدي
- الوضاحة العقلية والافهام المنطقية لاحاديث الواردة عن الامام المهدي مع تحقيق الرواة وتخريج و نقلها في اللغة الاردوية بشرح-
- نظرة عامة على التنبؤات والنبوءات المذكورة في أحاديث النبي قبل ظهورالإمام مهدي
- وان اعادة نشر المخطوطات والكتب القديمة على ظهور الامام المهدي مع متطلبات العصر .
- آراء الأديان العالم والمكاتب الفكرية الإسلامية(اهل السنة، اهل التشيع،الديوبندوية، والسلفية) على ظهور الإمام المهدي و نظرية المهدوية
- نظريات وشروحات علماء المسلمين وغير المسلمين بالخصوصيه المستشرقين حول الإمام المهدي
- ازالة الشكوك بالتحقيق الجلى و الاجوبة الفكرية لمنكرين ظهورالامام المهدي
- سيلتقى هذه الموسوعة توقعات اهل العلم و محبي الكتب ، بمثل هذه الرعاية التي لن يتم التشكيك فيها أبداً لان جنبنا عن موقف غير جاد ، ومع ذلك ، فقد تم ذكر كلية الأفكار بالطريقة الصحيحة
- و بفضل الله سبحانه يشتمل ويتم هذه الموسوعة في خمسين جلدا ان شاء الله-

شاهکاری برجسته برگرفته از منطق و حضرت مهدی (عج)

دایره المعارف حضرت مهدی علیه السلام

چند ویژگی مهم این کتاب به شرح ذیل میباشند:

- 1- این شاید اولین تحقیق علمی و بر مبنای منطق به زبان اردو باشد که در آن به مباحثی چون عقائد و نظرات مکاتب مذهبی مختلف که در مورد شناخت ذات حضرت مهدی تحقیقاتی انجام شده می پردازد.
- 2- تحقیقی برجسته با همکاری با تجربه ترین بزرگان ، علمای برجسته و با مشورت محققین و با تجربه ترین افراد نوشته شده است
- 3- در آغاز این کتاب این سوال مطرح شده است که اصلاً مهدویت چیست؟ معنای حقیقی مهدویت چیست؟ و همچنین به لزوم ظهور امام زمان اشاره میکند
- 4- تفسیر و تشریح آیاتی در مورد مصلح برجسته
- 5- توضیح و تشریح منطقی احادیثی که به لزوم حضور ایشان اشاره میکنند به همراه توضیح و ترجمه اردو محاوره های فوق
- 6- بررسی احادیث مبارکه که به زمان پیش از ظهور ایشان اشاره میکنند.
- 7- کتب قدیمی مربوط به ظهور ایشان و چاپ جدید نسخه های خطی قدیمی مطابق با عصر جدید
- 8- نظریات مکاتب فکری (سنی، شیعه، دیوبندی و...) نسبت به ظهور امام زمان و نظریه مهدویت
- 9- تشریح و توضیح کامل نظریات محققان و نویسندگان مسلمان و غیر مسلمان در مورد امام زمان
- 10- جواب های منطقی به شبهات و شکایات انکار کنندگان ظهور امام زمان.
- 11- این کتاب چنان دایره المعارفی خواهد بود که نتیجه تلاشهای محققین برجسته و صاحب ذوق خواهد بود، الفاظ کتاب بسیار مودبانه نوشته شده و نظرات و آراء تمامی متفکرین به شایستگی به قلم تحریر درآمده است.

انشالله این دایره المعارف در 50 نسخه به چاپ خواهد رسید.

پیشرفت سریع علم و تکنولوژی و رسانه ها و شبکه های اجتماعی جدید در قرن بیست و یکم دنیا را به دهکده جهانی تبدیل کرده است که تا پیش از این در تاریخ انسانیت دیده نشده بود چیزهاییکه اکنون داریم میبینیم نمیتوانیم حتی در موردش صحبت کنیم ،
متعجبم که از کجا به کجا رسیده ام

شروع جنگ جهانی و تغییرات سیاسی و جغرافیایی محیطی همزمان با شروع نظام استعماری و بهره

برداری استعمارگران در امریکا و اروپا شد در همین زمان قدرتهای سیاسی استعمارگر باعث شکاف در اتحاد مسلمانان و نابودی خلافت عثمانی با ترویج اختلافات فرهنگی ، نژاد پرستانه و فرقه گرایی شدند این مسائل باعث شد بیش از 50 کشور و ایالتی که در زمان عثمانی به تصرف مسلمانان درآمده بود ، نه تنها از حیطه تسلط آنها خارج شده بلکه قطعه قطعه نیز شدند کشورهای استعمارگر خنجر صهیونیسم را نیز در سینه اسلام فرو کردند و بدین سان راه خود را برای برقراری یک نظام استعمارگری طاغوتی هموار کردند. با ایجاد فلسفه هایی چون نظم نوین جهانی و برخورد تمدن ها یک بار دیگر راه را برای تسلط بیشتر بر مسلمانان هموار نمودند. در 11 دسامبر با همین تروریسم خودساخته به افغانستان ، عراق و لیبی حمله کرده و اکنون نیز برای تسلط بیشتر بر ایران ، پاکستان و سوریه سازمان های تروریستی چون داعش را سازماندهی میکنند. اگر تاریخ جهانی را مطالعه کنیم متوجه میشویم که تصور یک حکومت جهانی بحث جدیدی نیست از صدها سال پیش از این تمامی حامیان مذاهب الهامی و غیر الهامی خواستار وجود رهبری جهانی و یک روحانی نجات دهنده هستند . او همان ناجی و نجات دهنده است که تمامی انسانها را بدون درنظر گرفتن رنگ ، نژاد ، زبان و مذهب و هرگونه مرز سیاسی و فرهنگی و اجتماعی و جغرافیایی ، بالاتر از هر مرزی میداند و برای متحد کردن تمامی مسلمانان ظهور خواهد کرد. به محض قیام او دنیا از هرگونه حکومت فریکارانه ، طاغوتی و استعمارگر پاک شده و دنیای حاصله بعد از ظهور ایشان دنیایی مبنی بر توحید خواهد بود و دنیا چنان از عدل و داد مملو خواهد شد گویی که هیچگاه ظلم و ستمی درکار نبوده است. منتقدین و بزرگان همگی درباره تصور وجودی حضرت مهدی و باورهای ایشان از سال 200 هجری لغایت 1400 هجری 100 ها هزار کتاب به زبانهای عربی و فارسی نوشته اند که ارزش همان کتب و مراجع اولیه را دارند.

در چنین وضعیتی که کتابهای مقدس ادیان مذهبی و به خصوص احادیث متبرکه اشاره به این دارند که بیشتر علامتها و نشانه های ظهور امام زمان تکمیل شده اند و شواهد حاصله از صحبت های مردم در کوچه ها ، خیابان ها ، خانه ها ، شهر ها و کشورها حاکی از آن است که زمان انتظار به سر رسیده و امام زمان در هر زمانی ممکن است ظهور کنند. پس واجب است که تمامی اطلاعات اولیه مربوط به تصور مهدی و عقده مهدویت مجدداً بازنویسی شود تا که تمام مسلمانان فارغ از هر رنگ و نژاد و مذهب و بدون درنظر گرفتن هرگونه اختلاف سیاسی ، مذهبی ، فرهنگی ، جغرافیایی به شناخت کاملی از ظهور امام زمان برسند و در زمان ظهور ایشان در لشکر ایشان حاضر شده با جهاد علیه باطل و برعلیه لشکر دجال ، دنیا را مملو از عدل و داد کرده و برای نابودی ظلم استعمارگران تمام کوشش خود را بکار گیرند.

لذا سازمان اسلامیک ریسرچ اقدام به نشر بیشتر از 50 جلد کتاب دایره المعارف حضرت مهدی

نموده است. که تفسیر مختصر آن بدین شرح است که در طی حدود 1200 سال که تصور مهدویت مبتنی بر تصور حضوری حضرت مهدی با تکیه بر احادیث نبوی سنی و شیعه که همگی در کتب قدیمی موجود هستند به زبانهای انگلیسی ، عربی ، اردو و ... چاپ شوند تا بتوانند در زمینه ظهور حضرت مهدی مفید باشند. بدین منظور ما از شما دعوت میکنیم در زمینه تکمیل این پروژه عظیم علمی ، تاریخی به ما یاری رسانید

به منظور خدمت رسانی به یاران نکنه سنج ما کمکهای خود را جمع کرده و به آدرس نوشته شده زیر ارسال کرده و رسید ارسال را نیز برای ما بفرستید. برای درخواست کتاب و به منظور ارتباط با ما با موبایل زیر تماس بگیرید:

03013815991

آدرس: موسسه پژوهشی مرکز اسلامی

Almufti83@yahoo.com

درباره محقق

مفتی محمد هاشم بن عبدالمجید در شهر نواب شاه و در خانواده ای متوسط در 17 جولای 1983 میلادی دیده به جهان گشود. در سال 1947 پدران ایشان از راجستان هند به پاکستان هجرت کردند. مفتی عبدالمجید تحصیلات ابتدایی خود را در شهر آبا و اجدادیشان نواب شاه گذراندند. از آن جایی که نامبرده به طور فطری مذهبی بودند، پس از پایان تحصیلات در مقطع دهم، به یکی از حوزه های مشهور حیدرآباد به نام رکن الاسلام²⁸ وارد شدند. در این حوزه علاوه بر تعلیم و تربیت دینی و روحانی، علوم روز نیز یاد گرفتند. ایشان با تلاش شبانه روزیشان و کمک و یاری اساتید، مدارک دوره متوسط و لیسانس خود را از حوزه ی رکن الاسلام دریافت نمودند اما همچنان راه زیادی تا رسیدن به هدف باقی بود و همچنان شمع طلب علم در دل مفتی محمد هاشم میسوخت. از همین روی مجبور شدند مدتی دیگر نیز از والدین دور باشند و در سال 2007 از همین حوزه فوق لیسانس عربی و علوم اسلامی را کسب کردند. پس از آن گوهر علم و هنر خود را به بغل گرفته و به عروس شهرها کراچی نقل مکان کردند. در کراچی وارد حوزه علمیه نعیمیہ شدند، به خدمت علمای برجسته آن جا درآمدند و از فیوض و برکات ایشان بهره بردند. در سال 2008 مدرک "الشهادہ العالمیہ" که مربوط به آموزشهای نظامی است را کسب کرده و همراه با آن امتحانات مطالعات شرق کراچی را نیز با موفقیت سپری نمودند.

به پیشنهاد اساتید خود به پایتخت پاکستان اسلام آباد سفر نموده و پس از دو سال تحصیل در دانشگاه اسلامی بین المللی²⁹ مدرک سطح پیشرفته عربی (ادبیات عربی) را دریافت کرده و به کراچی بازگشتند. پس از دیدار والدین و احوال پرسی از ایشان، یک بار دیگر به کراچی آمدند. در این جا از محضر اساتید اهل سنت کسب علم نمودند که در ادامه چند مورد از این اساتید برجسته ذکر میگردند:

²⁸ حوزه رکن الاسلام وابسته به دانشگاه سند و دانشگاه الازهر مصر میباشد.

- مفتی محمد اطهر نعیمی
- علامه جمیل احمد نعیمی
- مفتی محمد ابوبکر صدیق الشاذلی
- علامه غلام رسول سعیدی
- مفتی منیب الرحمان
- مفتی احمد علی سعیدی

فعالیت حرفه ای ایشان از تدریس در موسسه "علوم اسلامی و نظری المقصود" آغاز شد. پس از آن دو سال در بنیاد "پژوهش اسلامی القائم راولپندی" به عنوان محقق فعالیت داشتند. سپس مرکز پژوهشی خود را با نام "مرکز تحقیقات اسلامی" ایجاد نمودند که علاوه بر بررسی و تحقیق در مورد کتب اسلامی، کار تالیف را نیز بر عهده داشتند. در این دوران در اداره DBF (مرکز تحقیقات سیره) شهر کراچی که برای تالیف دایره المعارف 100 جلدی سیره پیامبر^(ص) تشکیل یافته بود به عنوان مدیر تحقیقات منصوب شدند. مفتی محمد هاشم به خوبی از پس مسئولیت خود برآمده و در مدتی کوتاه جلد اول 1000 صفحه ای از کتاب "بشارات نبی اکرم^(ص) در کتب مقدس" را منتشر کردند و پس از تکمیل دو جلد دیگر از این کتاب پژوهشی از این اداره رفتند. ایشان در روزنامه "امت" و روزنامه "ایمان" کراچی، ماهنامه "مرأة العارفین" لاهور و ماهنامه "رکن اسلام" حیدر آباد نیز به طور مرتب مطالب و مقالاتی را مینویسند. همچنین ترجمه چندین کتاب (به همراه تحقیق و تالیف) را نیز به سرانجام رسانده اند.

در ادامه آثار چاپ شده و چاپ نشده این مفتی ذکر میگردند.

ترجمه، تحقیق و تالیف:

"موسوعه الامام المهدي" (دایره المعارف امام مهدی):

موسسه تحقیقات اسلامی کراچی یک پروژه تحقیقاتی را با نام "موسوعه الامام المهدي" شروع کرده است که هدف آن انتشار دایره المعارف پنجاه جلدی در موضوع امام مهدی میباشد. این پروژه بدین صورت است که کتبی که در طی حدودا هزار و دویست سال علمای اسلام به خصوص علمای اهل سنت از احادیث نبوی^(ص) در مورد مفهوم مهدی نوشته اند و اکنون نسخ خطی آنها موجود میباشند را به زبانهای اردو، انگلیسی، عربی و سایر زبانهای جهان ترجمه کرده و منتشر مینمایند.

به لطف خدا امسال در 2018 میلادی دو جلد از این پروژه با نامهای "معرفت امام مهدی" و "فکر امام مهدی" منتشر شده اند. اکنون نیز دو جلد دیگر آن با نامهای "بشارات امام مهدی" و "ذکر امام مهدی" در انتظار نشر میباشند.

1- معرفت امام مهدی (علیه السلام) (به چاپ رسیده):

ظهور امام مهدی (عج) یکی از نشانه های قیامت است همانطور که فرود حضرت عیسی (علیه السلام) نیز از نشانه های بابرکت آن میباشد. مفتی محمد هاشم احادیثی را که در مورد آن حضرت گفته شده اند را تفسیر نموده اند. به علاوه دلایلی را در مورد ظهور ایشان ذکر کرده اند که در نوع خود منحصر به فرد میباشند.

2- العرف الوردی (فکر امام مهدی) از امام سیوطی (به چاپ رسیده):

هیچ مسلمان راسخ العقیده ای روی زمین پیدا نمیشود که به ظهور امام مهدی (عج) اعتقاد نداشته باشد. در تمام اعصار علما در مورد شخصیت و ظهور امام مهدی (عج) نوشته اند که محدث و مفسر امام جلال الدین السیوطی نیز یکی از آنها هستند. ایشان در موضوع امام مهدی کتاب بسیار خوبی با نام "العرف الوردی فی اخبار المهدی" تالیف کرده اند که در این موضوع جایگاه مرجع و ماخذ را دارد. انتظار برای ظهور امام عصر باعث برکت میباشد و انتظار برای رحمت و برکت بدین معناست که بنده از رحمت پروردگار مایوس نیست بلکه یقین دارد همین حالا رحمت خداوند نازل میگردد. این همان نقطه نظری است که امام سیوطی از آن سخن میگویند و برای تصدیق آن چندین حدیث به عنوان مدرک جمع کرده اند. مفتی محمد هاشم نیز در این کار خیر شریک شده و این تالیف را ترجمه نموده اند. خداوند این اقدام پسندیده ایشان را قبول فرماید.

3- بشارات امام مهدی:

این کتاب سومین جلد از پروژه "موسوعه الامام مهدی" (دایره المعارف امام مهدی) میباشد که شامل کتب مهدویه دانشمندان اهل سنت است و احادیث قرن دوم هجری را که در این موضوع هستند و جنبه مرجع دارند را ارائه مینماید. این کتب حسب ذیل هستند:

- 1- الجامع: معمر ابن ابی عمرو راشد الازدی (متوفی: 153 هـ)
- 2- معالم السنن، و هو شرح سنن ابی داود: ابو سليمان حمد بن محمد بن ابراهيم البستی المعروف بالخطابی (متوفی: 388 هـ)
- 4- ذکر امام مهدی:

این کتاب جلد چهارم "موسوعه الامام المهدي" (دایره المعارف امام مهدی) میباشد که کتب مهدویه اهل سنت و احادیث قرن سوم هجری را شامل میگردد که به عنوان مرجع در این موضوع هستند.

5- السیره النبویه (سیرت رسول^(ص)) از امام ابن کثیر (چاپ نشده):

این کتاب در موضوع سیره مطهر پیامبر^(ص) نوشته شده است و یکی از شاهکارهای امام ابن کثیر میباشد. در وصف اهمیت این کتاب همین بس که اگر کسی قصد مطالعه سیرت مطهر را داشته باشد، با وجود سایر کتب، باز این کتاب را از دست نگیرد. با توجه به این که مردم عوام شبه قاره هند به زبان عربی تسلط ندارند، از ترجمه آن استفاده میکنند. مفتی محمد هاشم این کتاب با ارزش را به اردو ترجمه نموده و نور سیره پیامبر را گسترش دادند. این ترجمه نثری بسیار سلیس و عام فهم دارد که هم برای اهل علم و هم برای مردم عام قابل درک است.

6- محک الفقر (شناخت درویشان) از سلطان بابو (به چاپ رسیده):

جنگ خوبی و بدی از ازل بوده است و در هر دوره ای بندگان برگزیده خدا فرق خوبی و بدی را واضح نموده اند و به حمایت و هدایت از خلق خدا پرداخته اند. سلطان العارفين سلطان باهو نیز به سبب علم لدنی خود این کتاب (راستی و دروغ، فرق گذارنده بین خوبی و بدی) محک الفقر را به دو زبان عربی و فارسی تحریر نمودند. این کتاب برای گذشته است و در آن زمان قارئین با زبانه‌های عربی و فارسی تا حدی آشنا بودند اما اکنون زبان اردو هم نمیدانند (که البته غم ملی بزرگی است). اگر راه بلدان حق و حقیقت این در نایاب را حفظ نمیکردند، خلق خدا از یک ثروت علمی محروم میشدند. مانند هر زمان دیگری در این دوره نیز انواع دروغ وجود دارند. مکاران و حيله گران از نیاز خلق خدا سو استفاده میکنند و جامعه را پراکنده میسازند. در چنین وضعیتی چه طور میتوان درد و غم این افراد را مداوا نمود؟

چه طور میتوان به روح تشنه آنها آب شفا نوشاند؟ مفتی محمد هاشم با نظر به بیچارگی و وضعیت زار بندگان خدا دست به تالیف این کتاب زدند که یقیناً برای این بی پناهان کمتر از آب شفا نیست. ایشان علاوه بر ترجمه این کتاب از احادیث مبارک نیز سخن گفته اند. هر شخصی با مطالعه آن میتواند فرق خوبی و بدی را درک کند و از فریب دجالان در امان باشد چرا که پس از مطالعه این کتاب میزانی به دست او میاید که بتواند به حساب نفس خود رسیدگی کند.

7- افکار مدار (هفتم شریف) از بابا حیدر شاه ارغونی (به چاپ رسیده):

این کتاب ششصد ساله شامل زندگی پاک ولی خدا و مواعظ و ارشادات میشود که به زبانهای فارسی و عربی نوشته شده است. این اثر چند صد سال گمنام بود. یکی از دلایل این گمنامی اردو زبان نبودن آن است البته با این وجود این کتاب در میان پیروان خود در شبه قاره هند حکم مرجع و منبع را داشته است. به دلیل شرایط زمانه و فضای طعنه آمیزی که مخالفین ایجاد کرده بودند، "افکار مدار" در منظر عام ارائه نشد. یکی آن را سوخته میگفت و دیگری کاملاً منکرش میشد. دلیل اصلی این موضوع این بود که درویشانی که صاحب کرامت بودند اکثراً نه عالم بلکه محافظ علمی سینه به سینه بودند. مفتی محمد هاشم این کتاب را ترجمه نموده و در سلسله طریقت با قدمت صدها سال و در صاحب سلسله، روح جدیدی دمیدند. به علاوه این اثر تلاشی برای دلجویی از این درویشان شکسته دل نیز میباشد.

8- افضل الصلاه (هدیه صلوات) از امام محمد اسحاق (به چاپ رسیده):

مفتی محمد هاشم نوشته ها و احساسات قلبی امام محمد اسحاق را که در کتابی با عنوان "صلوات هدیه ای قیمتی برای عاشقان مصطفی (ص)" ارائه نموده اند ترجمه کرده و به این ترتیب راه دستیابی به معشوق را برای عاشقان کوتاه نمودند. خداوند متعال این مفتی گرانقدر را با پیامبر (ص) همنشین نماید.

9- تلبیس ابلیس (فریبهای شیطانی) از امام ابن جوزی (به چاپ رسیده):

از خلقت آدم عليه السلام تا عصر کنونی، فریبهای شیطان همچنان ادامه دارند. هیچ لحظه و

محل و نفسی (انسان) نیست که مورد هجومه مکر شیطان قرار نگرفته باشد مگر در ماه مبارک رمضان. از آن جایی که خدای متعال شیطان را دشمن آشکار مومنین خوانده است، بر مومنین نیز واجب است که با فریبه‌های او آشنا شده و از آنها دوری گیرند و با استفاده از عقل راه این فریب و مکرها را ببندند. خداوند نور به قبر امام ابن جوزی بیارد چرا که ایشان با هدف حفظ مسلمانان از شر شیطان، مکرهای او را آشکار کرده و تلبیس ابلیس را تالیف نمودند. مفتی محمد هاشم این کتاب را برای مسلمانانی که با زبان عربی آشنا نیستند ترجمه کردند تا از فریبه‌های شیطان در امان باشند.

10- گلدسته احادیث (مجموعه مختصر احادیث) (به چاپ سیده):

در امت اسلامی تلاشهایی برای جمع آوری احادیث پیامبر (ص) صورت پذیرفته اما کسی نتوانسته است همه آنها را گردآوری نماید. مفتی محمد هاشم چهل حدیث از پیامبر (ص) را به ترتیب حروف الفبا جمع آوری نموده اند که اگر خواندن آنها باعث هدایت حتی یک نفر شود، بدین معنی است که تلاش ایشان در دنیا نتیجه داده و آخرت نیز در دست خداوند کریم می‌باشد. پروردگار خیر دنیا و آخرت را نصیب ایشان فرمایند.

11- اربعین فاروقی (مجموعه احادیث مختصر) (به چاپ رسیده):

مفتی محمد هاشم مجموعه مختصری از احادیث را آماده نموده اند که منسوب به عمر فاروق می‌باشند.

12- حقیقت نماز (روش و احکام نماز) (به چاپ رسیده):

با توجه به این که نماز ستون دین است، این کتاب مسائل بنیادین نماز را در قالب سوال و جواب ارائه کرده که بهترین و مختصرترین منبع آموزشی برای دانش آموزان است.

13- صدقات (به چاپ رسیده):

در احادیث مختلفی به فضیلت صدقه دادن اشاره شده است. مفتی محمد هاشم در این کتاب به آیات، احادیث، احکام شرعی، مستحقین در عصر حاضر و مسائل اجتماعی مربوط به صدقه پرداخته اند.

14- فضائل و مسائل بسم الله (به چاپ رسیده):

در احادیث فضیلت‌های مختلفی در باب تسمیه یا بسم الله ذکر شده اند. این تالیف به فضائل و احکام شرعی تسمیه پرداخته است و کتابی مختصر و در عین حال کامل می‌باشد.

15- تذکره سید بدیع الدین قطب المدار (به چاپ رسیده):

سید بدیع الدین قطب المدار جایگاه بالایی در کتب صوفیا دارند. مفتی محمد هاشم در این کتاب به طور مفصل و عالی به زندگی، خلفا و تعلیمات سید بدیع الدین پرداخته اند.

16- جامع الاحادیث صوفیا (چاپ نشده):

در این کتاب مفتی محمد هاشم احادیث نقل شده از شیخ عبدالقادر جیلانی، محی الدین ابن عربی، شیخ عمر شهاب الدین سهروردی، امام قشیری و سلطان العارفین سلطان باهو را ذکر کرده و تفسیر و توضیح آنها را نیز به زیبایی ارائه نموده اند. این اثر به نسبت تالیفات تفسیری، بسیار خوب و با ارزش می‌باشد.

17- دوره فهم دین (چاپ نشده):

مفتی محمد هاشم این کتاب را بر اساس موضوع به شش قسمت تقسیم کرده اند تا دوستان در اوقات فراغت خود وقتی را به یادگیری ضروریات دینی و اطلاعات اسلامی بنیادین اختصاص دهند.

18- صوفی اسلام (چاپ نشده):

با توجه به وضعیت کنونی جهان، مفتی محمد هاشم در این کتاب به تفسیر و تشریح دین اسلام از دیدگاه آموزشهای صوفیانه پرداخته اند. این به هیچ وجه بدین معنی نیست که آموزشهای دین اسلام جدا از نظریات صوفیانه می‌باشد بلکه در این کتاب در کنار ذکر مسائل شرعی، از تفاسیر صوفیانه در این مسائل استفاده شده است.

19- مقالات اندیشه گرایانه (چاپ نشده):

از آنجایی که مفتی محمد هاشم نویسنده قابل‌هستند، در جراید و مقالات در موضوع مسائل فقهی اصلاحی، تفسیری و جدید ایشان نوشته هایی به طور دائم به چاپ می‌رسند. از این بین میتوان به روزنامه ها و ماهنامه های امت، ایمان، سبب، رفتار (از کراچی) و همراه العارفین (از لاهور) اشاره کرد. اکنون نیز مقالات بیشتری در حال تکمیل هستند و مراحل

تحقيق و تدوين آنها در حال سپري شدن ميباشند.

سيد محمد خالد محمود شامي

(خريج مجمع الشيخ احمد كفتارو، دمشق، السوريه)

Imam Mehdi Encyclopedia

Patron: Syed Amir Hussain

(Chairman of the Islamic Research Center, Karachi, Pakistan).

Researcher: Mufti Muhammad Hashim

(Project Director of the Islamic Research Center, Karachi).

During the twenty first century the high development of modern ways of communication and immense progress of science and technology have turned the world into a global village which is unprecedented in the human history before. The poet of the east and sage of the nation Allama Iqbal has thus versified:

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

The lips are silent of what eyes see clearly I'm greatly struck with amazement for the gigantic transformation of the world in future.

The capitalist, imperialist exploitative powers of Europe and America and the strong political forces following the context of the rapid political and geographical world's changes after the Second World War dissolving the wide and expansive Muslim Empire, the symbol of global Islamic unity and harmony, the great Ottoman Empire and inciting the several cultural, racial and sectarian differences among Muslims divided them into more than fifty large and small countries and states thus making them just not their dependent under their exploitative colonial order but these deceitfully powers piercing the knife into the heart of Islamic world in the form of Israel paved the way for the establishment of an international, colonial and devilish government. Under the Muslim destructive philosophies like the New World Order and the clash of civilization pushing forward once again to grab the resources of Muslim countries justifying this evil attempt under their self-made faked terrorism took possession on Afghanistan, Iraq, and Libya and

at present they are mobilizing the terrorist organization like Dai'sh to get the same desired results in Iran, Syria and Pakistan. The deep insight of human history reveals that the concept of the establishment of an international government is not modern but the followers of all revealed and non-revealed religions of this earth have always for a long been waiting for "the spiritual Salvationist" and "universal leader filling the globe with peace and justice". On the order of the World's Creator this very Salvationist will be born or arise to unite without any differentiation like the string of prayer beads the whole of humanity dispersed on racial, lingual, religious, political, social, cultural and geographical under the spiritual doctrine of "Oneness of Humanity".

.....

امام مہدیؑ سے متعلق شعور آگاہی کا ایک عظیم شاہکار

موسوعة الامام المہدیؑ

Imam Mahdi Encyclopedia

- 200 ہجری / 1400 ہجری تک تصور مہدویت کا تمام ذخیرہ احادیث یکجا پیش ہے۔
- ظہور امام مہدیؑ پر مشتمل کتب قدیم، قلمی مخطوطات کی جدید عصری تقاضوں کے مطابق اشاعت نو۔
- تصور امام مہدیؑ پر وارد احادیث کریمہ کی عقلی توضیح و منطقی تفہیم مع تحقیق و تخریج اور با محاورہ اردو ترجمہ و تشریحات۔
- تاثرات و تقاریر جامعۃ الازہر، مصر، بیچ تصدیقات و تائیدات علماء کرام و مشائخ اہل سنت و دیگر کاتبین کفر۔

تحقیق و تخریج:
مفتی محمد شمس الدین

سید عامر حسین

تاثرات

امیر اہل سنت سید ریاض حسین شاہ (امیر جماعت اہلسنت، پاکستان)

علامہ فشا تاجیش قصوری (جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور)

مفتی فیض الرحمن (سابق خیرین، رویت ہلال کبلی، پاکستان)

ڈاکٹر حافظ میر احمد الازہری (دارالافتاء جامعہ الازہر، مصر)

محقق المعمر مفتی محمد خان قادری (جامعہ اسلامیہ، لاہور)

مفتی سید وسیم اشرفی (خیرین، آئل انڈیا سادات آرگنائزیشن، ہند)

ملک محبوب الرسول قادری (مدیر ناہنامہ سوسائٹیز، لاہور)

ڈاکٹر محمد حسین اکبر (اہل تشیع کتب گھر، اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان)

مولانا محمد شاہد حنیف (اہل حدیث کتب گھر، ماہر اشرافیہ سازی، لاہور)

فضیلہ اشیح محمودی عبدالحمد الازہری (استاذہ لحدیث، جامعہ الازہر، مصر)

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر (صدر لیجلی کونسل، پاکستان)

پروفیسر خسرو قاسم (علی گڑھ یونیورسٹی، ہند)

فضیلہ اشیح عمر حیات قادری (خیرین، مصفا و طریش، برطانیہ)

پروفیسر ڈاکٹر عمر حیات نوشاہی (ماہر مخطوطات، ہائی دارالافتاء رضویہ، پنجاب)

وکیل شمس بہت سید بدیع علی شاہ (خیرین، فتح نہت، لہرہ ستر کرچی)

پروفیسر ڈاکٹر صدیقی قادری (خلیفہ ہزار: تاج اشرافیہ، اختر رضا خان بریلی، ہند)

علامہ سید شہناز حسین نقوی (اہل تشیع کتب گھر، مدبر باہم، اہل تحقیق، کراچی)

علامہ مولیٰ اللہ سیف (دیوبند کتب گھر، استاد، جامعہ دارالعلوم، کٹر)



دربار کتب، لاہور

دی اسلامک ریسرچ سینٹر DHA کراچی

♀ Khanqah Shareef Al Mustafa Housing Scheme Nawabshah Sindh.

☎ 92-335-8229027 ☎ +92-301-3815991 ✉ almufti1983@gmail.com

© Imam Mahdi Encyclopedia 🌐 www.imammahdiency.com/

